Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1521

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम दूसरी किताब जुगराफिया

लेखक शिक्षा विभाग उत्तर प्रदेश

प्रकाशन वर्ष 1891

आगत संख्या 1521

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1521

1521,U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1521

دوسري كتاب جغرافيه

كي

هندوستاني مدرسوں كے واسطے

جسكو

ايس اے هل صاحب بي اے ... پروفيسر فزيكل سائينس
ميور سنٹرل ... الہ آباد ...

1521;U

بايماي جناب ڈائركٹر صاحب بہادر سررشته تعليم ممالك
مغربي وشمالي و اودهه

पुस्तक सं० ...
तिथि ...

انڈين پريس الہ آباد ميں طبع هوئي

۱۸۹۱ع

[قيمت في جلد ۲/]

[تمام حقوق محفوظ هيں]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

1.52

دوسري كتاب جغرافيه

كي

هندوستاني مدرسوں کے واسطے

جسكو

ايس اے هل صاحب بي ايس سي پروفيسر فزيكل سائينس
ميور سنٹرل کالج الهآباد

نے

بايماي جناب ڈائركٹر صاحب بهادر سررشته تعليم ممالك
مغربي و شمالي و اودهه

تصنيف كيا

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

انڈين پريس الهآباد ميں طبع هوئي

١٨٩١ع

[قيمت في جلد ۴ر

تمام حقوق محفوظ هيں]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

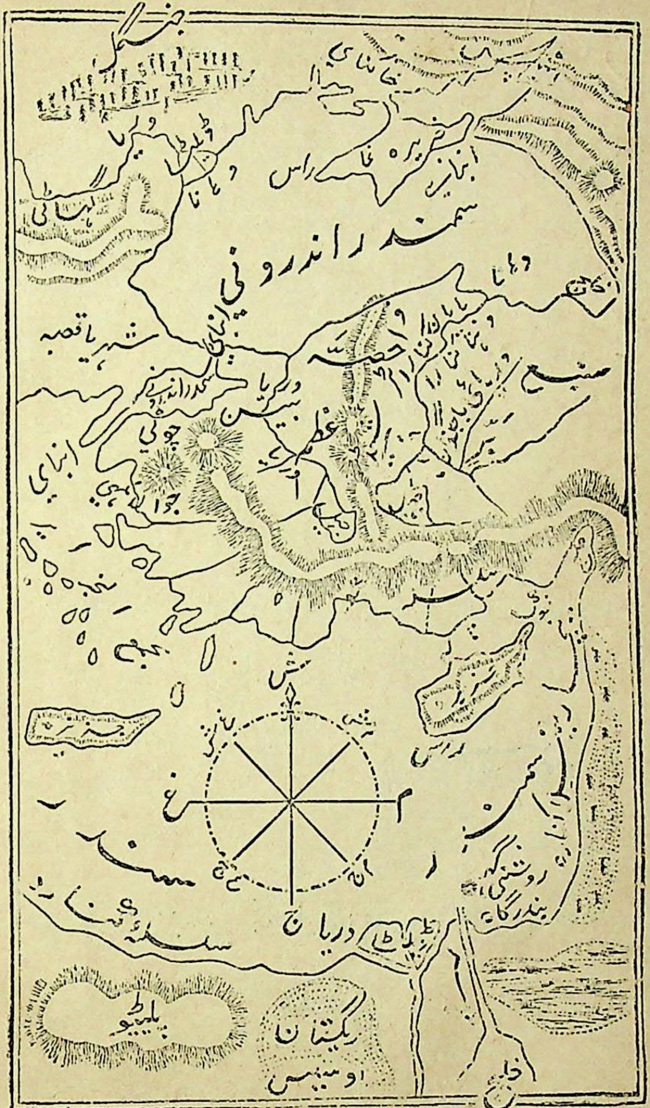

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

یہہ چھوٹي کتاب اُن کتب درسیہ کي دوسري جلد هی جو هندوستاني مدرسوں اور طلباء کے لیئے تصنیف کي گئي هیں لهذا اِس میں زیادہ توجہ اَولاً هندوستان کے حالات بیان کرنے میں اور ثانیاً دیگر ممالک ایشیا اور جزائر برطانیہ کے احوال میں کي گئي هی - پهلي کتاب جغرافیہ کي طرح پر یہہ کتاب بهي ممالک مغربي و شمالي اور اودهہ کے جملہ اِبتدائي اور مڈل اِسکولوں میں پڑهائي جانے کے لیئے منظور و مقرر هو چکي هی *

هندوستان کے ملکي تقاسیم کا بیان پهلي کتاب میں کرکے اِس کتاب کے اُن بابوں میں جو هندوستان سے متعلق هیں مختصر حالات هندوستان کي جغرافیہ طبعي کا کیا گیا هی - اور دو بابوں میں ایشیا کي مختلف اقلیموں اور منسون کے تغیرات کا بیان هی اور حتی الامکان نهایت سلیس اور صاف طور پر کیا گیا هی - لهذا پهلي اور دوسري کتابوں کو باهم پڑهنے سے روے دنیا کا جغرافیہ وصفي اور عام طور پر هندوستان کا جغرافیہ طبعي مختصر طور پر معلوم هو سکتا هی *

اِس کتاب کو عمدہ طرح پر پڑهانے کے لیئے یہہ امر نهایت لازمي هی کہ کتاب کے ساتهہ ایک عمدہ نقشہ دنیا کا موجود هو اور نیز هر برآعظم کے بڑے نقشے بهي علحدہ علحدہ درکار هیں *

الہ آباد
مارچ سنہ ۱۸۸۹ع

ایس اے هل

بعد وفات اُستاد مرحوم کے مجهے نهایت دقت وقت میں اُنکي تصانیف کے ترجموں پر نظر ثاني کرنے کا موقع ملا - جنکو میں نے ترمیم شدہ کتاب کے مضامین کے موافق کر دیا هی - اصل کتاب میں جهاں کهیں اِضافہ و کمي هوئي تهي اُس پر لحاظ کامل کیا گیا هی *

کرہ
۲۰ جنوری سنہ ۱۸۹۱ع

محمد متین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فهرست مضامين

صفحه

۱ — برآعظم اور اوقيانوس ۱
۲ — دنيا کا نقشه ۴
۳ — برآعظموں اور اوقيانوس کے رقبے ۶
۴ — ايشيا ۸
۵ — ايشيا کے پہاڑ اور دريا ۱۲
۶ — ايشيا کے ملک اور باشندے ۱۵
۷ — جنوبي اور وسطي هندوستان ۱۹
۸ — شمالي هند ۲۶
۹ — هند کے جزيرے ۳۶
۱۰ — هند چيني اور مشرقي جزيرے ۳۹
۱۱ — چين اور جاپان ۴۳
۱۲ — ايشيائے روس ۴۷
۱۳ — مغربي اور وسطي ايشيا ۵۰
۱۴ — ايشيا کي آب و هوا ۵۳
۱۵ — منسون ۵۷
۱۶ — يورپ ۶۲
۱۷ — جزائر برطانيه ۶۹
۱۸ — يورپ کے ديگر ملک ۷۷
۱۹ — افريقه ۸۵
۲۰ — شمالي امريکه ۹۴
۲۱ — وسطي اور جنوبي امريکه ۱۰۳
۲۲ — استريليا اور جزائر [illegible] ۱۰۸

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

غلط نامه

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صفحه	سطر	غلط	صحیح
٢	١٦	باقي حصه سے	باقي حصه آب سے
٤	١٠	زمین دو	زمین کا دو
١٠	١٥	اور خط	جو خط
٤٩	٢	زرافشاں جسکے	زرافشاں هی جسے
٥٥	١٩	لیکن بدتر	لیکن بدیر
٥٦	٧	شمالي هیں هند	شمالي هند
٥٩	١٩	کم یا بالکل	کم کیا بالکل
٦٥	٨	پہلے اُسکے عملداري	پہلے اُسکي عملداري
٦٦	٢٠	زیادهتر حدب هی	زیادهتر حد هی
٦٦	٢١	بڑے سے بڑے	بڑے بڑے
٦٩	١٠	بقیه اِنگلستان	بقیه حصه اِنگلستان
٧٣	٨	کرنوال هیں جو	کرنوال میں جو
٧٣	٩	اور دوري شیر	اور دربي شیر
٧٨	١٩	ابریمن	بریمن
٨٠	٢١	نجني نواگداد	نجني نواگراد
٨٢	٩	اور غیر	اور اُنهوں نے غیر
٨٣	١٢	دري	دریا
٨٧	٢	بڑے جزیره جو	بڑے جزیرے کے جو
٨٧	٤	حن میں	جن میں
٨٨	١٩	صحرا سے هی	صحرا کے هی
٨٩	١٤	اور نثیر پاني	اور کثیر پاني
٩٧	٤	امربکه	امریکه
٩٧	٩	کیفیفورنیه	کیلیفورنیه
١٠٢	١٨	دیگر باشند کے	دیگر باشندوں کے
١٠٣	٥	حنوبي	جنوبي
١٠٧	٢	حصه میں	حصوں میں
١٠٨	٨	جسکي مدم	جسکي مردم
١٠٨	١٤	ه	هی
١١١	١٠	د	دو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دوسري كتاب

جغرافيه كي

هندوستاني مدرسوں كے واسطے

۱ — بر آعظم اور اوقيانوس

(۱) پہلي كتاب ميں هم هندوستان كا جغرافيه تهوڑا بهت پڑهه چكے هيں جو ايسا جزيره نہيں هى كه بالكل الگ واقع هو بلكه ايشيا كے بڑے بر آعظم كا ايك حصه هى - **بر آعظم** اُس بڑے قطعه زمين كو كہتے هيں جس ميں بهت سے ملك هوں مگر يهه بات كه كس قدر حصه زمين كا بر آعظم كہا جا سكتا هى صرف لوگوں كي راے پر منحصر هى - بعضے جغرافيوں ميں جنميں دنيا بهر كي زمينوں كا حال درج هى تمكو صرف دو هي بر آعظم يعني **شرقي** اور **غربي** يا **پراني** اور **نئي دنيا** مليںگي - **يورپ** اور **ايشيا** اور **افريقه** خشكي كے تين باهم ملے هوئے بڑے حصے جو زمانه قديم سے تربيت‌يافته لوگوں كو جزءاً معلوم تهے پراني دنيا ميں شامل هيں اور نئي دنيا ميں **شمالي** اور **جنوبي امريكه** داخل هيں جو چار سو برس پہلے پراني دنيا كے باشندوں كو معلوم نه تهے - ايك اور بڑا ٹكڑا زمين كا **استريليا** هى جو قريب قريب يورپ كے برابر هى اور جسكو اسوجهه سے كه امريكه دريافت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هونے کے بعد معلوم هوا هی نئي دنيا ميں شامل هونا چاهيئے ليکن امريکه سے دور اور ايشيا سے قريب هونے کي وجهه سے اکثر اوقات وه پراني دنيا يا شرقي بر آعظم کے متعلق ايک جزيره خيال کيا جاتا هی *

(۲) اگر هم ايشيا - يورپ - افريقه - شمالي امريکه - جنوبي امريکه اور استريليا ميں سے هر ايک کو بر آعظم قرار ديں تو تعداد بر أعظموں کي چهه هوگي - اور اگر شمالي اور جنوبي امريکه ايک هي بر آعظم خيال کي جائيں تو پانچ بر آعظم هونگے حالانکه اصل ميں شمالي اور جنوبي امريکه ايک دوسرے سے يورپ اور ايشيا کي به نسبت بهت زياده تفاوت رکهتے هيں ليکن عموماً اِسي طرح شمار اِن بر آعظموں کا کيا جاتا هی - خشکي کے اور باقي حصے **جزائر** کہلاتے هيں ليکن اُن ميں سے بعضوں کو مثل بورنيو اور نيوگني کے بڑے جزيروں کے جو درميان ايشيا اور استريليا کے واقع هيں بر آعظم کہه سکتے هيں *

(۳) بقيه سطح زمين پر اوقيانوس کا پاني هی جو تمام جزيروں اور پراني اور نئي دنيا کو گهيرے هوئے هی اور بعض جگہوں ميں دور تک خشکي مهں چلا گيا هی - وه حصه اوقيانوس کا جسکو خشکي باقي حصه سے عليحده کرتي هی **بحر** کہلاتا هی اور جب بحر کا منهه چوڑا هوتا هی تو اُسکو **خليج** يا کهاڑي کہتے هيں جيسا که بحر قلزم کا مدخل **آبنائي باب المندب** پر تنگ هی اور خليج بنگاله کا منهه سمندر کي طرف جو ايشيا کے جنوب ميں هی بهت کهلا هوا هی *

(۴) سمندر هر ايک جگهه مسلسل اور لگاتار هی اور صرف فرضي خطوں سے کئي حصوں ميں تقسيم هو سکتا هی منجمله اِن حصوں کے ايک رقبۀ آب لنبا اور اور حصوں کي به نسبت کم چوڑا ايک جانب تو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

امریکه اور دوسرے جانب یورپ اور افریقه کے درمیان واقع هی یهه حصه **بحر اتلانتک** کہلاتا هی - دوسرا حصه جو بهت چوڑا رقبه پاني کا هی امریکه اور ایشیا و استریلیا کے بیچ میں واقع هی **بحر پاسفک** کہلاتا هی - تیسرا حصه ایشیا کے جنوب میں درمیان افریقه اور استریلیا کے هی اُسکو **بحر هند** کہتے هیں - اِن بحروں کي کوئي ٹهیک حد جنوب کي طرف نهیں هی اور نه (سوائے بحر هند کے) کوئي حد شمال میں هی لیکن عموماً یهه خیال کیا جاتا هی که وه صرف ٦٦½ درجه کے شمالي یا جنوبي دائره عرض تک پهیلے هوئے هیں - جو سمندر که درمیان اِس دائره عرض اور قطب کے واقع هی اُسکا نام نصف کره شمالي میں **بحر شمالي** اور نصف کره جنوبي میں **بحر جنوبي** هی - اور ٦٦½ درجے کے شمالي اور جنوبي دوائر عرض کو **دائره قطب شمالي** اور **دائره قطب جنوبي** کہتے هیں - اِس طرح پانچ بر اعظموں کے مقابله میں پانچ اوقیانوس هیں یعني **بحر پاسفک - بحر اتلانتک - بحر هند - بحر شمالي** - اور **بحر جنوبي** - بحر پاسفک تقریباً اِس قدر بڑا هی که اُسکا رقبه باقي سمندروں کے رقبوں کے مجموعه کے برابر هی *

(٥) عموماً خیال کیا جاتا هی که بحر پاسفک اور بحر اتلانتک اور بحر هند میں سے هر ایک کو خط اِستوا دو حصوں میں تقسیم کرتا هی مثلاً **شمالي اتلانتک** وه حصه اتلانتک کا هی جو خط اِستوا کے شمال

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں هی سابق میں جنوبي بحر پاسفک کو **جنوبي بحر اعظم** کہتے تھے چنانچہ باشندے اُن جزیروں کے جو اِس سمندر میں واقع هیں ابتک اهل جزائر بحر جنوبي کہلاتے هیں *

---

۲ - دنیا کا نقشہ

(۱) تمام بر اعظم اور اوقیانوس اُس چھوٹے نقشے میں جو اِس کتاب میں شامل هی یا کسي بڑے نقشہ میں جو کہ مدرسہ میں موجود هی مل سکتے هیں - شکل زمین کي مثل کرہ کے گول هی اِس لیئے کل حصے زمین کے ایک هي نقشہ پر بغیر اِسکے کہ اُنکي شکل بہت کچھہ بگڑ جاے یا متغیر هو جاے نہیں ظاهر کیئے جا سکتے - طریقہ کل روئے دنیا کے دکھلانے کا جس میں کہ اُسکي شکل کو بہت کم بگاڑنا پڑتا هی یہہ هی کہ کرہ زمین دو برابر حصوں یا نصف کروں میں منقسم خیال کیا جاے اور کرہ کو بیچ سے کاٹنے سے جو سطح نکلتا هی اُسپر هر ایک نصف کرہ کي شکل کھینچي هوئي تصور کي جائے - وہ خط جو کرہ کو تقسیم کرتا هوا فرض کیا گیا هی عموماً ۲۰ درجہ طول البلد غربي کا دائرہ نصف النهار هی یا دوسري جانب ۱۶۰ درجہ طول البلد شرقي کا - یہہ خط قطب سے قطب تک بغیر کسي مشہور قطعہ زمین پر سے گذرنے کے (سواے شمالي و مشرقي ایشیا کے تھوڑے سے حصہ کے) کرہ کے گرد کھینچا جا سکتا هی *

(۲) دو برابر حصے جنمیں دنیا اِس طرح منقسم هی **نصف کرہ شرقي** اور **نصف کرہ غربي** کہلاتے هیں - نصف کرہ غربي میں سواے شمالي اور جنوبي امریکہ اور تھوڑے سے ایشیا کے ٹکڑے کے کوئي بڑا رقبہ خشکي کا داخل نہیں هی - نصف کرہ شرقي میں یورپ - افریقہ - استریلیا اور تقریباً کل ایشیا شامل هیں - الفاظ شرقي اور غربي اِنگستان اور یورپ کے دیگر ملکوں کے لحاظ سے نصف کروں کو لگائے جاتے هیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ حال کے زمانہ میں تمام جہازران اور نقشہ بنانیوالے اُنہیں ملکوں میں رہتے تھے تین یا چار سو برس پہلے کے تمام نقشہ بنانیوالے اگر چین میں رہتے ہوتے تو امریکہ شرقی نصف کرہ میں اور یورپ غربی نصف کرہ میں کہا جاتا یعنی وہ نصف کرہ جس میں امریکہ ہی باوجود یورپ کے مغرب میں ہونے کے چین کے مشرق میں واقع ہی *

(۳) نصف کرہ کے نقشوں میں گو بر اعظم قریب قریب اُسی طرح معلوم ہوتے ہیں جس طرح ہونا چاہیئے مگر بحر اٹلانٹک اور بحر پاسفک کے بیچ سے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں اِسی وجہہ سے اگر جہازران ایسے نقشے دیکھیں تو اُنکو نہایت دقت اپنے جہازوں کے راستہ دریافت کرنے میں پڑیگی جو اِن سمندروں میں ہوکر ہی مثلاً چین سے پیرو کا جو رستہ سمندر کی راہ سے ہی جہازرانوں کے لیئے اور کئی اُمور کی نظر سے اکثر اوقات نقشے ایک دوسرے طریقہ سے کھینچے جاتے ہیں کہ نصف النہار کے تمام دائرے مستقیم اور ایک دوسرے کے متوازی ہوتے ہیں اور دائرہ عرض خط اِستوا کے برابر ہوتا ہی - لیکن تمکو معلوم ہی کہ تمام دائرے نصف النہار کے بجاے متوازی ہونے کے قطبین پر باہم ملتے ہیں اِس وجہہ سے ایسے نقشوں میں گو خط اِستوا کے قریب کے مقام ٹھیک ہوتے ہیں لیکن قطبین کے قریب کے ملک جسامت میں بہت بڑے دکھلائی دیتے ہیں - مثلاً گرینلینڈ جنوبی امریکہ کے برابر معلوم ہوتا ہی حالانکہ اصل میں اُسکے دسویں حصہ کے برابر ہی - جب تم تیسری کتاب پڑھوگے اُس وقت ایسا نقشہ اُسمیں تمکو ملیگا *

(۴) دنیا کا نقشہ نصف کروں میں کرہ کو ہر سمت میں کاٹنے سے بن سکتا ہی تا وقتیکہ کرہ کی تصنیف مرکز پر سے ہو - اگر تقسیم خط اِستوا پر سے کیجاے تو شمالی اور جنوبی نصف کرے نقشہ کے دو ٹکڑوں میں ہونگے - اگر کرہ کی تقسیم اِسطرح کیجاے کہ جنوبی و مغربی حصہ اِنگلستان کا ایک نصف کرہ کے مرکز پر پڑے تو قریب قریب تمام زمین دنیا کی اُسی نصف کرہ میں پائی جائیگی اور دوسرا نصف کرہ تقریباً پانی سے گھرا ہوگا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اسٹریلیا اور تهوڑا سا حصه جنوبي امریکه کا **آبي نصف کرہ** میں پڑیگا اور باقي کل بر آعظم **خشک نصف کرہ** میں جسکا مرکز اِنگلستان کے کسي مقام میں هی - پهر بهي خشک نصف کرہ میں بالکل زمین هي نهیں هی بلکه تقریباً نصف حصه اُسکا پاني سے گهرا هوا هی - کتاب کے آخر میں بڑے نقشوں کے نیچے داهنے اور بائیں گوشه پر جو چهوٹے نقشے هیں وہ آبي اور خاکي نصف کروں کے نقشے هیں اور جو نقشے صفحه کے درمیاني لکیر پر اُوپر اور نیچے بنے هیں وہ شمالي اور جنوبي قطب کے گرد کے ممالک کو ظاهر کرتے هیں مگر کامل نصف کرے نهیں هیں *

---

۳ - بر آعظموں اور اوقیانوس کے رقبے

(۱) کل روے زمین کا رقبه تخمیناً اُونیس کڑوڑ ستر لاکهه میل مربع هی جس میں سے چودہ کڑوڑ اور پندرہ کڑوڑ میل کے درمیان کا رقبه پاني سے گهرا هی اور پانچ کڑوڑ سے زیادہ خشکي هی لهذا خشکي کل روی زمین کي صرف چوتهائي سے کسي قدر زیادہ هی *

(۲) بر آعظموں کے رقبے تقریباً حسب ذیل هیں :-

	میل مربع
ایشیا	۱۷۰۰۰۰۰۰
افریقه	۱۲۰۰۰۰۰۰
شمالي امریکه	۸۰۰۰۰۰۰
جنوبي امریکه	۷۰۰۰۰۰۰
یورپ	۴۰۰۰۰۰۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

استریلیا	۳۰۰۰۰۰۰
کل میزان بر آعظموں کے رقبوں کي	۵۱۰۰۰۰۰۰

(۳) پانچ اوقیانوس حسب ذیل زمین کے رقبوں کو گھیرے هیں :—

	میل مربع
بحر پاسفک	۶۷۰۰۰۰۰۰
بحر اتلانٹک	۳۵۰۰۰۰۰۰
بحر هند	۲۵۰۰۰۰۰۰
بحر شمالي	۵۰۰۰۰۰۰
بحر جنوبي	۵۰۰۰۰۰۰
کل میزان سمندروں کے رقبوں کي	۱۳۷۰۰۰۰۰۰

(۴) اگر بر آعظموں اور اوقیانوسوں کے رقبے جوڑے جاویں تو میزان صرف اتھارہ کروڑ ستر لاکھہ میل مربع حاصل هوگي لیکن کل روئے زمین کا رقبہ اُونیس کروز ستر لاکھہ میل مربع هی وجہہ کمي کي یہہ هی کہ اوقیانوسوں کے رقبوں میں بحیرے مثل بحر روم (یا بحر متوسط) کے جو بالکل زمین سے گھرے هوئے هیں شامل نہیں هیں اور نہ قطب جنوبي کے نزدیک کي اراضي اور وہ جزیرے جو ادھر اُدھر واقع هیں بر آعظموں کے رقبوں میں شامل هیں - بعض اوقات اوقیانوس جنوبي اور تین بڑے سمندر جو ۴۰ درجہ دائرہ عرض کے جنوب میں هیں باهم ملاکر **اوقیانوس آعظم جنوبي** کے نام سے موسوم کیئے جاتے هیں جسکا رقبہ تقریباً تین کروڑ هی -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِس طرح شمار کرنے میں پاسفک کا رقبہ ۵ کروڑ ۵۰ لاکھہ اور اٹلانٹک کا ۳ کروڑ اور بحر ھند کا ایک کروڑ ۷۰ لاکھہ میل مربع گھٹ کر رہ جاتا ھی *

(۵) اب ھم ھر ایک بر آعظم کا حال الگ الگ بیان کرینگے اور ایشیا سے جس میں ھندوستان واقع ھی شروع کرتے ھیں *

---

۴ — ایشیا

(۱) اِس بر آعظم کے شمال میں **بحر شمالي** جنوب میں **بحر ھند** مشرق میں **بحر پاسفک** اور مغرب میں **یورپ - بحیرۂ اسود - بحیرۂ روم - بحیرۂ قلزم** واقع ھیں - بحیرۂ روم اور بحیرۂ قلزم کے درمیان ایک تنگ گردن زمین کي ھی جو **خاکناے سوئز** کہلاتي ھی اور جو ایشیا کو افریقہ سے ملاتي ھی لیکن اب اِس خاکناے میں نہر کھودي گئي ھي - ایشیا اور یورپ کے درمیان کوئي قدرتي حد نہیں ھی اور ان دونوں بر آعظموں کا اِتصال تقریباً ایشیا کي لنبائي بھر میں ھی عموماً حد (ایک فرضي خط سے) اِس طرح قرار دیجاتي ھی کہ **بحر اسود** سے **کوہ قاف** کے کنارے کنارے **بحیرہ قزبین** (کاسپین) تک اور پھر بحیرہ کاسپین کے شمالي سرے سے **دریاے اورال** کے اُوپر **کوہ اورال** میں اُسکے مخرج تک اور پھر شمال کي طرف سلسلہ اورال کے ساتھہ ساتھہ بحر شمالي کے ساحل تک - شمالي و مشرقي گوشہ میں **آبناے بھرنگ** جو بحر پاسفک کو بحر شمالي سے ملاتي ھی ایشیا کو امریکہ سے علیحدہ کرتي ھی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

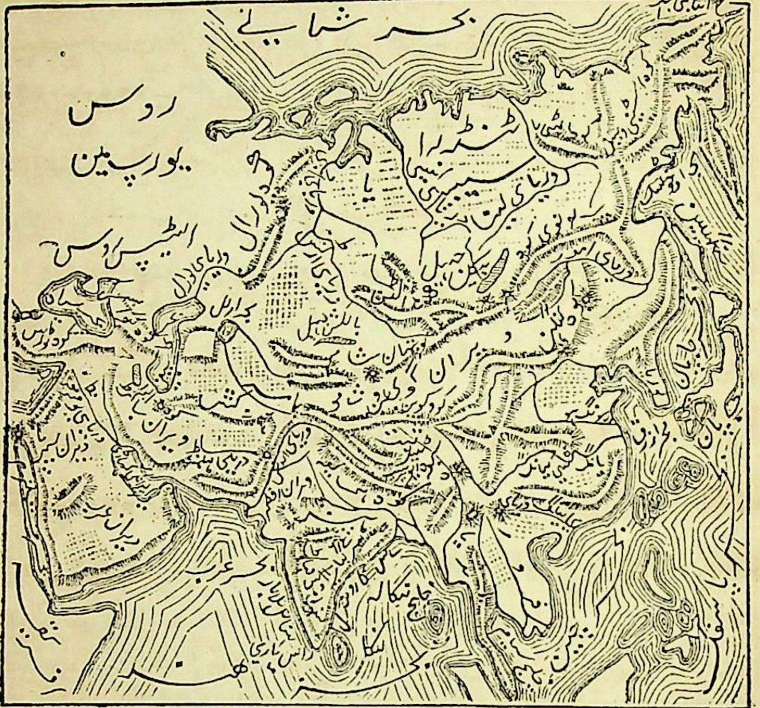

ایشیا

(۲) سب سے بڑا خط جو شمال سے جنوب کو ایشیا کے بیچ میں کھینچا جاے وہ ھی، جو سیبریا میں **راس چلیو سکن** سے جزیرہ‌نما ملاکی میں قریب سنگاپور کے **راس رومانیہ** تک پہونچتا ھی - لنبائی اُسکی قریب ۵۳۰۰ میل کے ھی اور سب سے بڑا خط جو مشرق سے مغرب کو کھینچا جا سکتا ھی وہ ھی جو ایشیاے صغری میں **راس بابا** سے **کوریا** کے شرقی گوشہ تک پہونچتا ھی اُسکی لنبائی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھي قريب ۵۳۰۰ ميل کے ھی - بالکل شمال ميں قريب آبناے بھرنگ کے ايشيا کا بر اعظم کوريا کے (جو ۳۵ يا ۴۰ درجے کے عرض البلد ميں واقع ھی) بہت آگے تک مشرق کي طرف چلا گيا ھی ليکن قطبين کي طرف کرہ کے تنگ ھونے کي وجہہ سے بر اعظم کي چوڑائي بہت شمال ميں اُسکي اُس چوڑائي کي بہ نسبت جو ايشياے کوچک اور کوريا کے عرض البلد ميں ھی ميلوں کے حساب سے بہت کم ھی گو طول البلد کے درجوں کے حساب سے بہت زيادہ ھی *

(۳) ايشيا کے جنوب ميں تين بڑے بڑے جزيرہ نما بحر ھند ميں جنوب کي طرف واقع ھيں - غربي جزيرہ نما **عرب** کہلاتا ھی جسکي حد مغرب ميں بحيرہ قلزم اور مشرق ميں خليج فارس اور بحر عرب ھی - بيچ کا جزيرہ نما **ھند** ھی جسکے مغرب ميں بحيرہ عرب اور مشرق ميں خليج بنگالہ ھی - تيسرا جزيرہ نما ھند **ماوراى گنگ** ھی جو **ھندوستان زائد** يا **ھند چيني** کہلاتا ھی اُسکے مغرب ميں خليج بنگالہ اور مشرق ميں بحيرہ چين ھی - اُسکا جنوبي حصہ جو بہت لنبا اور تنگ ھی جزيرہ نما ملاى کہلاتا ھی اور خط اِستوا کے قريب تک چلا گيا ھی اِسکے مغرب ميں خليج بنگالہ کا ايک حصہ جو **آبناے ملاکا** کہلاتا ھی اور مشرق ميں بحيرہ چين کي ايک کھاڑي جو **خليج سيام** کہلاتي ھی واقع ھی *

(۴) اگر کوئي حصہ زمين کا آدھے سے زيادہ پاني سے گھرا ھو ليکن في الجملہ نہ گھرا ھو تو وہ **جزيرہ نما** کہلاتا ھی - ايشيا ميں اور بھي کئي جزيرہ نما ھيں جن ميں سے اکثر مثل اُنکے جنکا ذکر اوپر بيان ھو چکا ھی جنوب کي طرف نکلے ھوئے ھيں - اُن ميں سے خاص خاص جزيرہ نما **کوريا** چين کے گوشہ شمال و مشرق ميں اور **کمسچاتکا** شرقي سيبريا ميں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

واقع هیں - **ایشیاے کوچک** بھي جزیرہنما ھی جو مغرب کي طرف نکلا ھوا ھی اور درمیان بحیرہ روم اور بحیرہ اسود کے واقع ھی - سیبریا میں بھي کئي جزیرہنما ھیں جو بحر شمالي میں شمال کي طرف چلے گئے ھیں لیکن یہہ سرد اراضي میں واقع ھونے اور بہت ھي کم آباد ھونے کي وجہہ سے مشہور نہیں ھیں *

(۵) ایشیا سے متعلق بہت جزیرے ھیں اُن میں بعض تو بہت چھوٹے ھیں اور بعضوں کا شمار دنیا کے سب سے بڑے جزیروں میں ھوتا ھی - مغرب طرف بحیرہ روم میں قبرس (سائپرس) کا بڑا جزیرہ ھی - بحیرہ عرب میں **لکدیپ** اور **مالدیپ** - خلیج بنگالہ میں **سیلان** - (سراندیپ) **اندمان** - **نیکوبار** اور برھما کے کنارے پر کے بہت سے چھوٹے چھوٹے جزیرے - ھند چینے کے جنوب و مشرق میں **شرقي مجمع الجزائر** کے جزیرے ھیں جن میں سے **بورنیو** - **ساترا** - **جاوا** اور **فلپین** مشہور ھیں - بورنیو کے مشرق میں اور بہت جزیرے ھیں بعضے اُن میں بہت بڑے ھیں لیکن وہ ایشیا کے بہ نسبت استریلیا سے زیادہ علاقہ رکھتے ھیں - چین کے جنوب اور مشرق میں **ھائي نان** اور **فرموسا** دو بڑے جزیرے معہ کئي چھوٹے جزیروں کے واقع ھیں - کوریا کے مشرق میں ایک بڑا اور مشہور مجمع جزیروں کا ھی جن سے سلطنت **جاپان** کي بني ھی - جاپان کے شمال میں **ساخالین** اور **کورایل** ھیں اور کمسچاتکا سے امریکہ تک میں **جزائر الیوشین** واقع ھیں - بحر پاسفک کا وہ حصہ جو جزائر الیوشین سے گھرا ھوا ھی **بحیرہ بہرنگ** کہلاتا ھی اور جس حصہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کو کوراِیل اور حصوں سے علیحدہ کرتا هی وہ **بحیرہ اوخوتسک** کہلاتا هی اور جو درمیان جاپان اور بر آعظم ایشیا کے واقع هی **بحیرہ جاپان** کہلاتا هی اور **بحیرہ چین** درمیان بر آعظم اور بورنیو و فلپین کے واقع هی *

---

۵ — ایشیا کے پہاڑ اور دریا

(۱) ایشیا کے وسطي حصے پہاڑي هیں لیکن شمال - پچھم - دکھن اور پورب میں کئي بہت وسیع میدان هیں ایک مسلسل زنجیر پہاڑوں کي ایشیاے صغریٰ کے مغربي سرے سے **پامیر** کے بلند حدب تک پھیلي هوئي هی جو کشمیر کے شمال و مغرب کے گوشہ میں هی اور جسکو بعض اوقات بلندي کي وجہہ سے بام دنیا یعني دنیا کي چھت کہتے هیں - ایشیاے صغری میں جو سلسلہ هی وہ **جبل ثور** کہلاتا هی اور اِیران والا **البرز** اور افغانستان میں جو هی وہ **پاروپامسس** اور **هندوکش** *

(۲) پامیر سے کئي سلسلے مشرق و گوشہ جنوب و مشرق اور گوشہ شمال و مشرق کي طرف نکلے هیں جیسے تاڑ کے پنکھے میں شاخیں هوتي هیں - سب سے بلند سلسلہ **همالیہ** جنوب و مشرق میں آسام کے جانب اور **کون لون** اور **التین تاغ** پورب کي طرف اور **تیان شان** شمال و مشرق کي طرف جاتا هی اور اِس سلسلہ کے اُتر طرف **چھوٹے** اور **بڑے التائي** کے سلسلے قریب قریب ایک دوسرے کے متوازي واقع هیں - اِن سلسلوں کے مشرقي سروں کو **یون لنگ** اور **پي لنگ**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور **خنگان** اور مغربي و شمالي چين کے ديگر پہاڑ آپس ميں ملا ديتے هيں اور پہر صرف ايک هي سلسلہ بہت کم اُونچائي کا درياے **امور** کے اُدهر گوشہ شمال و مشرق اور مشرق کي طرف کمسچاتکا کو جاتا هی اُسکا نام **استانووائي** هی - بڑے التائي تک اِن سلسلوں کي اُونچي اُونچي چوٹيوں پر برف هميشہ رها کرتي هی *

(۳) ايشيا ميں اور بهي بہت سلسلے پہاڑوں کے هيں جو اُن سلسلوں سے جنکا بيان اُوپر هوا هی تهوڑا بہت الگ واقع هيں چنانچہ عرب و جنوبي اِيران اور جنوبي هند قريب قريب پہاڑوں سے گهرے هوئے هيں ليکن اِن پہاڑوں ميں کوئي اِس قدر اُونچا نہيں هی کہ جہاں برف پڑتي هو - برهما اور هندوستان زائد کے ملکوں ميں کئي متوازي سلسلے هيں جو اُوتر سے دکهن کو چلے گئے هيں اور جنکے درميان گہري گہري گهاٹياں واقع هيں - جنوبي چين ميں **نان لنگ** کا سلسلہ هی جو پورب سے پچهم کو جاتا هی - اور شمالي و مغربي ايشيا ميں **کوہ قاف** اور **يورال** کے سلسلے هيں جنکا بيان هوچکا هی کہ وہ ايشيا اور يورپ کے درميان کي سرحد هيں **کوہ اورال** تو بہت اُونچا نہيں هی ليکن کوہ قاف کي بہت سي چوٹيوں پر برف گرتي هی *

(۴) ايشيا کے اکثر جزيروں ميں بهي اُونچے اُونچے پہاڑ واقع هيں سرانديپ ميں ايک پہاڑ هی جو سمندر کي سطح سے دس هزار فٹ بلند هی اور سماترا - جاوا - بورنيو - فلپين اور جاپان ميں اِس سے بهي زيادہ اُونچے پہاڑ هيں جن ميں اکثر **آتش فشاں** هيں - يعني جو ايسے کنکلوں سے بنے هيں جو زمين کے اندر سے اندروني حرارت کي وجہہ سے پگهل کر سطح زمين پر نکل آئے هيں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(٥) شمالي ایشیا کا پاني الثائي اور استانووائي پہاڑوں سے اُتر کي طرف جاتا هی جسکو کئي بڑے دریا جو سیبریا کے بڑے میدان میں بہتے هیں بحر شمالي میں لے جاتے هیں - اِن دریاؤں میں سب سے بڑے **ابي - ینیسي** اور **لینا** هیں - پامیر سے پاني پچھم کي طرف دریاے **آمو** (جیحون) اور **سر** (سیحون) کے ذریعہ ترکمان کے میدانوں میں هوتا هوا **ارل** کے تال یا نمکین بحیرہ میں جاتا هی - مغربي ایشیا اور هند اور چین کے پہاڑوں سے بہت سے بڑے بڑے دریا نکل کر دکھن کي طرف بہتے هوئے بحر هند میں گرتے هیں **دریاے فرات** اور **دجلہ** ارمینیا کے پہاڑوں سے نکلکر عراق کے میدان میں هوتے هوئے سمندر میں داخل هونے کے پہلے باهم ملکر خلیج فارس میں گرتے هیں - **دریاے سندھ** بحیرہ عرب میں گرتا هی **گنگا - برهمپترا - اراودي - ستنگ** اور **سلوین** خلیج بنگالہ میں اور **مینام** اور **میکونگ** بحیرہ چین میں گرتے هیں - پورب کے کئي بڑے دریا بحر پاسفک میں داخل هوتے هیں چنانچہ **سي کیانگ - یانگ تسي کیانگ** اور **هوانگھو** چین میں هیں اور **امور** سیبریا میں - **یانگ تسي** غالباً ایشیا کے دریاؤں میں سب سے بڑا هی وہ شمالي تبت سے نکلتا هی اور وسطي چین کے بڑے میدان میں هوکر بہتا هی *

(٦) وسطي ایشیا میں ایک بہت وسیع اراضي چاروں طرف اُونچے اُونچے پہاڑوں سے گھري هوئي هی جہاں پاني کے بہنے کا کوئي راستہ نہیں هی - غربي تبت - ترکستان شرقي - اور منغولیا اِس خطہ کے حصے هیں - اِن سب ملکوں میں برسات بہت خفیف هوتي هی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کیونکہ مرطوب ہوائیں جو سمندر کے جانب سے آتي هیں پہاڑوں کي وجہہ سے رک جاتي هیں - گرمي کے موسم میں اِن پہاڑوں کي برف کے پگھلنے سے جو پاني پیدا ہوتا هی اُس سے بہت سي دریا بنتے هیں اور اُن میں سے اکثر دریا جھیلوں یا دلدلوں میں گرتے هیں جہاں یہہ پاني جو دریاؤں کي راہ سے آتا هی بتدریج خشک هو جاتا هی اُن میں سب سے بڑا دریا شرقي ترکستان میں پامیر کے مشرق طرف دریاے **تریم** هی - غربي افغانستان اور ترکستان اور وسطي اِیران میں بھي ایسے هي خشک اور ریگستاني خطے هیں وهاں بھي دریا کھاري جھیلوں میں گرتے هیں اور وسطي عرب میں ایک ریگستاني اراضي اِس قدر خشک هی کہ سیکڑوں کوسوں تک کسي قسم کي جھیل یا چشمہ کا نشان تک نہیں ترکستان میں دریاے سیحون اور جیحون (جنکو دریاے امویہ اور دریاے سیر بھي کہتے هیں) کا پاني قبل اِس سے کہ یہہ دونوں دریا **بحر ارل** میں گریں بہت دور تک نہروں میں هوکر بہتا هی اُن نہروں سے وہ ملک جہاں یہہ دریا بہتے هیں زرخیز اور شاداب رهتا هی *

---

۶ - ایشیا کے ملک اور باشندے

(۱) ایشیا میں تین بڑي سلطنتیں اور بہت سي چھوٹي چھوٹي ریاستیں هیں جن میں سے بعض تو خود مختار هیں اور باقي اِن تین سلطنتوں میں سے کسي ایک نہ ایک کے باجگذار و تابع هیں - تین سلطنتیں جنکا اُوپر ذکر کیا هی یہہ هیں شمال میں سلطنت **روس** - مشرق میں سلطنت **چین** - اور جنوب میں سلطنت **هند** - سلطنت روس رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑي هی لیکن بہت کم آباد هی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سلطنت چین سب سے زیادہ آباد هی اور سلطنت هند گو تقریباً چین کے برابر آباد هی مگر اُسکي گورنمنت زیادہ درست و قوي اور ترقي پذیر هی اور بهت سي باتوں کے لحاظ سے تہذیب میں بهت بڑهي هوئي هی *

(۲) سلطنت روس کے مطیع ترکستان میں دو ریاستیں خوانین **خیوا** اور **بخارا** کي هیں - سلطنت چین کے تابع فرمان **تبت** اور **کوریا** کي ریاستیں هیں - اور سلطنت هند میں بهت سي دیسي ریاستیں شامل هیں جنکا بیان تم پڑهه چکے هو - مشہور خود مختار ریاستیں مغربي ایشیا میں سلطنت **روم** (دولت عثمانیه) اور **اِیران** هیں هند کے شمال اور مغربي گوشه میں **افغانستان** اور **بلوچستان** هیں هندوستان زائد میں **سیام** اور ایشیا کے پورب میں سلطنت **جاپان** هی سواے اِنکے اور بهي کئي کم مشہور ریاستیں هیں جیسے که عرب میں **مسقط** اور جزیرہ‌نما مالای میں **پراک** اور جنوب میں یورپ کي قوموں کي بهت آبادیاں هیں *

(۳) سلطنت برطانیه کے مقبوضات اور ممالک محروسه بشمول سلطنت هند کے جسمیں ملک **برهما** جو خلیج بنگال کے پورب میں هی اور **عدن** جو بحیرہ قلزم کے داخله کے قریب واقع هی شامل هیں ایشیا میں حسب ذیل هی *

قبرس بحیرہ روم میں *

سیلان مع **جزائر مالدیپ** کے هند کے جنوب میں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اِسٹریٹ سٹلمنٹ (آبادیہاے آبناے) آبناے ملاکا میں *

ھونگ کونگ چین کے جنوب میں *

سراوک اور شمالي بورنیو بورنیو کے بڑے جزیرہ میں *

لبوان بورنیو کے قریب ایک چھوٹا جزیرہ *

(۴) فراسیسیوں کے مقبوضات یہہ ھیں - **کوچن چین** اور **تونکن** مع ریاستہاے **کمبوڈیہ** اور **انام** کے ھند چیني میں اور خاص ھندوستان میں **پانڈیچري** اور چند چھوٹي چھوٹي بستیاں *

(۵) ڈچ یا ھالینڈوالوں کے قبضہ میں (جو تین سو برس تک ایشیا میں تجارت کرتے رھے ھیں) جزیرہ **جاوا** اور بہت سے چھوٹے جزیرے جو جاوا کے اُودھر ھیں - **سماترا** کا بہت حصہ اور بورنیو کے جنوبي کنارے ھیں - **فلپین** اسپین کے قبضہ میں ھی اور پرتگال والوں کي عملداري علاوہ اُنکے مقبوضات واقع ھند کے **مکاو** میں ھی جو جنوب میں چین کے ھی *

(۶) ایشیا کے بہت بڑے حصہ میں زرد رنگ کے **منغول** کي نسل کے لوگ رھتے ھیں چیني - جاپاني - تبتي - ترک یا اھل تاتار - سیبریا اور شمال و مغربي ایشیا کے زیادہتر اور ھند چیني کے کل باشندے اِسي نسل منغول میں شامل ھیں لیکن جزیرہ نما ملائي کے لوگ اس میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شامل نہیں ھیں مذھب منغولیوں کا اکثر بودھہ ھوتا ھی لیکن مغرب میں ترک اور تاتار مسلمان ھیں *

(۷) **ملائي** نسل کے لوگ جو نسل منغول کي ایک قسم ھی جزیرہ‌نما ملائي اور ایشیا کے گوشہ جنوب و مشرق کے جزیروں میں جنمیں جزیرہ فلپین بھي داخل ھی آباد ھیں – ملائي تقریباً سب مسلمان ھیں لیکن فلپین میں کچھہ عیسائي بھي ھیں اور بورنیو اور دوسرے جزیروں میں لوگ زیادہ‌تر اِبتدائي وحشیانہ حالت میں ھیں – ملائي نسل‌والوں کا رنگ عموماً گندمي ھوتا ھی *

(۸) **قوقاسي** (ابیض) یا گورے رنگ کے لوگ کوہ قاف و غربي ایشیا اور وسطي ایشیا کے حصوں میں ھندوستان کے گوشہ شمال و مغرب تک رھتے ھیں یہي نسل یورپ میں رھتي ھی یورپ میں اِنمیں سے اکثر عیسائي ھیں اور ایشیا میں مسلمان – ایشیا میں اُنکي زبانوں کے لحاظ سے اُنکے دو فرقے ھیں ایک عرب اور یہود جو اولاد **شام** کہلاتے ھیں اور باقي **آرج** *

(۹) ھند کے جنوب میں **دراودا** لوگ جو سانولے یا سیاہ رنگ کے ھیں رھتے ھیں اُنکے بال افریقہ کے زنگیوں کے مانند گھونگروالے نہیں ھوتے سیدھے ھوتے ھیں اُنکا مذھب زیادہ‌تر ھندو ھی ایک اور بھي قوم **نیگریٹو** (چھوتے زنگي) ھی جو جزائر اندمان – فلپین اور جزیرہ‌نما ملائي کے بعض حصوں میں آباد ھی اُنکي شکل افریقہ کے زنگیوں کے مانند ھوتي ھی یعني رنگ مثل کوئلہ کے سیاہ – اور بال گھونگروالے – لیکن وہ افریقہ‌والوں سے **قد میں** بہت چھوتے ھوتے ھیں *

(۱۰) ایشیا میں بہت جگہوں کے باشندے دوغلے نسل کے ھیں اِسکي وجہہ یہ ھی کہ [illegible] قومیں [illegible] نہیں اِس وجہہ سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُنکی کوئی مقرر جگہہ بود و باش کی نہ تھی یا ایک ھی ملک پر کئی مختلف نسلوں کا مدت تک قبضہ رہا اِس طریقہ سے مغربی ایشیا کے بہت سے ترک اور تاتار کی علامات جو خاص نسل منغول کی تھیں فرنگیوں اور ایرانیوں کے ساتھہ شادی ہونے کی وجہہ سے جاتی رہیں اور ھند میں بھی بہت سی رذیل قومیں دو تین مختلف نسلوں کے خلط ملط سے پیدا ہوئی ھیں *

---

۷ — جنوبی اور وسطی ھندوستان

۱ — پہلی کتاب میں ھندوستان کے ملکوں اور ریاستوں کا مفصل حال بیان ھوچکا ھی لیکن ملک کا عام حال وھاں مختصر طور پر ھی اور یہہ امر ضروری ھی کہ جیسے جیسے لڑکے ترقی کریں وہ بشمول اور ملکوں کے حال کے اپنے ملک کا حال بھی خوب اچھی طرح سے جان لیں — تمکو یاد ھوگا کہ ھند کے تین بڑے قدرتی حصے ھیں — **جنوبی پہاڑی ملک** اور **بڑا میدان** اور **شمالی کوھستان** *

۲ — پہلے حصہ یعنی جنوبی پہاڑی ملک میں مالوہ اور ھندوستان کے دیگر حصے اور تمام دکن شامل ھی — اِس قطعہ کے صرف بیچ کے حصہ کو جو گوداوری اور کرشنا سے سیراب ھوتا ھی عموماً دکن کہتے ھیں — اِس پہاڑی ملک کی خشکی کی جانب کی حد ذیل کے مقامات کے نقشہ پر دیکھنے سے معلوم ھو سکتی ھی — دوارکا — اجمیر — دھلی — گوالیار — جھانسی — مرزاپور — سہسرام — مونگیر — راج محل — بردوان اور بالیسر — چونکہ اُس خط کے رخ کا جھکاؤ جو اِن مقاموں کے ملانے سے پیدا ھوتا ھی ٹھیک اُسی سمت میں ھی جیسے شمال کی طرف کی ھند کی پہاڑی سرحد اِس لیئے جنوبی پہاڑی ملک کی شکل بالکل ویسی ھی جیسی کہ ھند کی ھی اور اُسکا سب سے بلند شمالی مقام قریب دھلی کے ھی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ — اور اطراف میں یہہ حصہ سمندر کے ساحلوں سے گھرا ہوا ھی لیکن دو ساحل جو راس کماري پر ملتے ھیں بالکل ایک دوسرے سے مختلف ھیں - مغربي یا ساحل ملابار پر بہت سي بندرگاہ ھیں جہاں اِسقدر عمیق پاني ھی کہ جہاز داخل ہو سکتے ھیں - اِن میں سے عمدہ بندر بمبئي اور گوا کا ھی - خلیج کھنبات اور کچھہ جو ساحل سے کچھہ دور ھیں بندر بمبئي سے کم گہرے ھیں گو رقبہ میں اُس سے بہت بڑے ھیں - مشرقي یا ساحل کارومنڈل پر سوائے ایک چھوٹے بندر کے جو وزگاپٹن میں ھی اور کوئي بندر نہیں ھی اور سمندر خشکي کے قریب اتنا کم گہرا ھی کہ بڑے جہازوں کو کنارے سے ایک میل کے فاصلہ پر ٹھہرنا پڑتا ھی اور وہاں سے مسافروں اور اسباب کو کشتیوں میں اُوترنا پڑتا ھی *

۴ — اِس فرق کا سبب ھند جنوبي اور خاص کر اُسکے اُس تنگ حصہ کي طرز ساخت میں پایا جاتا ھی جو جزیرہ‌نما کہلاتا ھی اور جو بمبئي اور ناگپور کے جنوب میں ھی اِس جزیرہ‌نما کا زیادہ‌تر حصہ اُونچا میدان یا **حدب** ھی لیکن بالکل ھموار نہیں ھی اکثر جگہوں میں وہ دریاؤں اور اُنکے معاون نہروں کے فعل سے اِتنا کٹ گیا ھی کہ بڑي چوڑي گھاٹیاں ھو گئي ھیں اور في‌الجملہ وہ مشرق سے مغرب کو بلند ھوتا گیا ھی - سب سے اُونچي زمین غربي کنارے کے نزدیک ھی اور اِس جگہہ سے بڑے بڑے دریا نکلتے ھیں جو مشرق کو بہتے ھوئے خلیج بنگال میں گرتے ھیں اور چھوٹے دریا مغرب کي طرف بہتے ھوئے بحیرہ عرب میں داخل ھوتے ھیں - جبکہ برسات کا پاني اِس طرح تقسیم ھوتا ھی کہ مختلف سمتوں میں بہے تو وہ خط جہاں پاني تقسیم ھوتا ھی **خط تقسیم آب** کہلاتا ھی - وہ مقام جہاں چھپّر کے دو پلے آپس میں ملتے ھیں خط تقسیم آب کي چھوٹي سي مثال ھی *

۵ — اُس بلند میدان کا کنارہ جو ساحل ملابار کي طرف ھی **مغربي گھاٹ** کہلاتا ھی اور جو ساحل کارومنڈل کي طرف ھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी 1521

مشرقي گهات - مغربي گهات مشرقي گهات سے بهت اُونچا اور ناهموار هی اُسکے کئي حصوں میں بڑے اُونچے پہاڑ هیں - کوہ نیلگري جو کالي کٹ اور کنانور کے اُوپر واقع هی سمندر کے سطح سے نو هزار فت اونچا هی کوہ اناملے جو ٹراونکور اور کوچین کے نزدیک هی اِس سے بهي اُونچا هی اور کوہ سهیادري بمبئي اور پونا کے نزدیک ۴۵۰۰ فت بلند هی *

۶ — دریا جو اِن پهاڑوں سے نکلکر بحیرہ عرب میں گرتے هیں چهوٹے هیں اور تیز بهتے هیں اور جو مشرق کي طرف بهتے هیں وہ بڑے هیں مگر ڈهال کے کم هونے کي وجهہ سے سمندر کے قریب زور سے نهیں بهتے - یهہ دریا کثیر مقدار میں مٹي اور ریت کو جو برسات میں سطح زمین سے کٹ کر اُنمیں آ جاتي هی اپنے ساتهہ بها لیجاتے هیں اور اُس جگهہ جهاں نشیب کم هونے کي وجهہ سے بهاؤ رک جاتا هی یهہ چیزیں دریا کے تهہ میں یا اُنکے کنارہ پر جمع هوتي جاتي هیں اِس طرح سے کچهہ عرصہ میں دریا کي دهار عموماً ایسي مٹي اور ریت کے جمنے سے تپ جاتي هی اور پهر دریا کي اصلي دهار کي کئي شاخیں اُسکے سمندر میں گرنے سے پهلے هو جاتي هیں - اِس طریقه سے دریا کے دهانوں کے قریب جو نئي زمین ریت وغیرہ کے جمنے سے پیدا هو جاتي هی **ڈلٹا** کهلاتي هی *

۷ — دنیا میں بهت سے دریا ڈلٹا بنا رهے هیں اور سب سے بڑا ڈلٹا جو اب بن رها هی وہ دریای گنگ اور برهمپتر کے باهم ملے هوئے پاني سے بن رها هی اِس ڈلٹا میں تمام صوبہ زیرین بنگال کا شامل هی - جنوبي هند کے جزیرہ‌نما کے کل دریاؤں کے ڈلٹے هیں یهہ ڈلٹے هزاروں برس سے بن رهے هیں تا اینکہ اب ساحل کے طول بهر میں اِن سب ڈلٹاؤں کے آپس میں ملنے سے ایک پست میدان سمندر اور شرقي گهات کے بیچ میں بن گیا هی - اِس میدان کے جنوبي حصہ کو بعض اوقات کرناٹک کهتے هیں اور شمالي کو اوڑیسہ - کچهہ ریت جو دریا کے ساتهہ آئي هی سمندر کي تهہ پر لهروں کي ... سے پهیل گئي هی اور اِس وجهہ سے کنارے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت دور تک سمندر کم گہرا ہو گیا ہی - ہند کے مغرب طرف بھی جا بجا تنگ اور پست میدان واقع ہیں مگر چونکہ مقدار ریت وغیرہ کی جو دریا کے ساتھہ آتی ہی وہاں بہ نسبت پورب طرف کے بہت کم ہی اِسوجہہ سے اِس طرف کا میدان وسعت میں چھوٹا ہی *

۸ — جنوبی پہاڑی ملک کے بڑے دریا جنوب سے شمال کیطرف آنے میں اِس تفصیل سے پڑتے ہیں - کاویری - کرشنا - گوداوری اور مہاندی جو خلیج بنگال میں گرتے ہیں اور تاپتی اور نربدا بحیرہ عرب میں اور سون اور چمبل گنگا میں داخل ہوتے ہیں جو خلیج بنگال میں گرتا ہی

برخلاف مغربی نشیب کے دیگر دریاؤں کے **تاپتی** اور **نربدا** میں ملک بھر کا پانی جمع ہوتا ہی اور پھر یہہ دونوں دریا مغربی گھاٹ سے اُسکے شمالی کنارہ کے نزدیک جہاں پہاڑیاں نیچی ہیں گذر کر خلیج کھنبات میں سمندر میں گرتے ہیں - سورت کا مشہور شہر تاپتی کے دہانہ کے قریب اور بھروچ نربدا کے دہانہ پر واقع ہی تاپتی برار کے زرخیز میدان کو اور خاندیس کے خشک اور اُونچے اراضی کو سیراب کرتا ہی - نربدا امر کنٹک کے ڈھال پر سے جو جبلپور کے مشرق میں ہی نکل کر ایک دراز اور تنگ مگر زرخیز گھاٹی میں بہتا ہوا مغربی سمندر میں گرتا ہی *

۹ — یہہ دونوں دریا قریب قریب ایک دوسرے کے متوازی بہتے ہیں اور اُنکی ترائیاں حدب کے عام سطح سے بہت نشیب میں ہیں اِن ترائیوں کے درمیان ایک سلسلہ پہاڑ کا ہی جو ستپڑا کہلاتا ہی - ایک دوسرا بلند سلسلہ نربدا کے شمالی یا داہنے کنارے پر ہی جہاں سے زمین شمال کی طرف بڑے میدان کی جانب بلند ہوتی جاتی ہی وہ سلسلہ بندھیاچل کے نام سے مشہور ہی - فی زماننا نہ نربدا کا اور نہ تاپتی کا ڈلٹا ہی جیسے کہ ہندوستان کے دوسرے طرف کے دریاؤں کے ڈلٹے ہیں مگر کچھہ مدت میں اِنمیں سے ہر ایک کا ڈلٹا کیا عجب ہی کہ بن جائے دو سو برس کا عرصہ ہوا کہ بھروچ اور سورت مشہور بندرگاہ تھے جہاں بڑے بڑے جہاز آسکتے تھے لیکن اِن دریاؤں کے دہانوں میں بتدریج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مٹي وغیرہ کے جمع ہونے کي وجہہ سے اب صرف چھوٹي کشتیوں کے ذریعہ سے وھاں پہونچنا ممکن ھی مگر پھر بھي خلیج کھنبات میں سمندر کم گہرا ہوتا جاتا ھی اور اب اُس میں بہت سے بالو کے پشتے موجود ھیں *

۱۰ — تاپتي اور نربدا کے ڈلٹاؤں کے اب تک نہ بننے کا سبب غالباً یہہ ہو کہ اگرچہ وہ خود بڑے دریا ھیں لیکن اُنکے **معاون** دریا ایسے بہت کم ھیں جو اُن ترائیوں کا پاني جو اصلي ترائي کي شاخیں ھیں دریا میں لائیں ان دریاؤں کي ترائیاں لنبي اور تنگ ھیں اِس لیئے اُنکا رقبہ بہت بڑا نہیں ھی - جو دریا جنوبي هند کے خط تقسیم آب سے مشرق کي طرف بہتے ھیں وہ کل اُن ترائیوں کو سیراب کرتے ھیں جسکي ھر شاخ سے ایک معاون دریا داخل ھوتا ھی اِس وجہہ سے اُن دریاؤں میں نہ صرف کثیر مقدار میں پاني ھي جمع ھوتا ھی بلکہ بہت زیادہ ریت اور مٹي بھي اکٹھي ھوتي ھی جو مینھہ کے سبب سے سطح زمین سے جدا ھوکر پاني میں دریا کے داخل ھو جاتي ھی *

۱۱ — اِن دریاؤں میں سب سے بڑا دریا **گوداوري** ھی جسکي اصلي شاخ ناسک کے قریب سے نکلکر جنوب و مشرق کے گوشہ کي طرف پیچدار راستہ میں بہتي ھی اور راج مہندري میں پہونچکر اُسکي کئي شاخیں ڈلٹا کے وجہہ سے ھو جاتي ھیں - گوداوري کے † **کیچمنٹ بیسن** یا ڈلٹاکے اُوپر کے حصہ میں بہت سے معاون دریا آکر ملتے ھیں جن میں سے بعضے بڑے ھیں چنانچہ نظام کي عملداري کے بہت

---

† **کیچمنٹ بیسن** - یا زمین مکتسبہ بیسن کے اُس تمام حصہ کو کہتے ھیں جہاں بارش کا تمام پاني جمع ھوتا ھی اور جہاں سے دریا کے ڈلٹا میں پاني آتا ھی اور بیسن یا رقبہ سیراب‌شدہ اُس حصہ زمین کو کہتے ھیں جو اُسي دریا اور اُسکي معاون دریاؤں سے سیراب ھوتا ھو *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بڑے حصہ کا اور ممالک متوسط کا پاني اُسکي ایک دھار میں جمع ھوتا ھی اور پھر یھہ پاني معہ ریت وغیرہ کے جو اُسکے ساتھہ رھتي ھی کئي شاخوں میں جو ڈلٹا میں بھتي ھیں تقسیم ھو جاتا ھی *

۱۲ — اِسي طرح **کرشنا** میں بھي قبل اِسکے کہ اُسکي چھوٹي چھوٹي شاخیں ڈلٹا میں ھوں بہت سے معاون دریا آ کر داخل ھوتے ھیں - کرشنا شرقي گھات سے مہابلیشور کے قریب نکلتا ھی اور بیجوادا میں اُسکي کئي شاخیں ھو جاتي ھیں جو سمندر میں مچھلي پٹن کے گوشہ جنوب و مغرب میں گرتي ھیں اُسکي بڑي معاون شاخیں پونا کے قریب سے اور ملک میسور کے جنوب سے نکلتي ھیں *

۱۳ — **مہاندي** اوڑیسہ اور ممالک متوسط کے ایک بہت بڑے خطہ کو سیراب کرتي ھی اصلي دھار راےپور کے جنوب و مشرق میں نواگڑہ کي پہاڑیوں سے نکلتي ھی اور کٹک کے اُوپر اوڑیسہ کے پہاڑوں کو جو شرقي گھات کے سلسلے ھیں کاٹتي ھی بعد اِسکے اُسکي کئي شاخیں ھو جاتي ھیں جو اوڑیسہ کے میدان ڈلٹا میں بھتي ھیں اور کٹک اور فالس پائنٹ و پوري کے درمیان سمندر میں گرتي ھیں *

۱۴ — **کاویري** بھي میسور اور کرگ میں اِتنے ھي بڑے رقبہ کو سیراب کرتي ھی اُسکا ڈلٹا وسیع اور زرخیز ھی جو صوبہ تنجور کے نام سے مشہور ھی اِس صوبہ میں بارش خفیف ھوتي ھی اِس وجہہ سے کاویري کي اصلي دھار پر ڈلٹا کے سرے کے قریب ایک مصنوعي بند یا پشتہ بنا دیا گیا ھی کہ پاني کي روک ھو جاے اور نہروں کے ذریعہ سے میدان مزروعہ کي آبپاشي ھوتي ھی - مہاندي - گوداوري اور کرشنا سے بھي ایسي ھي نہریں نکالي گئي ھیں لیکن اُن دریاؤں کے ڈلٹوں میں تنجور کے برابر پورا سامان آبپاشي نہیں ھی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵ — پہاڑي ملک کي شمالي نشيب کے پاني کا نکاس **درياے** **گنگا** ميں هی جسميں يا جسکے بڑے معاون درياے **جمن** ميں بهت دريا داخل هوتے هيں - منجمله اِنکے سب سے بڑا سون هی جو امر کنٹک کے شمالي ڈهال سے نکلتا هی اور آرا اور داناپور کے بيچ ميں گنگا سے ملتا هی اِسکے مغرب ميں بهت سے دريا هيں مثلاً-کين - بيتوا - سنده اور چمبل - جو گنگا ميں ملنے سے پہلے جمنا ميں گرتے هيں - چمبل بڑا دريا هی جو اِندور کے قريب بندهياچل سے نکلا هی *

۱۶ — هند کے جنوب کي سخت کتل جن سے کوه **نيلگري** - **انامیلے** - **پلنے** - **شيوراے** اور کل مشرقي گهاٹ بنے هيں **تبلورات** کي ساخت کي هيں اِن کتلوں ميں **ابرک** کے چمکدار ورق بهت رهتے هيں اور جا بجا اُنميں سخت کتل **کوارتز** کے پشتے نظر آتے هيں جس ميں کبهي کبهي سونا ملتا هی اُن پہاڑوں ميں اکثر جگهه مفيد دهات **لوهے** کي کانيں کثرت سے هيں اِسي قسم کے کتل پہاڑي ملک کے شمال ميں مغربي بنگال اور بنديلکهند ميں بهي هيں - گول کنده - سمبهل پور اور پنا ميں قلمي کتلوں کے قريب هيرا نکلتا هی - اکثر مقاموں اور خاصکر شمال ميں يهه کتل **بلوے پتهر** اور جا بجا **چونے کے پتهر** اور سخت **چکني متي** سے ڈهکے رهتے هيں اور بعضي جگهوں ميں مثلاً مغربي بنگال - ممالک متوسط اور ريواں ميں ايسي کتلوں سے ڈهکے رهتے هيں جنميں **کوئله** کي تهيں هوتي هيں - تمام غربي هند ميں امرکنٹک سے بمبئي تک اور وسطي هند ميں ٹونک سے گوالکنده جنوبي ساحل تک ايک سياه رنگ کا سخت کتل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پایا جاتا هی جسکو **تراپ** کہتے هیں جو مینهه اور دهوپ کي وجهه سے گل کر نہایت زرخیز سیاه رنگ کي متي هو جاتا هی جسکو وهاں کے لوگ **مار** کہتے هیں - قلمي کتلوں سے اِس سے بهي زیادہ ملائم اور زیاده زرخیز متي پیدا هوتي هی لیکن بلوے پتهر سے اُوسر **ریت** پیدا هوتي هی - وسطي اور جنوبي هند میں اُوپر کا کتل سخت اور اِینت کي مانند سرخ رنگ کا هوتا هی جسکو **لاتوایت** کہتے هیں جسکے نسبت ایسا گمان هی کہ مرور ایام کي وجهه سے سیاه تراپ اِس شکل میں هو گیا هی *

---

۸ — شمالي هند

۱ — شمالي هند کا بڑا میدان گنگا اور برهمپتر کے دهانوں سے دریاے سنده کے ڈلتا تک یعني بنگال سے سنده تک پہاڑي ملک کے شمال و مشرق میں اور شمال میں اور شمال و مغرب میں دو سو میل سے پانچ سو میل تک چوڑا پهیلا هوا هی - دوسري طرف وہ اُن پہاڑوں سے محدود هی جو هند کو شمال اور مشرق اور مغرب میں گهیرے هوئے هیں لیکن بعض مقاموں پر دریا کي چوڑي چوڑي گهاٹیوں کي شکل میں پهر پہاڑي ملک سے مل گیا هی منجمله اُنکے آسام میں برهمپتر اور سرما کي وادیاں اور بلوچستان اور مغربي سنده کا **پٹ** جو درہ بولن تک پهیلا هوا هی مشہور هیں - اِنسے چهوٹا پیشاور کا میدان هی جو درہ خیبر تک پهیلا هوا هی *

۲ — میدان کا ڈهال اکثر جگہوں میں اِتنا کم هی کہ دکهلائي نہیں دیتا بنگال اور سنده کے سمندر کے کناروں سے وہ بتدریج بلند هوتا هوا جمنا اور ستلج کے ... قریب سابق کے صوبه سرهند میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چلا آیا ھی جہاں اُسکي بلندي سمندر کے سطح سے قریب نو سو فت کے ھی لیکن گنگا اور جمنا کے **دواب** میں سہارنپور کے قریب اُسکي بلندي اِس سے کسي قدر زیادہ ھو گئي ھی یعني دو ایک جگہوں میں وہ ایک ہزار فت اُونچا ھی - اگر تم گنگا کے کنارے کنارے سمندر سے الہ‌آباد آؤ اور یہاں سے جمنا کے کنارے کنارے سہارنپور کے آگے ریل کے پل تک جاو اور پھر ریل پر انبالہ ھوتے ھوئے پھلاور کو جاؤ اور پھر ستلج اور دریاے سندہ کے کنارے کنارے سندہ کے ساحل کو جاؤ تو اگرچہ اِس مسافرت میں تمکو دو ھزار میل سے زیادہ چلنا پڑیگا لیکن کہیں پر سمندر کے سطح سے ایک ھزار فت سے زیادہ بلندي سے تجاوز نہ کروگے - روے زمین پر چند ھي اور ایسے ملک ھیں جہاں اتنا دور و دراز سفر کرکے بھي ھم سطح سے سمندر کے اِسقدر قریب رھیں *

۳ — اِس ھمواري کي وجہہ سے اِس ملک میں سڑکیں اور ریلیں نکالنا اور ملکوں کے بہ نسبت بہت آسان ھی اب ریل تمام ملک میں کلکتہ سے انبالہ اور لاھور ھوتي ھوئي سندہ میں کرانچي تک جاري ھی لیکن مانند فرضي سفر کے جسکا ابھي بیان ھو چکا ھی ریل ھر جگہہ پر دریاؤں کے کنارے کنارے ھوکر نہیں جاتي - موسم گرما میں سفر کرنے کے لیئے عمدہ سڑکیں شمالي ھند کے خشک حصوں میں اتنے قدیم زمانہ سے موجود ھیں کہ اب کے لوگوں کو صرف اِسقدر یاد ھی کہ بمبئي اور بنگال کے درمیان کے پہاڑي ملک میں عمدہ سڑکوں کے ذریعہ سے سفر کرنا پہلے بھي ممکن تھا *

۴ — اِس بڑے میدان کے ھموار ھونے کي وجہہ یہہ ھی کہ یہہ بھي غالباً مثل اُس میدان کے جو جنوبي ھند کے مشرق کي طرف ھی اُنھیں اجزا سے بنا ھی جو کئي دریاؤں کے دھانوں پر کم گہرے سمندر میں جمع ھوئے - آخر میں اِن دریاؤں کے ڈلتے ایسے آپسمیں مل گئے کہ بالکل قابل تمیز نہ رھگئے - جن دریاؤں سے یہہ متي جمع ھوئي وہ اکثر ھمالیہ یا شمال کي طرف سے بہکر آئے تھے اِسي لیئے اِس میدان کا ڈھال شمال سے جنوب کي طرف ھی اور [illegible] ھمالیہ سے نکلکر نصف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میدان سے زیادہ میں بہتے ہوئے گنگا سے جا ملتے ہیں جو میدان کے جنوبی حد کے قریب بہتا ہی ہمالیہ سے جو دریا نکلتے ہیں جنکے باہم ملنے سے گنگا بنتا ہی اُن میں سے بڑے بڑے دریا پچھم سے پورب طرف آنیمیں حسب ذیل راہ میں پڑتے ہیں **جمنا** - **گنگا** خاص معہ اُسکے معاون **رام گنگا** کے - **گومتي** - **گھاگھرا** - بڑي اور چھوٹي **گندک** - **کوگاري** - **کوسي** - **تستا** - **مہاندي** - آسام کا بڑا دریا **برھمپتر** بھي اِنمیں شامل ہونا چاھئیے جسکي ایک شاخ شمالي بنگال کے دریاے **تستا** کے ملنے کے بعد ہو جاتي ہی جسکو جمنا کہتے ہیں جو بمقام گولند ر گنگا میں گرتي ہی برھمپتر کے مشرقي شاخ میں کچھار کے دریا **سرما** اور **بارک** گرتے ہیں جنسے ایک بڑا دریا **میگنا** بنتا ہي جو نیچے جاکر **پدا** سے جو اصلي شاخ گنگا کي ہی ملجاتا ہی اور پھر چٹگانوں کے قریب سمندر میں گرنے کے پہلے اُسکي کئي شاخیں ہو گئي ہیں چنانچہ اِن دنوں شرقي بنگال میں کئی بڑے دریاؤں کے پاني اور ڈلٹا آپس میں ملگئے ہیں - اور غالباً زمانہ قدیم میں بھي اِسي طرح میدان کے اُوپر کے جانب کئي بڑے دریاؤں گہاگھرا - گندک - گنگا اور سون کے ڈلٹے شہر پٹنہ کے قریب باہم ملے ہوئے تھے *

۵ — دریاؤں کي ساتھہ آئي ہوئي مٹي نے زمانہ پاکر میدان کے بڑے حصہ کو سمندر کے سطح سے (سواے اُس سطح کے جو طغیاني کے وقت ہوتا ہی) بلند کردیا ہی لیکن **جزائر سندربن** یعني اُن جزیروں میں جو بنگال کے ساحل پر نشیب میں واقع ہیں ڈلٹا کا بننا اب تک جاري ہی - گنگا کے میدان کا حصہ زیادہ اُونچا ہی اور اُسمیں کي کسي ایسي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آهسته حرکت کے سبب سے جیسي † **علم طبقات ارض کي** کتابوں میں بیان کي گئي هی اِس قدر اُوپر کو اُٹھه گیا که اب زیادهتر پاني کي بڑي سے بڑي طغیاني کي سطح سے بھي اُوپر رهتا هی *

٦ — اِس میدان میں اب دریا گہري گہري وادیاں یا نالے بناتے هیں چونکه دریاؤں کا راسته عموماً پیچدار هوتا هی اِس لیئے پہلے تو دهاریکا زور ایک کنارے کي طرف هوتا هی اور پھر دوسرے کنارے کي طرف هو جاتا هی جیسا که شکل هذا میں تیروں سے ظاهر هوتا هی - اِس طرح سے کناره

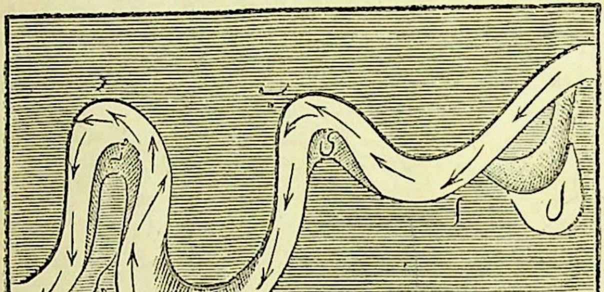

جڑ کٹنے (ا ب س د) کے مقاموں پر کٹ کٹ کر گرنے سے کم هوتا جاتا هی اور دوسري طرف (ي ف گ) کے مقاموں میں جہاں پاني کا زور کم رهتا هی ریت اور مٹي جمع هوتي جاتي هی جنسے نئي زمین دریا کي هموار برآمد هوتي جاتي هی - اُس زمین کو **کچھار** یا **کھادر** کہتے هیں

---

† جیالوجي یا فن طبقات ارض اُس فن کو کہتے هیں جس میں اُن کتلوں کا جنسے زمین بني هی اور جو تبدیلات که اُن میں واقع هوتي هیں بیان هوتا هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایسي جگهه عموماً بہت زرخیز هوتي هی کیونکه وہ بالکل نئي هوتي هی اور اُسکي طاقت زراعت کے باعث سے گهٹتي نہیں هوتي اور وہ دریا کي سطح کي برابر هونے کي وجهه سے همیشه اِتني مرطوب رهتي هی که فصلیں اور دیگر نباتات طیار و پیدا هو سکتي هیں - بعض وقت (ہ ک) پر کي تنگ گردن زمین کي طغیاني سے اِسطرح بالکل کٹ جاتي هی که دریا کچهه عرصه تک سیدها بہنے لگتا هی - ایسي حالت میں (گ) کے مقام پر جو کهادر هی وهاں مٹي جمع هونے لگیگي تا اینکه دریا کي سابق کي تهه جو (گ) کے دونوں جانب هی مٹي سے بالکل تپ جائیگي لیکن عموماً درمیان (گ) اور (د) کے کچهه پاني رہ جائیگا اور اُس سے **جهیل** یا چهوٹي سي دلدل بنجائیگي جسکا پاني صرف برسات میں تو زیادہ هو جانے کي وجهه سے دریاؤں میں جاتا هی - اِس قسم کي جهیل شکل هذا میں (ل) پر ظاهر کي گئي هی - جهیل یا تالاب اور طرح سے بهي بنتے هیں - اکثر تو زمین کي اصلي سطح کے غار هیں جو کبهي بهرے نہیں گئے - بعضے ایسے غار هیں جو بالو کي پہاڑیوں میں واقع هیں جو هوا کے سبب سے بلند هو گئے هیں ایسي راجپوتانه میں سانبهر کي نمکین جهیل هی *

۷ — جمنا کے مغرب میں جتنے دریا پہاڑوں سے نکلے هیں سب جنوب و مغرب کے گوشه کي طرف مڑ جاتے هیں - اِن میں بہت مشہور پورب سے پچهم کي طرف چلنے میں **ستلج - بیاس - راوي - چناب** اور **جهلم** پڑتے هیں - جو صوبه پنجاب کو سیراب کرتے هیں اور پنجاب کے جنوب میں آنکے باهم ملنے سے **پنجند** دریا بنتا هی جو متهن کوت میں دریاے **سندہ** میں گرتا هی - **سندہ** بہت بڑا دریا هی جو برف سے ڈهکے هوئے پہاڑوں کے اُدهر سے نکلتا هی اور اُنکو هند کے شمال و مغربي گوشه میں ایک نہایت گہري اور تنگ گهاٹي میں قطع کرتا هی پهر تقریباً ٹهیک جنوب کي طرف مغربي پنجاب میں هوتا هوا سندہ میں حیدرآباد کے نیچے تک بہتا هی وهاں سمندر سے گرنے کے پہلے کرانچي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے قریب اُسکي کئي شاخیں ہو جاتي ہیں - صوبہ سندہ دریاے سندہ کي
جنوبي وادي اور اُسکي ڈلتا سے بنا ہی - سندہ اور بنگال (جو ہند کے پورب
طرف ہی) ایک دوسرے کے محاذي واقع ہیں *

۸ — بڑے میدان کی مٹي دنیا کي نہایت زرخیز مٹیوں میں شمار
کیجاتي ہی - یہہ مٹي ہمالیہ کے ٹیلوں کے گھس جانے سے پیدا ہوئي ہی جن
میں ہر قسم کي کاني مادے جو پودوں کے اوگنے کے لیئے ضروري ہیں شامل
ہیں اور یہہ مادے جاري پاني کے زور سے خوب باریک پس کر آپسمیں
مل گئي ہیں - اِس میدان کے اکثر حصہ میں سال بھر میں تین یا زیادہ
فصلیں پیدا ہوتي ہیں اور اِسکے بہت حصوں میں ہزاروں برس سے زراعت
ہوتي ہی - بنگال دنیا کے سب سے زیادہ زرخیز ملکوں میں ہی اور
پنجاب سندہ اور راجپوتانہ کے بڑي بڑي اراضي ریگستاني ہی اور قابل
پیداوار نہیں اِسکي وجہہ یہہ ہی کہ وہاں پاني کي قلت ہی - بنگال
میں ہر سال کثرت سے بارش ہوتي ہی مگر سندہ میں کبہي مشکل سے
پاني برستا ہی اور زراعت وہیں ممکن ہی جہاں کي زمین دریاؤں کي
طغیاني سے سیراب ہو سکتي ہی - اِسي غرض سے سندہ اور جنوبي پنجاب
کے کل حصوں میں جہاں کھیتي ہوتي ہی نہریں طغیاني کے پاني سے
زمین کي آبپاشي کے لیئے کھودي گئي ہیں - گنگا کي وادي کے بالائي حصہ
اور سرہند کے قرب و جوار میں بھي برسات کم ہوتي ہی اِس لیئے گنگا
جمنا اور ستلج کے پاني کو اُسکے قدرتي راستہ سے پھیر دینے اور اُسکو میدان
پر جہاں کہیں کسانوں کو ضرورت ہو لیجانے کے لیئے نہریں نکالي گئي
ہیں - یہہ نہریں سواے **ربیع** یا موسم سرما کي فصلوں کے اور کاموں
میں زیادہ اِستعمال نہیں کي جاتي ہیں کیونکہ سال میں معمولاً فصل
خریف کي پیداوار کے واسطے کافي پاني برس جاتا ہی - میدان کے
خشک حصوں کے بعضے مقاموں کي مٹي میں نمک اور سجي یا ریہہ کے
ملجانے کے سبب سے پیداواري کي قابلیت نہیں رہ گئي اُوسر زمین زرخیز
صرف اُسي وقت ہو سکتي ہی جب یہہ نمک بارش یا کہ پاني سے بہہ جاے *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹ — هند کے شمال کا پہاڑي خطہ کي زمين دنيا بهر ميں سب سے
اُونچي هی - تبت کا حدب جسکا کوہ **همالیہ** جنوبي کنارہ هی قریب
پندرہ سو ميل کے لنبا اور پانچ سو ميل کے چوڑا هی اور اوسط بلندي اُسکي
سمندر کے سطح سے غالباً پندرہ هزار فت هی اور سطح زمين پر اُوپر کو اُٹها
هوا هی وسعت کے لحاظ سے دنيا کا کوئي حصہ اُسکے برابر نہيں هی کئي
پہاڑوں کے سلسلے جنکي بلندي بيس هزار فت سے زيادہ هی اُسپر سے هوکر
گذرتے هيں منجملہ اِن کے اکثر پہاڑ پورب سے پچهم کو يا جنوب و مشرقي
گوشہ سے شمال و مغربي گوشہ کو همالیا کے متوازي چلے گئے هيں - هماليہ
اِن سب کے جنوب ميں هی اِس ليئے صرف وهي ايک ايسا پہاڑ هی
جسکو هند سے کسيقدر علاقہ هی *

۱۰ — هند کے تين بڑے دريا بالاے سندہ اور ستلج اور سانپو يا برهمپتر
مانسرورر تال کے اُوپر **کيلاس** پہاڑ کے نشيبوں سے نکلکر تبت کے اندر سے
بہتے هوئے آتے هيں اور هماليہ کے پيچهے پورب يا پچهم طرف سيکڑوں ميل
بہنے کے بعد جنوب کي طرف جهک پڑتے هيں اور هند کے جانب مڑجاتے
هيں - شمال کے اکثر دريا جيسے سندہ اور گنگا بنے هيں پہاڑوں کے جنوبي
ڈهال سے نکلے هيں اِن سب ميں بڑا دريا برف سے ڈهکي هوئي چوٹيوں کا
جو پہلا سلسلہ هی اُسکے شمال کے قريب سے نکلتا هی اور اُنکے بيچ ميں
بڑي گہري گہري واديوں کے اندر بہتا هی چنانچہ **بدري ناتهہ** -
گنگوتري اور **بندرپنچ** کے نام سے جو چوٹياں مشهور هيں وہ
ميدانوں سے بہ نسبت درياے گنگا اور جمنا کي اصلي مخرج کي زيادہ
قريب هيں - کوڑيالي گهاگهرا کي اصلي شاخ مثل درياے ستلج کے مانسرورر
تال کے قريب سے نکلي هی *

۱۱ — دنيا ميں سب سے اُونچا پہاڑ کوہ **ايورست** نيپالي هماليہ
ميں هی جسکي بلندي سطح سے سمندر کے ۲۹۰۰۲ فت هی ليکن اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھي کئي پہاڑ مثل **کنچنجنگا - دھولاگري - نندا دیوي** اور **ننگا پربت** کے ھیں جو ایورسٹ سے کچھہ ھي نیچے ھیں اور علاوہ اُنکے غالباً دو سو چوٹیاں اور ھیں جنکي بلندي بیس ہزار فٹ سے زیادہ ھی *

۱۲ — پچھم میں دریاے ستلج کے آگے ھند کي حد کے اندر برف کے پہاڑوں کے دو مختلف سلسلے ھیں اور اِنکے بیچ میں سندہ کے قریب کشمیر کي چوڑي اور خوشنما گھاٹي واقع ھی جو سطح سے سمندر کے قریب چھہ ہزار فٹ کے بلند ھی اور جو دریاے جہلم سے سیراب ھوتي ھی - کاٹمانڈو نیپال کي دارالسلطنت اِسي قسم کي گھاٹي میں واقع ھی لیکن اُسکے اور میدانوں کے بیچ میں جو بیروني سلسلہ پہاڑوں کا ھی وہ اِسقدر اُونچا نہیں ھی کہ برف سے ڈھکا رھے *

۱۳ — عموماً برف کي چوٹیاں میدانوں سے پچاس سے سو میل تک کے فاصلہ پر واقع ھیں اور اِنکے درمیان کي اراضي میں گہري گہري گھاٹیاں اور مختلف وسعت اور بلندي کے پہاڑ واقع ھیں - اِن گھاٹیوں کي موجودہ گہرائي دھاروں کے زور سے ھو گئي ھیں اور اِن گھاٹیوں کے نیچے پہاڑیوں کے نشیبوں میں جہاں زیادہ ڈھال نہیں ھی بہت جگہہ کھیتي ھوتي ھی اور مقامات میں اب تک جنگل ھیں - میدانوں کے قریب چھوٹي چھوٹي پہاڑیوں کے سلسلے اِدھر اُدھر نظر آتے ھیں جنکي اُونچائي سمندر سے صرف دو یا تین ہزار فٹ ھی اور جنکے پیچھے لنبي اور تنگ گھاٹیاں ھیں - منجملہ اُنکے بہت مشہور سلسلہ **سوالک** کا ھی جو درمیان گنگا اور جمنا کے واقع ھی اور دیرہ‌دون کي گھاٹي کو گھیرے ھوئے ھی - ایسا ھي ایک سلسلہ پنجاب میں **سالٹ رینج** (نمک کا پہاڑ) ھی جو جنوب و مغربي گوشہ کي جانب جہلم سے کالا باغ تک جو سندہ کے کنارہ پر ھي چلا گیا ھی اور جو **پوٹوار** یا اُس بلند میدان کو جسپر راولپنڈي واقع ھی پنجاب کے نیچے والے میدان سے جدا کرتا ھی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۴ — کوہ ھمالیہ کے دامن میں دریاے گنگا کے پورب طرف ھر جگھہ کنکروں اور پتھروں‌دار نشیب ھی اُسپر ایک پتلی تہہ متی کی رھتی ھی جسمیں اکثر دریا چھپ جاتے ھیں - یہہ نشیب **بھابر** کہلاتا ھی - میدان کے قریب جاکر پھر پانی دکھلائی دیتا ھی جن سے میدانوں میں ایک مرطوب اور دلدل‌دار اراضی بن گئی ھی جسکو **ترائی** کہتے ھیں *

۱۵ — مغرب میں سندہ پار ھمالیہ کا سلسلہ پھیلا ھوا ھی جسکو **ھندوکش** کہتے ھیں اور دریاے کابل کے جنوب میں متوازی اُسکے **سفید کوہ** کا سلسلہ ھی - سفید کوہ کے آگے کوہ **سلیمان** ھی جو دکن کیطرف چلا گیا ھی اور جسکی سب سے اُونچی چوتی **تخت سلیمان** ھی جو مانند سفید کوہ کے موسم سرما اور بہار میں برف سے ڈھکی رھتی ھی - جنوب میں اور آگے بڑہ کر **کرتھر** اور **ھالہ** کے سلسلے ھیں جنکی بلندی سطح سے سمندر کے بہت کم ھی اور جو جنوبی سندہ کو بلوچستان سے جدا کرتے ھیں *

۱۶ — ھند کی سرحد کے باھر سلسلہ ھمالیہ اپنے مشرقی سرے پر بھی جنوبی چین اور برھما کے پہاڑوں کے ساتھہ چلا گیا ھی - آسام میں برھمپتر کی وادی کے جنوب میں ایک سلسلہ ھی جو پورب سے پچھم کو جاتا ھی اور جو مختلف جگھوں میں **پاٹکوئی** - **ناگا** اور **کھاسیہ** کے پہاڑ کے نام سے مشہور ھی - اور چٹگانوں کے اُدھر درمیان ھند اور برھما کے تپیرہ اور چٹگانونکی پہاڑیاں اور **اراکان یوما**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُتر دکھن پھیلے ہوئے ہیں - اِنؔ سب کي اُونچائي † **اسنولائن** کے نیچے ہی *

١٧ — ہمالیہ پر کے سب دروں کي بلندي پندرہ ہزار فٹ سے بیس ہزار فٹ تک ہی اِس لیئے اِن میں بہت آمد و رفت نہیں ہو سکتي - مغرب کي طرف کے درے جنمیں ہوکر افغانستان کو راستہ ہی زیادہ نیچے ہیں اور اُن میں سے ہمیشہ آمد و رفت رہتي ہی - نہایت مشہور درے بولن اور خیبر کے ہیں بولن سے جو جنوب میں واقع ہی قندہار کو راستہ گیا ہی اور خیبر سے جو شمال میں واقع ہی کابل کو *

١٨ — اِن پہاڑوں میں اب تک جو نہایت مفید چیز دریافت کي گئي ہی وہ سیندھا نمک (راک سالٹ) ہی جسکي وجہہ سے پنجاب کے سلسلہ کا نام سالٹ رنج (نمک کا سلسلہ) ہی نمک اُن کانوں میں جو کھودي گئي ہیں بہت دبیز تہوں میں ملا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُسکي مقدار بیحد ہی - بالائي آسام میں **پتھر کا کویلہ** بہت پایا جاتا ہی - اور بلوچستان میں درہ بولن کے قریب اور سالٹ رنج میں اِس مفید چیز کي چند کانیں ہیں اور اُن ہي اضلاع میں قلیل مقدار میں مٹي کا تیل بھي ہوتا ہی - پہاڑوں میں لوہا کثرت سے ہی اور بعض مقامات پر تانبا - سونا اور دیگر دھاتیں بھي ہیں لیکن اِنکي مقدار جو حاصل ہوتي ہی بہت کم ہی *

١٩ — جو نقشہ اب درج کیا جاتا ہی اُسمیں ہند کے پہاڑ - حدب اور میدان مختلف قسم کي لکیروں سے ظاہر کیئے گئے ہیں *

---

† اسنولائن یا دائمي مقام برف وہ خط پہاڑ پر جسکے اُوپر ہمیشہ برف جمي رہتي ہی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہندوستان کا نقشہ طبعی

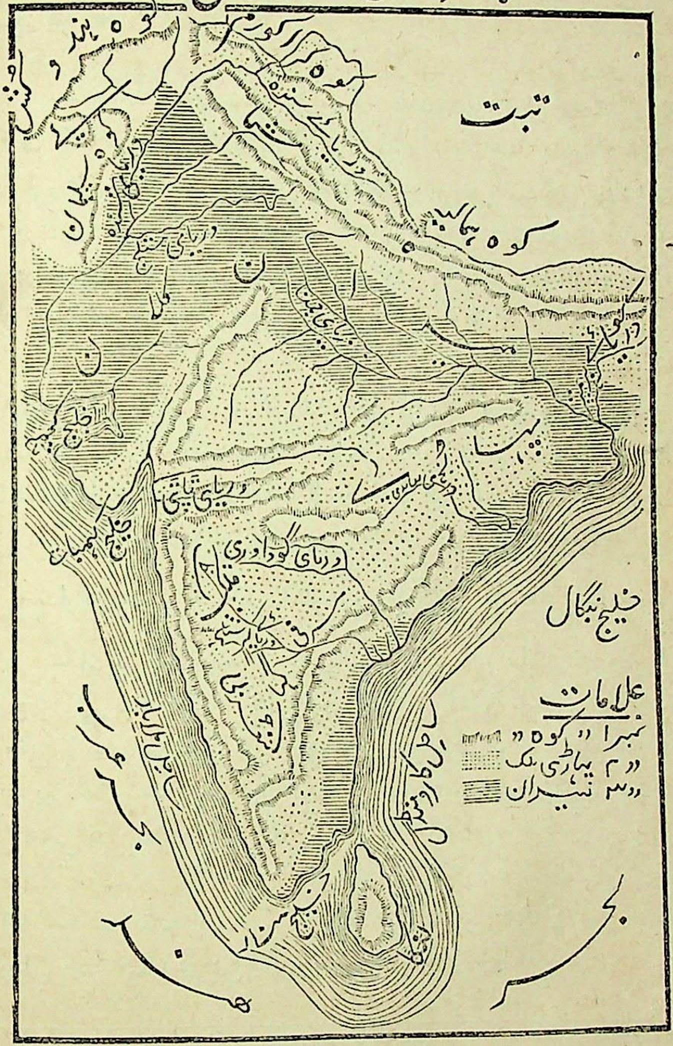

۹ — ہند کے جزیرے

۱ — ہند کے تین قدرتی حصے جنکا بیان اُوپر ہو چکا ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ہمکو ایک اور حصہ جزیروں کا شامل کرنا چاهیئے - تمکو معلوم هی کہ بہت بڑا حصہ خشکي کا مانند هند و دیگر ملکوں کے جو اُس سے ملے هوئے هیں **بر اعظم** کہلاتا هی اور جو چهوٹا حصہ الگ واقع هو اور چاروں طرف پاني سے گهرا هو **جزیرہ** کہلاتا هی - جزیرے هر جسامت کے هوتے هیں کوئي تو بہت چهوٹا قطعہ زمین کا پاني سے گهرا هوا صرف چند گز طول و عرض میں اور کوئي خشکي کا اِتنا بڑا حصہ جسکو بر اعظم کہہ سکتے هیں - اکثر بڑے جزیرے کے قریب اُسي سے متعلق اور بهي چهوٹے چهوٹے جزیرے هوتے هیں جنکے مقابلہ میں وہ بڑا جزیرہ بر اعظم خیال کیا جا سکتا هی مثلاً جزیرہ وایت جو اِنگلستان کے ساحل سے کچهہ دور واقع هی جزیرہ گریت برٹن کا صرف ایک حصہ هی *

۲ — هند کے ساحل سے کچهہ دور کئي جزیرے هیں جنمیں **سیلان** (سراندیپ) سب سے بڑا هی بحر هند میں جنوب طرف اور بهي بہت سے جزیرے هیں جو عموماً هند کے تابع خیال کیئے جاتے هیں کیونکہ بڑے سے بڑا حصہ خشکي کا جو اُنکے نزدیک واقع هی وہ هند هي هی اگرچہ اُنکے اور هند کے بیچ میں هزاروں میل عمیق سمندر حائل هی - پس جزیرے دو قسم کے هوتے هیں ایک **جزائر بر** جو کسي بر اعظم کے قریب واقع هوں اور کم عمیق سمندر اُنکو اُس بر اعظم سے جدا کرے - اور دوسرے **جزائر بحر** جو عمیق سمندر میں واقع هوں اور خشکي کا بڑا حصہ اُنکے قریب نہیں هو *

۳ — بنگال میں جو سیکڑوں چهوٹے چهوٹے جزیرے گنگا کے ڈلٹا میں واقع هیں وہ کسي نہ کسي دن بر اعظم هند سے ملجائینگے کیونکہ وہ برابر بڑهتے اور باهم ملتے جاتے هیں لہذا اُنکو جزیرے نہ کہنا چاهیئے - ٹراونکور اور کوچین کے قریب ساحل ملابار پر بهي بہت سے پست جزیرے هیں جنکو ایک تنگ اور کم گہرا سمندر بر اعظم سے جدا کرتا هی لیکن یہہ جزیرے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بھي کسي وقت ميں آپس ميں ملجائينگے اور ايک ميدان جيسا کہ ساحل
کارومنڈل پر واقع هى بنجائيگا - مغربي ساحل کے اوپر جہاں پہاڑ سمندر
کے بہت نزديک تک چلے گئے هيں بہت سے کتل‌دار اور پہاڑي جزيرے
قريب بر آعظم کے واقع هيں اُن ميں بہت مشہور جزيرے بمبئي اور سالسٹ
هيں اِنکے اُوپر گوشہ شمال و مغرب ميں ايک چھوٹا جزيرہ کاتھياوار کے
کنارے پر هى جو ڈيو کہلاتا هى *

۴ — صرف سرانديپ ايسا جزيرہ هى جو کسيقدر بڑا هى يہہ راس
کماري کے جنوب و مشرق ميں واقع هى اور اُسکو **آبناے پاک** اور
خليج منار هندوستان سے عليحدہ کرتے هيں اگرچہ يہہ جزيرہ اب بالکل
هند سے الگ هى ليکن غالباً پہلے ايسا نہ تھا کيونکہ بلحاظ زمين - آب و
هوا - حيوانات و نباتات اور باشندوں کے جنوبي هندوستان کے قريب کے حصوں
سے بہت مشابہ هى علاوہ اِسکے آبناے يا تنگ حصہ تري کا جو اِسکو برآعظم
سے عليحدہ کرتا هى اِسقدر کم عميق هى کہ بڑے جہاز هند کے ايک جانب
سے دوسري جانب جاتے وقت اُسميں سے هوکر نہيں گذر سکتے اُنکو سرانديپ
کے گرد گھوم‌کر جانا پڑتا هى - آبناے ميں بھي تھوڑي تھوڑي دور پر بہت
سے چھوٹے چھوٹے جزيرے ايک قطار ميں مثل پل کي کوٹھيوں کے واقع هيں
اِنکو **پل آدم** يا رام کا پل کہتے هيں اور جو جزيرہ بر آعظم کے بہت
قريب واقع هى **راميشورم** کہلاتا هى - سرانديپ اودہ سے کچھہ بڑا
هى - جنوب و مغرب ميں اِس جزيرہ کے پہاڑ هيں اور اُسميں مشہور
پہاڑ **کوہ آدم** هى جو تقريباً نيلگري کے برابر اُونچا هى *

۵ — هند کے جزائر بحر کے دو مجمعے هيں هر ايک مجمع ميں
بہت سے جزيرے شامل هيں - جزائر **انڈمان** اور **نيکوبار** خليج
بنگال ميں واقع هيں منجملہ اُنکے چند جزيرے قيديوں سے آباد کيئے گئے
هيں اگرچہ اِن جزيروں کو عميق سمندر هندوستان سے جدا کرتا هى مگر جو

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سمندر اِنکے اور ایک جانب برھما اور دوسرے جانب سماترا کے بیچ میں
ھی وہ کم گہرا ھی اِسوجہہ سے اِن جزائر کو جزائر بر کہنا چاھیئے نہ کہ
جزائر بحر - یہہ جزیرے کل پہاڑي ھیں اور جا بجا اُنمیں ایسے کنل
ھیں جو دکن کي **ترپیپ** سے مشابہہ ھیں - اِن جزیروں میں جہاں
کہیں زراعت ھوتي ھی وہ نہایت زرخیز ھیں مگر جملتاً اِن جزیروں میں
جنگل واقع ھیں اور تھوڑے سے باشندے جو خاص یہاں کے ھیں وہ وحشي
ھیں - سراندیپ اور جنوبي ھند کے پچھم طرف دو اور مجمعے ھیں جو
لکدیپ اور **مالدیپ** کہلاتے ھیں اِنمیں سے ھر ایک مجمع میں
ھزاروں چھوتے جزیرے شامل ھیں جو سمندر کے سطح سے صرف ایک یا
دو فت بلند ھیں - یہہ جزیرے ایک قسم کے چونہ کے پتھروں سے مرکب
ھیں جنکو **مونگا** (یا مرجان) کہتے ھیں اور جو سمندر کے جانوروں
کي ٹھٹھریوں سے بنتے ھیں - اِن جزیروں کے لوگ مہذب ھیں اور یا تو
غریب مچھوے ھیں یا دلیر جہاز ران *

---

۱۰ - ھند چیني اور مشرقي جزیرے

(۱) - ھندوستان زاید یا ھند چیني کي بناوت

اُس قسم کي نہیں ھی جیسے کہ خلیج بنگالہ کے پچھم طرف کے جزیرہ‌نما
کي - بجاے اِسکے کہ یہہ مثل جزیرہ‌نما کے کوھستاني قطعہ ھو جسکو باقي ماندہ
ایشیا سے ایک وسیع میدان علیحدہ کرتا ھو ھند چیني کے شمال میں
اُونچے اُونچے پہاڑ واقع ھیں جنکے بیچ میں گہري گہري گھاتیاں ھیں اِسي
قسم کي بناوت تمام ملک میں ھی صرف اِتنا تو البتہ فرق ھی کہ جیسے
جیسے ھم جنوب کي طرف جاتے ھیں ویسے ویسے بتدریج پہاڑ نیچے اور
گھاتیاں چوڑي ھوتي جاتي ھیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲ — خاص دریا هند چیني کے یهه هیں - **اراودي** - **ستنگ** اور **سلوین** جنکے ڈالٹاؤں سے صوبه پیگو یا نشیبي برهما بنا هی - **مینام** سیام میں - **میکانگ** یا کمبوڈیه کوچن چین میں اور **سونگ کوئي** یا سرخ دریا ٹانکن میں - اُتر کے پهاڑوں کے سلسلے ابهي تک پورے طور پر دریافت نهیں هوئے اور اکثروں کا تو نام تک نهیں معلوم - دو سلسلے جو اراودي کي وادي کے پچهم اور پورب طرف هیں عموماً ارکان **یوما** اور پیگو **یوما** کهلاتے هیں *

۳ — هند چیني کا مغربي نصف حصه **برهما** کهلاتا هی جو اب سلطنت هند کا ایک جزو هی - اُس میں چار مختلف صوبے جو مهذب اور اصلي برهما کے باشندوں اور دیگر نسلوں سے آباد هیں اور بهت سي چهوٹي چهوٹي ریاستیں هیں جن میں **شان** - **کرن** اور **کهاچن** کے نیم وحشي قومیں رهتي هیں - هند چیني کے صوبے یهه هیں **بالائي** (اپر) **برهما** - **پیگو** یا نشیبي (لوور) برهما - **اراکان** اور **تناسرم** - اراکان ساحل کا ایک لانبا ٹکڑا هی جو چٹگانوں کے قریب سے شروع هوکر نیچے پیگو تک چلا گیا هی - تناسرم بهي خلیج مرتبان کے آگے اِسیطرح کا تنگ ٹکڑا هی - بالائي برهما اراودي کي وادي هی اور پیگو اُسکا ڈلٹا هی *

۴ — خاص شهر برهما کے یهه هیں - **مانڈلے** دارالسلطنت - **آوا** پراني دارالسلطنت اور **بهو** دریاے اراودي کے کنارے پر سب سے بلند مقام هی جهاں بذریعه آگ بوٹ کے لوگ جا سکتے هیں - نشیبي برهما میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رنگون اور **بسین** دو بڑے تجارتی شہر اور بندرگاہ ھیں - علاوہ اُنکے اور خاص شہر اراکان میں **اکیاب** اور تناسرم میں **مولمین** - **تواے** اور **مرگوی** ھیں اِن شہروں سے برھما کی دو خاص پیداوار چانول اور لکڑی دوسرے ملکوں کو بھیجی جاتی ھی - رنگون سے ایک جانب مانڈلے کو اور دوسرے جانب پروم کو ریل جاتی ھی *

۵ — **سیام** ایک خود مختار ریاست ملک کے بیچ میں اپنے ھم نام خلیج کے سرے پر واقع ھی اُسکا مشہور شہر **بنگ کوک** مینام کے کنارے ھی اور قریباً آدھے باشندے اِس شہر کے دریا میں کشتیوں پر رھتے ھیں - **کوچن چین** اور اُسکی ماتحت ریاستیں اور صوبہ‌جات **ٹانکن** - **انام** اور **کمبوڈیہ** جزیرہ‌نما کے جانب شرق واقع ھیں - اُسکے مشہور شہر **ھنوئی** ٹانکن میں - **ھیو** دارالسلطنت انام کی اور **سیگون** ھیں - سیگون فرانسیسیوں کے قبضہ میں ھی اور دریاے میکونگ کی ایک شاخ پر واقع ھی *

۶ — جزیرہ‌نما ملاے کو خاکناے **کرا** بقیہ ملک سے ملاتی ھی یہہ جزیرہ‌نما آب و ھوا - نباتات - مردم‌شماری اور ساخت کے لحاظ سے سماترا کے بڑے جزیرے کے بہت مشابہہ ھی جو آبناے ملاکا کی دوسری جانب واقع ھی - **پینانگ** اور **سنگاپور** کے چھوٹے جزیرے جو آبناے میں واقع میں انگریزوں کی آبادیاں ھیں اور اُسی طرح دو چھوٹے صوبے **ولزلی** اور **ملاکا** بھی جو خشکی میں واقع ھیں انگریزوں کی بستیاں ھیں اِن چاروں کو باھم **اسٹریٹ سیٹلمنٹ** (آبادیہاے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آبناے) کہتے ھیں - بقیہ جزیرہ‌نما میں کئي دیسي ریاستیں ھیں جو زیر نگراني انگریزي رزیڈنت کے ھیں اِنمیں **پراک** سب سے زیادہ مشہور ھی - **سنگاپور** جو سب سے بڑا شہر ھی بندرگاہ ھی جہاں بحر ھند سے چین اور جاپان آسٹریلیا جانےوالے جہاز ٹھہرتے ھیں - باشندے یہاں کے زیادہ‌تر چیني ھیں *

۷ — ایشیا کے جنوبي و مشرقي گوشہ کے جملہ بڑے جزایر میں سب سے زیادہ آباد اور شایستہ **جاوا** ھی جسکو اگلے زمانہ میں ھندوؤں نے بسایا تھا اور جسکا ھندوستان کے ساتھہ مدت دراز تک اتحاد رھا - یہاں کے لوگ مثل سماتراوالوں کے ملائي نسل کے ھیں اور یہاں ڈچ لوگوں کي عملداري ھی اِسکے سواے اُنکي عملداري **سماترا - جنوبي بورنیو - سلیبس** اور بہت سے چھوٹے جزیروں میں ھی - مشرق میں ڈچ کي عملداري کا دارالسلطنت **بٹیویہ** ھی جو جاوا میں واقع ھی اسکے علاوہ اور بڑے شہر **پالمبینگ** جاوا میں اور **مکاسر** سلیبس میں ھیں *

۸ — **بورنیو** کے بڑے جزیرہ کا شمالي حصہ سرکار انگریزي کي حفاظت میں ھی - مشہور شہر **کوچنگ** جو **سراوک** میں واقع ھی اور **برونئي** جو ملائے کي ریاست برونئي میں ھی اور **سنڈکن** جو شمالي بورنیو مملوکہ انگریز میں ھی - بورنیو مملوکہ ڈچ میں خاص شہر **بنجر ماسن** ھی - مجمع **فلپین** ھسپانیہ‌والوں کے قبضہ میں ھی اُسکي دارالسلطنت جزیرۂ **لوزون** میں **منیلہ** ھی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹ — آب و ہوا اور پیداواري میں جزیرہ‌نما ملاے اور یہہ تمام جزیرے جنوبي ہند اور سرانديپ سے مشابہ ہیں لیکن کانوں کي پیداوار کے لحاظ سے بڑھے ہوئے ہیں جزیرہ‌نما میں ٹین - بورنیو میں پتھر کا کویلہ - سرمہ - اور پارہ کثرت سے پیدا ہوتا ہی - غلوں میں ہر جگہہ چانول ہوتا ہی لیکن ڈچ کے بہت سے جزیروں میں مرچ - لونگ - جاےپھل اور دیگر مسالے کي دوائیں پیدا ہوتي ہیں فلپین میں **تنباکو** بہت ہوتا ہی - ہاتھي جنگلوں میں ملاکا تک اور شیر بورنیو تک گھومتے رہتے ہیں - بورنیو کے جنگلوں میں بڑے بندر جنکو **بن‌مانس** کہتے ہیں پائے جاتے ہیں *

۱۰ — کل آبادي ہندچیني کي تخمیناً چار کروڑ ہی اور جزیروں کي تخمیناً ۳½ کروڑ - منجملہ اِس ۳½ کروڑ کے قریب دو کروڑ کے جاوا اور مدورا کے جزیروں میں رہتے ہیں جو ڈچ کے قبضہ میں ہیں بورنیو اور سلیبس اور فلپین کے اکثر باشندے ابتک وحشي ہیں *

---

۱۱ — چین اور جاپان

۱ — **چین** کي بڑي سلطنت ایشیا کے سب ملکوں سے زیادہ آباد اور دولتمند ہی - اُس میں **چین** خاص کے اٹھارہ صوبے - **منغولیا** کے بیروني صوبے - چیني **ترکستان** اور **منچوریا** - **تبت** اور **کوریا** کي قریب قریب خود مختار ریاستیں شامل ہیں - خاص چین کي آبادي تقریباً چالیس کروڑ ہی اور دیگر ریاستوں اور صوبوں کي غالباً تین کروڑ یہہ کل آبادي مغول یا اصفر (زرد رنگ والوں) کي نسل ہی - چینیوں اور اُسي نسل کي اور قوموں میں فرق تمیزي یہہ ہی کہ چینیوں کے سر پر بال نہیں ہوتے سواے چوٹي کے جو بہت بڑھہ جاتي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هی اور بطور دم کے لٹکتي هی چیني اکثر اپني چوٹیوں کو جوڑے کے طور پر کرکے اُوپر سے ٹوپي پہن لیتے هیں *

۲ — تبت - ترکستان - منغولیا - منچوریا اور مغربي چین میں برفي پہاڑوں کے سلسلے بےشمار هیں اور منغولیا کا وسطي حصہ بہت بڑا ریگستاني ویرانہ هی جو **گوبي** کا صحرا کہلاتا هی - لیکن چین خاص کے بہت بڑے حصہ میں میدان اور ڈلٹا واقع هیں جو دریاے **یانگ‌تسي - هونگ‌هو** ور **سي کیانگ** کے ساتھہ آئي هوئي مٹي وغیرہ کے جمع هونے سے بنے هیں اور دنیا بھر سے زیادہ زرخیز اور مزروعہ هیں هونگ هو کي وادي میں باریک‌گرد زرد رنگ کي هی جو پچھیاؤ هوا کے باعث سے صحراے منغولیا سے اُڑکر وهاں مجتمع هوئي هی *

۳ — چین میں قریب قریب تمام هند کي معمولي فصلیں پیدا هوتي هیں اِنکے سواے اور چیزیں بھي هوتي هیں مثلاً **چاي** جو هند کے اکثر میدانوں میں نہیں هوتي وهاں کے لوگ عقلمند اور بہت محنتي هوتے هیں اور هزاروں برس سے شایستہ اور تعلیم‌یافتہ هیں - شاهنشاہ اور اکثر سپاهي پیشہ و دیگر حکام اعلی **مانچو** قوم کے هیں اِس قوم کے لوگ اگرچہ چینیوں کے مقابلہ میں زیادہ گنوار هیں لیکن اُنکي بہ نسبت زیادہ قوي اور دلیر هیں اور اب اُنہوں نے چین کي تہذیب اور طریقے اور مذهب کو اختیار کر لیا هی - شہنشاہ چین سلطنت سے کنارہ‌کش اور گوشہ‌گیر رهتا هی اگرچہ یہاں کے باشندوں نے غیر ملک والوں کي ایجاد کي هوئي کئي چیزوں کا اِستعمال اختیار کرلیا هی مثل تار اور دهواں‌کش کے اور اگرچہ اب ریل بھي جاري کرنا شروع کر دیا هی مگر اِسپر بھي غیر ملک والوں کے ساتھہ ملنے جلنے میں بہت اِحتیاط اور تامل کرتے هیں *

۴ — چین کے پہاڑوں میں تقریباً هر قسم کي دهاتیں اور کان کي چیزیں هوتي هیں لیکن سواے شمال کے جہاں پیکن کے قریب پتھر کا کوئلہ نکلا جاتا هی یہاں کانیں کم کھودي جاتي هیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ — چین کی دارالسلطنت **پیکن** هی جو شمال میں واقع هی لیکن جنوب میں **کانتون** اور وسط ملک میں دریاے یانگ‌تسی پر **هانگ‌کاو** (جسمیں ووچانگ اور هانجانگ شامل هیں) سب سے بڑے شہر هیں - اور مشہور شہر **ٹانکن - فوچاو - شانگ هائی - ایچنگ - تین سین** اور **اماے** هیں — پہلے تین شہر اِتنے آباد هیں که هندوستان میں کوئی شہر اُنکے برابر آباد نہیں هی - تبت میں خاص مقام **لاسه** - ترکستان میں **یارقند** - منغولیه میں **اورگا** - منچوریا میں **گرین** - اور کوریا میں **سیول** هیں لاسه واقع تبت مقام سکونت دلاے لاما کا هی جو شمالی بده مذهب والوں کا بڑا گرو اور پیر هی اور اکثر تبت والے بده مذهب کے گرو اور جوگی هیں *

۶ — **هائی‌نن** اور **فرموسا** کے بڑے جزیرے چین کے تابع هیں - اور بهی بہت سے چهوٹے جزیرے ساحل پر واقع هیں ایک اُن میں سے **هونگ کونگ** دریاے کانتوں کے دهانے پر هی جو انگریزوں کی آبادی هی هونگ کونگ کی آبادی میں **کاولون** بهی شامل هی جو که ملک چین کی ایک راس هی اور جو مستحکم و مضبوط کر لی گئی هی هونگ کونگ کے بندر میں دنیا بهر سے زیادہ کار و بار کی کثرت رهتی هی کیونکه سب جہاز جو ایشیا کے ملکوں میں تجارت کرتے هیں وهیں باهم ملتے هیں اور جو جہاز که یورپ - امریکا اور آسٹریلیا کو جاتے هیں سب کا راسته وهیں سے هوکر هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷ — جاپان یا نپن کي سلطنت میں هندو - یسو - سکوک اور کیوسیو کے بڑے جزیرے مع قرب و جوار کے چھوٹے جزیروں کے اور جنوب کے جزائر لوچو اور شمال و مشرقي گوشه کے جزائر کیوریل شامل هیں - شمالي جزیرے یسو اور کیوریل سرد اور اُجڑے هوئے اور کم آباد هیں لیکن جنوبي جزیروں کي آب و هوا عمده اور زمین بهت زرخیز اور مزروعه هی - کل جزیرے زیادهتر پهاڑي هیں اور اکثر پهاڑ آتش‌فشاں هیں *

۸ — جاپان کي آبادي قریب چار کروڑ کے هی باشندے عقلمند اور تیز فهم هیں اور تهوڑا عرصه هوا که شایستگي میں چین‌والوں کے برابر تھے مگر پوشش میں چین والوں سے زیاده صاف اور نقاشي اور کپڑے بننے اور اَور فنوں میں زیاده طاق هیں - اب شاهنشاه دربار عام میں جلوس کرتا هی اور غیر ملک کے لوگوں کے آنے کي مناهي نهیں هی اور هر ایک چیز میں بڑي ترقي هوتي جاتي هی - جاپاني متي کے برتن - لکڑي اور دهات کي چیزیں بنانے میں اور ریشم کي سوئي کاري میں نهایت اُستاد اور کاریگر هوتے هیں اُنکے عمده مکانات لکڑي کے هوتے هیں کیونکه زلزله ملک میں اکثر آیا کرتا هی لهذا پتهر کے مکان محفوظ نهیں ره سکتے *

۹ — جاپان کا خاص شهر توکیو هی جسکي آبادي تقریباً دس لاکهه هی شاهنشاه کیو تو میں پهلے رهتا تها جو سمندر سے کچهه فاصله پر هی لیکن ریل اب دونوں شهروں کو نزدیک کے عمده بندرگاهوں سے جاتي هی اور اِس ملک میں ریلیں کثرت سے جاري هیں - خاص بندرگاه یوکوهاما - ناگاساکي اور کوبي هیں اور بعد دارالسلطنت کے بهت بڑے تجارتي شهر اوساکا اور نیگوتا هیں - یسو میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کسیقدر بڑا شہر صرف **هکو ڈیت** آبناے سوگارو پر درمیان یسو اور هوندو کے هی *

---

۱۲ — ایشیائی روس

۱ — ایشیا کي روسي سلطنت میں جو یورپي روس سے ملي هوئي هی کئي مختلف صوبے شامل هیں منجمله اُنکے بعض صوبوں میں وهیں کے باشندے رهتے هیں اور باقي میں زیادهتر نوآباد روسي یا اور نسل کے لوگ - اِن صوبوں کے نام **سیبریا - قوقاسیه - روسي ترکستان** اور صوبه **ماورای بحر قزبین** (یعني بحر قزبین کے پار کا صوبه) یا کسپیه پار هیں - ماورای قزبین در اصل ترکستان کا حصه هی لیکن اُسکو **خیوا** اور **بخارا** کي مطیع ریاستیں باقي صوبه سے جدا کرتي هیں -

۲ — سیبریا اُس بڑے وسیع قطعهٔ ملک کا نام هی جو ایشیا کے ٹهیک اُتر میں اورال پهاڑ سے بحر پاسفک تک پهیلا هوا هی - التائي کے پهاڑ اُسکو منغولیه سے جدا کرتے هیں اور دریاے امور منچوریا سے اُسکو علیحده کرتا هی لیکن صوبه منچوریا کا ایک حصه جو دریاے امور کے دهانه سے کوریا کي حد تک سمندر کي جانب نیچے کو پهیلا هی کچهه برس هوئے که چین کے قبضه سے لے لیا گیا هی اور اب سیبریا میں شامل هی اُسیطرح **ساخالین** کا بڑا جزیره جو که جاپان کے اُتر میں هی سیبریا میں شامل هی اِسیطرح کمسچاٹکا کا جزیرهنما بهي سیبریا میں شامل هی *

۳ — سیبریا میں میٹهے پاني کي بهت سي جهیلیں هیں اُن میں سے **بائیکل** سب سے بڑي هی ایشیا کے عمده دریا بهي اِسي ملک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

میں واقع ھیں - **اوبي** - **ینیسي** - **لینا** اور **امور** بڑے دریا ھیں اُن میں سیکڑوں میل تک جہازراني ھوتي ھی - سال میں چھہ مھینے سے کچھہ زیادہ عرصہ تک اِن دریاوں کا پاني جما رھتا ھی - منچوریا میں صرف **ولادیووستک** ایسا بندرگاہ ھی جہاں پاني عموماً نہیں جما رھتا *

۴ — سیبریا میں لکڑي اور دیگر پیداوار جنگل کي اور اشیاے معدني مع سونے کے جو بحیرہ بائیکل کے نزدیک کثرت سے پایا جاتا ھی کثرت سے ھوتي ھیں - زمین زرخیز ھی لیکن جاڑے کا موسم اِتنا دراز اور سرد ھوتا ھی کہ سواے جنوب کے وھاں کھیتي بہت کم ھوتي ھی - بہت سے باشندے جنگلي جانوروں کا جنکے بدن پر سمور ھوتا ھی شکار کرکے اپني زندگي بسر کرتے ھیں - اِن جانوروں کي کھال جب کمائي جاتي ھی تو پہننے کے لیئے عمدہ ھوتي ھی *

٥ — **توبولسک** اور **تومسک** جو اُوبي کي دو شاخوں پر واقع ھیں اور **یاکو تسک** جو لینا پر ھی اور **ارکو تسک** جو بائیکل جھیل کے قریب واقع ھی سیبریا کے مشہور شہر ھیں - سیبریا ھندوستان سے چار پانچ گنا زیادہ بڑا ھی لیکن باشندے صرف چالیس لاکھہ کے قریب ھیں جنمیں زیادہ‌تر روسي ھیں - اِن میں سے بہت تو قیدي ھیں جنکو حکم جلا وطني کا اور صوبوں سے یا یورپي روس کے شہروں یا قوقاسیہ سے دیا گیا ھی *

٦ — **روسي ترکستان** معہ کسپیہ پار کے صوبہ اور خیوا اور بخارا کے اُس کل ملک کو جو پچھم طرف بحیرہ قزبین اور پورب طرف پامیر اور اُتر میں سیبریا اور دکھن میں اِیران یا افغانستان کے بیچ میں واقع ھی گھیرے ھوئے ھی - دریاے **سر** (سیحون) اور دریاے **آمو**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(جیحون) جو بحیرہ ارال میں گرتے ہیں اِس ملک کے دو بڑے دریا ہیں اِسکے علاوہ ایک دریا یہاں **زرافشاں** جسکے پانی سے بخارا کی آب پاشی ہوتی ہی اور چند چھوٹی ندیاں ہیں جو بالکاش اور دیگر کھاری جھیلوں میں گرتی ہیں - بہت سا ملک ریگستانی صحرا ہی لیکن بڑے دریاؤں کے کنارے کنارے اور دامن کوہ کے نزدیک جہاں پانی آبپاشی کے لیئے بہم پہنچ سکتا ہی زمین زرخیز ہی - جاڑے میں موسم بہت سرد ہوتا ہی لیکن روئی پیدا ہونے کے لیئے کافی گرمی ہوتی ہی یہاں سے بہت روئی ماسکو اور روس کے کارخانوں میں بھیجی جاتی ہی - بخارا بھی ریشم کی پیداواری کے لیئے مشہور ہی *

۷ — **سمرقند - تاشقند - بخارا** اور **خیوا** اگلے زمانہ میں اِیرانیوں اور اُنکے بعد مغلوں اور ازبگوں کی عہد حکومت میں مشہور شہر تھے اور ابھی مشہور شہر ہیں - آبادی ستر اور اسی لاکھہ کے بیچ میں ہی منجملہ اِسکے زیادہتر اِیرانی - ازبگ اور ترکمان ہیں *

۸ — **قوقاسیہ** جس میں نہ صرف کوہ قاف بلکہ **گرجستان** (جیورجیا) اور **ارمینیا** (بلاد ارمن) کے صوبے جو اِن پہاڑوں کے جنوب میں ہیں شامل ہیں ایشیاے روس کا سب سے چھوٹا مگر سب سے زیادہ مشہور صوبہ ہی - صوبہ کوہ قاف کے باشندے دنیا بھر میں سب سے زیادہ خوبصورت خیال کیئے جاتے ہیں لیکن اُن میں سب سے نازک جو لوگ ہیں وہ رفتہ رفتہ وہاں سے نکالے جاتے ہیں اور بجاے اُنکے روسی آباد ہو جاتے ہیں گرج اور ارمن عیسائی ہیں لیکن قرقیسیاوالے اور کرد اور دیگر قومیں جو اِس صوبے میں ہیں وہ مسلمان ہیں - **تفلیس** گرجستان کی دارالسلطنت مشہور شہر ہی لیکن **باکو** اُس سے بھی زیادہ مشہور مقام بحر قزبین کے کنارے پر واقع ہی جہاں زمین کے قدرتی چشموں سے مٹی کا تیل کثرت سے نکلتا ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۹ — بحیرہ قزبین میں کئي بڑے دریاؤں کا پاني آتا ھی اُن دریاؤں میں کُرجو کوہ قاف کے جنوبي جانب سے بہکر آتا ھی اور **ترک** جو شمال طرف سے بہکر آتا ھی داخل ھیں لیکن بحر قزبین میں بجز بخارات بن کر اُڑجانے کے اور کوئي راستہ پاني نکلنے کا نہیں ھی لہذا وہ رفتہ رفتہ خشک ھوتا جاتا ھی اور اب ۸۵ فت سمندر کي سطح سے نیچے ھی *

---

۱۳ - مغربي اور وسطي ایشیا

۱ — مغربي ایشیا زیادہ تر **مملکت عثمانیہ** میں داخل ھی جسکي دارالسلطنت **قسطنطینیہ** تنگ آبناے **باسفورس** کے کنارے پر درمیان بحر اسود اور بحر روم کے واقع ھی - ایشیاے روم میں - **ایشیاے کوچک** یا **اناضولي** کا پہاڑي ملک معہ ترکي **ارمینیا** کے جو شمال میں ھی **سوریا** (شام) جو نیچے کو بحیرہ روم کے ساحل کي طرف حدود مصر تک چلا گیا ھی — **میسوپوتامیہ** (مابین النہرین یا عراق) جو نیچے کے جانب خلیج فارس کے سرے تک پھیلا ھوا ھی اور **حجاز** یا عرب کي ساحل کي اراضي جو بحیرہ قلزم کے حدود پر واقع ھی شامل ھیں *

۲ — ایشیاے کوچک میں **طورس** (جبل سور) اور **اینٹي طورس** (جبل لکام) - شام میں **لبنان** اور عرب میں **طورسینا** (جبل موسی) پہاڑ ھیں - بڑے دریا صرف **فرات** اور **دجلہ** ھیں جو عراق میں واقع ھیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ — ایشیاے روم میں بہت مشہور اور پرانے شہر ہیں اُن میں سے **دمشق** اور **یورسلیم** (بیت المقدس) شام میں - **اسمرنا** اور **حلب** ایشیاے کوچک میں — **طرابزون** ارمینیا میں — **بغداد** اور **بصرہ** عراق میں — اور **مکہ** اور **مدینہ** حجاز میں ہیں اِن سب مقاموں میں دمشق غالباً سب سے پرانہ شہر ہی اگرچہ اب بہت خراب ہو گیا ہی - دین اِسلام کا مرکز مکہ میں ہی اور دین یہود اور نصاریٰ کا مرکز یورسلیم میں جو یہودیوں کی سلطنت سابقہ کا دارالسلطنت اور سلیمان بادشاہ کے کنیسا کا مقام تھا - سمرنا سب سے مشہور تجارتی شہر ہی *

۴ — حجاز چھوڑ کر باقی عرب یا تو ریگستانی بادیہ ہی جس میں خانہ‌بدوش بدو رہتے ہیں یا ریاستوں میں منقسم ہی جو سلطان روم کے ماتحت نہیں ہیں اِن میں سے سب سے زیادہ مشہور ریاستیں **عمان** یا **مسقط** خلیج فارس کے داخلہ پر او ر **نجد** وسط میں ہیں - **عدن** عرب کی جنوبی حد پر اور **پیرم** کا چھوٹا جزیرہ آبناے باب‌المندب میں انگریزوں کے قبضہ میں ہیں *

۵ — عراق اور عرب کے پورب میں سلطنت اِیران (فارس) ہی جسکے شمالی حصے جو بحیرہ قزبین کے نزدیک ہیں پانی سے خوب سیراب ہوتے ہیں اور زرخیز ہیں لیکن دکھن اور پورب طرف زیادہ‌تر ریگستان غیر آباد ہی - **خراسان** کے پہاڑوں کے نشیب بھی گوشہ شمال و مشرق میں زرخیز ہیں *

۶ — اِیران کے مشہور شہر **طہران** دارالسلطنت شمال میں - **تبریز** شمال و مغربی گوشہ میں - **مشہد** شمال و مشرقی گوشہ میں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شوستر اور **اصفہان** وسط میں - **شیراز بوشہر** اور **بندر عباس** جنوب میں ھیں — ایرانیوں کا علم ادب سب سے زیادہ عمدہ ھی اور اور اُمور کے لحاظ سے بھي ایراني زمانۂحال کے مغربي ایشیا کے باشندوں میں سب سے زیادہ مہذب و شایستہ ھیں *

۷ — ایران کے پورب میں **افغانستان** ھی جو ھند کي سرحد پر واقع ھی یہہ ملک جہاں امیر کابل کي عملداري ھی زیادہ تر پہاڑي اور ناقابل زراعت ھی - اُسکے دو مشہور دریا **ھري رود** اور **ھلمند** کھاري دلدلوں میں جاکر غائب ھو جاتے ھیں لیکن تیسرا دریاے **کابل** سندہ میں گرتا ھی - خاص شہر **کابل - قندھار** اور **ھرات** ھیں - ھندوکش اور ترکستان کے دریا آمو کے بیچ میں جو میدان ھی اُسکا ایک حصہ کابل سے متعلق ھی اِسکا مشہور شہر **مزار شریف** ھی جو پرانے شہر بلخ کے آثار منہدمہ کے قریب واقع ھی — امیر کابل کي عملداري بدخشان وخان اور شغنان کے پہاڑي ملکوں میں بھي ھی جو پامیر کے حدب میں قریب مخرج دریاے آمو کے واقع ھیں *

۸ — افغانستان کے جنوب کا چھوٹا ملک **بلوچستان** خان قلات کے زیر حکومت ھی یہہ ملک زیادہ‌تر خشک اور اُوسر ھی اور اِس میں کوئي بڑا شہر نہیں ھی — دارالسلطنت **قلات** ھی *

۹ — آبادي ایشیاے روم کي قریب ایک کروڑ اسي لاکھہ کے ھی ایران کي ساٹھہ لاکھہ — افغانستان اور بلوچستان کي شاید پچاس لاکھہ — خود مختار عرب کي چالیس لاکھہ ھی * ترک اصل میں اصفر یعني زرد رنگ کي نسل سے تھے مگر اب بوجہہ مناکحت اور تزویج باھمي کے یورپ والوں سے مشابہ ھو گئے ھیں ترک کے علاوہ اور باشندے زیادہ نسل آریہ یا نسل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شام بن نوح سے هیں اور گورے رنگ کے هیں مگر بعض جنوب کے عرب اور بلوچستان کے ساحل مکراني سیاہ هیں هندوستان میں اکثر کابلي تجارت کے لیئے یا مزدوري پیشه پہاڑي مقاموں میں آتے هیں *

---

۱۴ — ایشیا کي آب و هوا

۱ — کسي ملک کي **اقلیم** یا آب و هوا عموماً بلحاظ وهاں کي صحت یا نقص صحت کے اچھي یا بري، سمجھي جاتي هی آب و هوا کا اثر تندرستي پر کئي طرح پر پڑتا هی لیکن یہه عام قاعدہ هی که حرارت و رطوبت باهم مضر هوتي هیں گو صرف گرمي یعني جب هوا خشک اور گرم هو مضر نہیں هوتي اِلا اُس حالت میں جب اِتني شدت کي گرمي پڑے که لوگ لوہ سے مرنے لگیں سردي بھي خواہ هوا نم هو یا خشک جب که آدمي اچھي طرح سے کپڑے پہنے هو نقصان نہیں پہونچاتي لیکن سردي اور نمي کا ساتھه هونا غریب آدمیوں کے لیئے جنکے کپڑے موٹے نہیں هوتے نہایت مضر هوتا هی — اِس طرح پر ایک هي ملک کے مختلف حصوں میں مختلف قسم کي آب و هوا هو سکتي هی (جیسا که هندوستان میں هی) اور ایک هي مقام کي آب و هوا مختلف اوقات سال میں اکثر بالکل مختلف هوتي هی *

۲ — سراندیپ اور هند کے جنوب میں سال بھر برابر هوا گرم بلکه کسیقدر نم رهتي هی لیکن وهاں کبھي شدت کي گرمي نہیں پڑتي اور سورج کي کرنیں عموماً بادلوں سے تھوڑا بہت رک جاتي هیں اِس لیئے وهاں کي آب و هوا سواے جنگلوں کے اور دلدلوں کے قریب کے مقامات کے صحت بخش هوتي هی اگرچه عام لوگ وهاں کے کوئي کپڑا نہیں پہنے رهتے اور ایسے مکانوں میں رهتے هیں جو صرف بانس اور گھاس یا تاڑ کے پتوں سے بنے هوتے هیں — یہي حال جزیرہ نما ملاے اور کل شرقي جزایر میں هی *

۳ — بنگال اور آسام بھي بارهوں مہینه مرطوب رهتے هیں لیکن اِن ملکوں میں مئي اور جون میں سراندیپ سے زیادہ گرمي اور دسمبر اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنوری میں بہت زیادہ سردی پڑتی ھی اِس لیئے اِن ملکوں کی صحت مثل سراندیپ کے نہیں ھی کیونکہ بخار اور ھیضہ پھیل جاتا ھی خصوصاً شروع اور آخر موسم بارش میں جو جون سے اکتوبر تک رھتا ھی - جب آسمان صاف زمین نم ھوتی ھی جیسا کہ آخر اکتوبر اور نومبر میں تو رات کے وقت نہایت سردی پڑتی ھی اور لوگوں کو بخار اور زکام ھو جانیکا خوف رھتا ھی لیکن برسات کی اندھیری راتوں میں اِسکا خوف کم رھتا ھی اِس لحاظ سے برھما - ٹانکن اور جنوبی چین بنگال اور آسام سے مشابہ ھیں *

۴ — وسطی اور غربی اور شمالی ھند میں سال بھر برابر سوائے جون جولائی اگست اور ستمبر کے ھوا خشک اور آسمان صاف رھتا ھی اور مغربی راجپوتانہ - سندھ - جنوبی پنجاب - بلوچستان — افغانستان اور ترکستان میں عموماً اِن چار مہینوں میں بھی بالکل بارش نہیں ھوتی نہ بادل دکھائی دیتے ھیں-یہاں اکثر اوقات سال میں دھوپ خوب صاف نکل کر سطح زمین کو گرم کر دیتی ھی اور موسم گرما میں جب دن بڑا ھوتا ھی تو نہایت شدت کی گرمی پڑتی ھی اِسی وجہہ سے بالائی سندھ کے دنیا میں سب سے زیادہ گرم مقامات میں ھی — اور موسم سرما میں جب کہ دن چھوٹے اور راتیں بڑی ھوتی ھیں اِسقدر سردی ھوتی ھی کہ پنجاب میں بھی پانی زمین پر جم جاتا ھی - اِن سب مقاموں کی آب و ھوا نہایت ھی سخت ھوتی ھی اور گو ھر موسم بجائے خود صحت بخش ھو مگر موسم کی یکایک تبدیلی اور تداخل کا اثر لوگوں کے لیئے خراب ھوتا ھی اِسی وجہہ سے اکثر مقامات میں خاص کر جب کہ رات کو اکتوبر میں سردی پڑنی شروع ھوتی ھی بخار پھیل جاتا ھی *

۵ — جیوں جیوں ھم شمال کو جاتے ھیں ویسے ویسے وسطی ایشیا اور سیبریا میں سردی اور صحت بتدریج بڑھتی جاتی ھی اور اُسی کے ساتھہ موسم گرما اور سرما کا تفاوت بھی زیادہ ھوتا جاتا ھی — یارقند اور سیبریا کے اور مقامات میں موسم گرما میں گیہوں پکا دینے کو کافی گرمی پڑتی ھی لیکن سرما میں سردی اِسقدر ھوتی ھی کہ ھند کے باشندے خیال بھی نہیں کر سکتے — اِسقدر سردی پڑتی ھی کہ جب لوگوں کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هاتهه یا ناک سرد هوکر پالا هو جاتے هیں تو لوگ اُنکو برف سے گهس گهس کر بتدریج گرم کرتے هیں — دریا اور تالاب کا پانی تمام جم جاتا هی گهاس اور درخت سب سوکهے اور مرجهائے هوئے معلوم هوتے هیں اور سال میں چهه مهینے سے زیادہ تک سارا ملک برف سے ڈهکا هوا رهتا هی *

٦ — اِس اِختلاف آب و هوا کے سمجهنے کے واسطے همکو یهه جاننا چاهیئے کہ هوا کیسے گرم اور ٹهنڈي هو جاتي هی - هوا خاص کر جب زمین اور دیواروں اور دیگر چیزوں کي سطحوں پر جو سورج کي کرنوں سے گرم هو جاتي هیں هوکر چلتي هی اور چلنے کي حالت میں اُن چیزوں سے مل جاتي هی تو گرم هو جاتي هی اور جیوں جیوں گرم هوتي جاتي هی ویسے ویسے پهیلتي جاتي هی اور جیسے کہ دهواں آگ کے اُوپر اُٹهتا هی اُسي طرح هوا بهي اُوپر کو چڑهتي هی اور اُسکے ساتهه گرمي بهي اُوپر کو جاتي هی اور جب کہ اُسکي جگهہ خالي هو جاتي هی تو سرد هوا گرم هونے کو وهاں آ جاتي هی چنانچہ اِسطرح پر اُس دن جب کہ دهوپ خوب نکلي رهتي هی اور دن بڑا هوتا هی هوا بهت گرم هو جاتي هی لیکن اُس قدر نهیں جتني کہ زمین گرم رهتي هی — رات میں جب سورج نهیں رهتا گرمي سوائے اُس بهت قلیل مقدار حرارت کے جو چاند اور ستاروں سے آتي هی هوا یا زمین کے گرم کرنے کو موجود نهیں رهتي هی اور چونکہ هر ایک گرم شدہ جسم سے گرمي نکلتي رهتي هی لهذا زمین جلدي ٹهنڈي هو جاتي هی اور اُس پر کي هوا بهي سرد هو جاتي هی لیکن بدتر - گرمي کے موسم میں رات کو جب آدمي باهر سوتے هیں اُونچے مکان کي چهت پر سونے کے بہ نسبت همیشہ زمین کے قریب کهلي هوئي جگهہ میں سوتے هیں زیادہ خنکي معلوم هوتي هی کیونکہ اگرچہ چهت ٹهنڈي هو جاتي هی لیکن هوا جو اُس سے لگ کر ٹهنڈي هوتي هی وہ نیچے زمین کي طرف جاتي هی اور چاروں طرف سے گرم هوا اُسکي جگهہ پر چهت پر آ جاتي هی *

٧ — موسم گرما میں جب کہ دن بڑا هوتا هی زمین اور هوا چهوٹي سي رات میں اُس مقدار حرارت کو جو دن بهر میں هوا اور زمین کو آفتاب سے پهنچتي هی دفع نهیں کر سکتي اور موسم روز بروز گرم هوتا جاتا هی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برخلاف اِسکے جاڑے میں راتوں کے بڑے اور دن کے چھوٹے هونے کي وجهه سے جتني گرمي آتي هی اُس سے زیاده خارج هو جاتي هی اور روز بروز موسم سرد هوتا جاتا هی — لیکن تمکو یاد هوگا که سراندیپ اور هند کا جنوبي حصه خط اِستوا کے نزدیک واقع هی جهاں سال بھر دن اور رات برابر رهتا هی اِس وجهه سے اِن ملکوں میں جون اور دسمبر یا جنوري کي درجه حرارت میں یعني سردي اور گرمي کے لحاظ سے بهت کم فرق هوتا هی — پنجاب اور شمالي هیں هند کے اور حصوں میں یهه حالت نهیں هی جون میں تو دن چار پانچ گھنته رات سے بڑا هوتا هی اِسي لیئے جون کا مهینه نهایت گرم هوتا هی مگر دسمبر کا مهینه سرد هوتا هی کیونکه رات چار پانچ گھنته دن سے بڑي هوتي هی — جیوں جیوں هم شمال کي طرف جائیں ویسے ویسے سب سے بڑے اور سب سے چھوٹے دنوں کے درمیان کا فرق بڑھتا جائیگا یهاں تک که دائره قطب شمالي کے اُدھر یا ۶۶½ درجے کے شمالي عرض البلد اور شمالي قطب کے بیچ میں سورج وسط موسم گرما میں کبھي نهیں غروب هوتا اور وسط موسم سرما میں کبھي نهیں نکلتا *

۸ — موسم سرما کي به نسبت موسم گرما کے زیاده گرم هونے کا ایک اور بھي سبب هی - موسم گرما میں سورج موسم سرما کي به نسبت آسمان پر زیاده اُونچا رهتا هی اِسي لیئے جون میں دسمبر سے زیاده گرمي هوتي هی اور یهي وجهه هی جو دوپهر کو صبح یا شام سے زیاده گرمي هوتي هی — اُسکي کرنیں زمین پر زیاده سیدھي پڑتي هیں اور اُسکو جلدي سے گرم کر دیتي هیں جسطرح سے که اگر تم اپني سلیت کو آگ کے سامنے سیدھي رکھو تو وه به نسبت اِسکے که اگر تم اُسکو ترچھا یا کنارے کي طرف رکھو بهت جلد گرم هو جائیگي — جون کے مهینه میں پنجاب اور ترکستان میں سورج دوپهر کو اُسي قدر یا کسي قدر اُس سے زیاده بلند هوتا هی جتنا که سراندیپ میں اِس لئے اُسکي کرنوں سے زمین ایک هي وقت میں ایک هي سي گرم هو سکتي هی لیکن چونکه پنجاب میں دن دو گھنته زیاده بڑا هوتا هی اِس لیئے وهاں سراندیپ کي به نسبت بهت زیاده گرمي هوتي هی *

۹ — شمالي هند اور وسطي ایشیا میں به نسبت سراندیپ اور جنوب کے اِنتها سے زیاده گرمي هونے کا ایک اور بھي سبب هی — زمین

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بہت آسانی سے گرم اور سرد ہو جاتی ھی اور زمین کے اُوپر کی ھوا بھی زمین کے اِتصال سے گرم اور سرد ہو جاتی ھی لیکن سرانديپ اور جنوبی ایشیا کے گرد کا سمندر بلحاظ (درجہ حرارت یعنی) گرمی اور سردی کے بارھوں مہینہ قریب قریب ایک ھی حالت میں رھتا ھی اور ھوائیں جو سمندر کی طرف سے چلتی ھیں وہ سرانديپ اور دیگر جزیروں اور جنوبی ایشیا کے ساحلوں کے درجہ حرارت کو قریب قریب ایک ھی حالت پر رکھتی ھیں *

---

۱۵ — منسون

۱ — هند کے شمال اور وسطی ایشیا میں جو بڑے تغیرات درجہ حرارت میں ھوتی ھیں اُن سے ھوا کی حرکت پر چند تعجب خیز اثر ھوتے ھیں - تم جانتے ہو کہ آگ پر کی گرم ھوا اُوپر کو اُٹھتی ھی اور اگر تم بڑی تیز آگ کے پاس بیٹھو تو تمکو سرد ھوا کا ایک جھونکا زمین کے نزدیک آگ کی طرف چلتا ھوا معلوم ھوگا یہہ سرد ھوا اُس ھوا کی جگہہ جاتی ھی جو آگ میں ھوکر گذرنے سے گرم ھوکر اُوپر کو چڑھہ گئی ھی - ھوا جو اُوپر کو چڑھتی ھی اُسکا راستہ اُس دھوئیں کے دیکھنے سے جو وہ اپنے ساتھہ لیئے جاتی ھی معلوم ھو سکتا ھی اور اگر تیز ھوا اُسکو اور اُوپر لیجانے کے لیئے نہ چلتی ھو تو تم دیکھوگے کہ اُس دھواں کا اُوپر چڑھنا ایک خاص اُونچائی پر پہنچنے کے بعد بند ھو گیا ھی پھر وہ چاروں طرف پھیل جاتا ھی اور رفتہ رفتہ پھر زمین کی طرف اُترتا ھی *

۲ — بعینہ یہی کیفیت اُس وقت پیش آتی ھی جب موسم گرما کے ترقی کرنے پر شمال اور وسط هند گرم ھوتے جاتے ھیں وھاں کی گرم ھوا اُوپر کو چڑھتی ھی اور رفتہ رفتہ پھیل جاتی ھی اور ٹھنڈی ھوا چاروں طرف سے اُسکی جگہہ پر کھنچ آتی ھی - پہلے تو یہہ ھوا صرف تھوڑی ھی دور سے آتی ھی لیکن ماہ جون میں بڑے سمندر سے جو هند کے جنوب میں واقع ھی کھنچکر آنا شروع ھوتی ھی - ھوائیں جو جنوب کی طرف سے اِس طرح کھنچکر آتی ھیں انکو جنوبی و مغربی گرم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

منسون کہتے ہیں کیونکہ یہہ گرمی کے مہینوں میں چلتی ہیں اور هند کے اکثر حصوں اور قریب کے سمندروں میں گوشہ جنوب و مغرب سے چلتی ہیں *

۳ — وسطی ایشیا کے ملک بھی اِسی طرح سے گرم ہوتے ہیں لیکن نہ اِس قدر اور چاروں طرف سے اُنکی جانب ہوا کھنچکر آتی ہی - لهذا گرمی میں چین اور جاپان میں بحر پاسفک کی طرف سے جنوبی یا جنوبی و مشرقی کی مرطوب ہوائیں چلتی ہیں اور جاڑے میں شمالی مغربی اور شمالی ہوائیں وسط ایشیا کے جانب سے *

۴ — هند کا گرم حصہ جسکی طرف ہوائیں شروع جون میں چلتی ہیں وسط هند کے قریب ہی ناگپور - بنارس - آگرہ اور تمام مقامات جو اِن شہروں کے بیچ میں ہیں نہایت گرم ہیں - لیکن جولائی اور اگست میں سندہ اور جنوبی پنجاب سب سے زیادہ گرم رہتے ہیں اِسکا سبب یہہ ہی کہ جو ہوائیں جنوب سے آتی ہیں وہ اپنے ساتھہ پانی کے ابخرے جو سمندر کے سطح سے اُٹھتے ہیں لاتی ہیں جو جمکر بادل اور مینہہ بنجاتے ہیں جو سوا ے سندہ کی وادی کے تمام ہندوستان میں برس کر زمین اور اُسپر کی ہوا کو سرد کر دیتا ہی *

۵ — سندہ کی وادی اور مغربی راجپوتانہ میں یہہ پانی مشکل سے برستا ہی کیونکہ وہاں جو ہوا گرم حصہ کی طرف چلتی ہی وہ پچھم کے خشک ملکوں سے آتی ہی پہلے پہل ہمکو یہہ خیال ہوتا ہی کہ گنگا کے میدان کے بالائی حصہ اور ہمالیہ کے پہاڑوں پر بھی مینہہ کو نہ برسنا چاہیئے کیونکہ جو ہوائیں اُدھر سے راجپوتانہ یا سندہ کی وادی کی طرف چلتی ہیں وہ تبت کی خشک اراضی سے آتی ہونگی - لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہاں عموماً بہت مینہہ برستا ہی - اِسکا سبب یہہ ہی کہ

"ہوائیں سب سے زیادہ گرم مقام کی طرف بالکل سیدھی نہیں چلتیں" - بلکہ ایک وجہہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

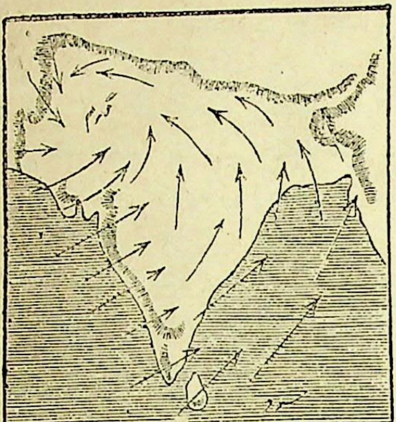

(جسکا حال دوسري کتاب میں بیان هوگا) اُسکے گرد گهومتي رهتي هیں اور رفته رفته مرکز کي طرف جهک پڑتي هیں - اِس وجهه سے گنگا کے میدان کے اُوپر کے حصه میں پروائي یا دکهن اور پورب کے کونه سے هوائیں چلتي هیں جو خلیج بنگال سے رطوبت لاتي هیں اور تمام جنوبي و مغربي هند میں پچهیاؤ یا دکهن اور پچهم کے کونه سے هوائیں چلتي هیں -

اِس چهوٹے نقشه میں تیروں کے سروں سے معلوم هوگا که جولائي اور اگست میں هوائیں کس طرح چلتي هیں *

۶ — اِسي طرح هم دیکهتے هیں که هند چیني - چین - جاپان اور مشرقي سیبریا میں جو هوائیں بحر هند یا پاسفک کي طرف سے چلتي هیں اُن سے مینهه خوب برستا هی اور مغربي سیبریا - ترکستان - اور منغولیا میں بهت کم یا بالکل نهیں برستا کیونکه جو هوائیں وهاں آتي هیں اُنکو یا تو یورپ اور مغربي ایشیا سے هوکر یا اُونچے اُونچے پهاڑوں کو طی کرکے آنا پڑتا هی *

۷ — جاڑے میں مغربي و شمالي هندوستان خلیج بنگال یا هند کے جنوبي حصه کي به نسبت بهت زیاده سرد رهتا هی اور اُن اراضي پر سرد هوا اُوپر سے اُترکر ٹهہرتي هی اور سمندر کي طرف اُس سمت کے برعکس میں جو نقشه میں ظاهر کیا گیا هی چلتي هی اِس سے گنگا کے میدان میں هوا کا رخ گوشه شمال و مغرب سے اور جنوبي هند میں گوشه شمال و مشرق سے پیدا هو جاتا هی - اُسکو بعض اوقات **شمالي و**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشرقی منسون کہتے ہیں - یہہ منسون ہند کے ہر حصہ میں سوائے مدراس اور سراندیپ کے جہاں شمالی و مشرقی ہوائیں خلیج بنگال سے آتی ہیں خشک ہوتی ہی لیکن جاڑے میں تھوڑے دنوں کے لیئے کبھی کبھی یہہ معمولی حالتیں جو اوپر بیان کی گئی ہیں قائم نہیں رہتیں بلکہ جیسا نقشہ سے ظاہر ہوتا ہی گھومتی ہوئی ہوائیں چلنے لگتی ہیں جنکی وجہہ سے پنجاب اور ممالک مغربی و شمالی میں کچھہ بارش ہو جاتی ہی اور ہمالیہ پر برف پڑتی ہی - کوچن چین - جزیرہ‌نما ملاے - جاوا اور سماترا میں جو ہوائیں اتر یا اتر اور پورب کے کونہ سے ایشیا کے درمیان سے آتی ہیں اُنکو بحیرہ چین پر ہوکر آنا پڑتا ہی لہذا وہ ہوائیں بہت مرطوب ہوتی ہیں لیکن چین میں یہہ ہوائیں خشک ہوتی ہیں کیونکہ اُس وقت تک سمندر تک نہیں پہنچتیں *

۸ — جب ہوا اُوپر کو چڑھتی ہی تو ہمیشہ اُس سے بادل اور مینہہ بنتے ہیں اِس لیئے کہ **ہوا جتنا اُوپر چڑھتی ہی اُسیقدر ٹھنڈی ہو جاتی ہی** اور ہوا جب ٹھنڈی ہوتی ہی تو اُس میں بخار یا بھاپ کی صورت میں پانی بہت کم رہ سکتا ہی - گرم ہوا جس میں بخارات زیادہ ہوتے ہیں جب اُوپر کو تیزی سے چڑھتی ہی تو خواہ مخواہ بخارات کا بہت سا حصہ مینہہ بنکر زمین پر گر پڑتا ہی - **بادل** صرف پانی کی ایسی چھوٹی چھوٹی بوندوں کے مجموعے ہیں جو خاک کے ذروں کی طرح ہوا میں دیر تک لٹکے رہتے ہیں *

۹ — ہمکو معلوم ہو چکا ہی کہ برسات کے موسم یا جنوبی و مغربی منسون کے چلنے کے زمانہ میں شمالی ہند اور وسطی ایشیا پر کی کل ہوا اُوپر کو چڑھتی ہی اور اِس لیئے ملک کے زیادہ حصہ میں تھوڑی بہت بارش ہوتی ہی - بعض جگہوں میں چاہے وہ سمندر کے قریب ہی کیوں نہ ہوں مشکل سے پانی برستا ہی اور بعض جگہوں میں ... بارش ہوتی ہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چنانچہ مغربي گھات پر مہابلیشور میں جو پونا سے چند هي میل کے فاصلہ پر هی پونا سے دس گوني بارش هوتي هی اُسکا سبب یہہ هی کہ پونا پہاڑوں کے پیچھے یا اُنکے پورب میں اور کم اُونچائي پر واقع هی مغربي هوائیں جو سمندر کي طرف سے آتي هیں پہاڑوں پر چڑھنے میں جلد سرد هو جاتي هیں اور اِس قدر پاني برساتي هیں کہ اگر ایک برس میں جس قدر پاني برسے اُس میں سے ذرا بھي ضائع نہ هونے پائے اور سب کا سب جمع کیا جاے تو اُسکي اُونچائي سطح زمین پر بیس فت سے زیادہ (۲۵۰ اِنچ) هو - لیکن جب هوا پہاڑوں کے سلسلوں کو ایک مرتبہ طی کر چکتي هی تو هموار جگہوں پر چلتي هی یا رفتہ رفتہ نیچے اُتر آتي هی اُس وقت اُس میں مینھہ پیدا کرنے کي قابلیت کم رہ جاتي هی - دنیا میں سب جگہوں سے زیادہ پاني چیراپونجي میں جو کھاسیہ کي پہاڑیوں پر درمیان بنگال اور آسام کے هی برستا هی - وہ ایک ڈھالو چٹان کي نوک پر واقع هی جسکے اُوپر هوائیں چڑھہ جاتي هیں اور وهاں هر سال چالیس سے پچاس فت تک پاني برستا هی - همالیہ سے گذرنے میں جنوبي هواؤں کے جملہ پاني کے بخار جاتے رهتے هیں اِسي وجہہ سے تبت دنیا کے سب سے زیادہ خشک ملکوں میں هی *

۱۰ — جب مرطوب هوا اُوپر چڑھکر اُس درجہ کي سردي پر پہنچ جاتي هی جہاں پاني جم جاتا هی تو اُسکے بخارات مینھہ کي بوندوں کي شکل میں نہیں رهتے بلکہ سفید چمکدار جمي هوئي برف کي قلمیں بنجاتي هیں - اِس لیئے دنیا کے کل سب سے اُونچے پہاڑ برف سے ڈھکے رهتے هیں همالیہ پر وسط گرما میں بھي سمندر کے سطح سے قریب سولہ هزار فت کي بلندي تک برف رهتي هی اور سرما میں بعض اوقات تین یا چار هزار فت تک آ جاتي هی - **خط دائم الثلج** (یا اسنولاین) وہ خط هی جسکے اُوپر پہاڑ پر گرم سے گرم موسم میں بھي جمي هوئي برف رها کرتي هی سب سے گرم ملکوں میں واقعي یہہ خط سب سے زیادہ بلندي پر هوتا هی اور بحر شمالي کے کناروں پر تقریباً سمندر کے سطح کے برابر رہ جاتا هی *

۱۱ — یہہ بات کہ جوں جوں هم زیادہ بلندي پر جاتے هیں ویسے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ویسے سردي زیادہ هوتي جاتي هی هند کے لوگوں کو جو موسم گرما کي شدت سے تکلیف اُٹھاتے هیں بہت فائدہ کي هی - همالیه کے بیروني سلسلوں پر کے مقامات مثل مري - شمله - منصوري - نیني تال یا دارجیلنگ پر یا نیلگري پر کے مقامات مثل اُتکمنڈ یا کونور پر جانے میں اُنکو سرد، صحت‌بخش آب و هوا نصیب هوتي هی اور اُنکي تندرستي اور قوت عموماً اصلي حالت پر آ جاتي هیں اِن سب جگہوں کي بلندي سمندر کے سطح سے چھه اور سات هزار فت کے بیچ میں هی *

---

۱۶ - یورپ

۱ — برآعظم **یورپ** کا اتصال ایشیا کے ساتھه نه صرف اُس سرحد پر هی جو بحیرہ اسود سے بحر قزبین تک اور وهاں سے بحر شمالي تک چلی

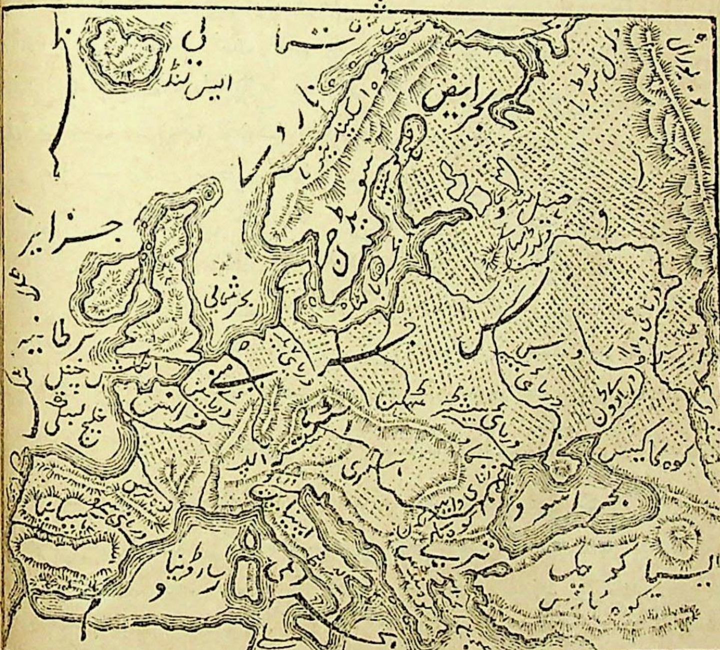

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گئي هى دو اور مقاموں پر جو بحيرہ روم اور بحيرہ اسود کے درميان واقع هيں يورپ ايشيا کے بهت قريب هو گيا هى اِن **آبنايوں** کو **بوسفرس** (آبناے قسطنطينيہ) اور **ڈاردنيل** کهتے هيں بوسفرس بحيرہ اسود کے بهت نزديک هى اور اِن آبنايوں کے بيچ ميں جو چوڑا حصہ پاني کا هى وہ بحيرہ **مرمر** کهلاتا هى — بحيرہ روم کے مغربي سرے پر يورپ افريقہ سے بهت ملا هوا هى اور اِن دونوں براعظموں کے بيچ ميں جو راستہ هى جو بحر روم کو بحر اٹلانٹک سے ملاتا هى آبناے **جبل الطارق** کهلاتا هى *

۲ — ايشيا کي طرح پر يورپ ميں بهي تين جزيرہ‌نما جنوب ميں هيں - پچهاں ميں جو جزيرہ‌نما هى اُسکو **ابيريہ** کهتے هيں اُس ميں **هسپانيا** اور **پرتگال** شامل هيں - بيچ ميں جزيرہ‌نما **اٹلي** (اِيطاليہ) هى - پورب ميں جزيرہ‌نما **بلقان** هى جسميں **سرويہ - بلگيريہ - يونان** (گريس) اور **يورپي روم** شامل هيں - شمال ميں ايک اور بڑا جزيرہ‌نما هى اُسکي بهي جنوب کي طرف نوک نکلي هوئي هى اُسکا نام **اسکينڈي ناويہ** هى اُس ميں **ناروے** اور **سويڈن** کے دو ملک شامل هيں - ناروے کے شمالي سرے سے جزيرہ‌نما **لاپلينڈ** جو سلطنت روس کا حصہ هى پورب کي طرف چلا گيا هى اور اُسکے مقابل ميں ناروے کے جنوبي سرے پر جزيرہ‌نما **جٹلنڈ** هى جو بادشاهت ڈينمارک کا ايک حصہ هى — بحيرہ اسود کے شمالي طرف ايک چهوٹا جزيرہ‌نما **کريميہ** هى جو روس کے قبضہ ميں هى *

۳ — بشمول اِن جزيرہ‌نماؤں کے يورپ ميں بهت سے جزيرے هيں اُسکا ساحل سمندروں اور خليجوں اور کهاڑيوں کي کثرت سے دندانہ‌دار هو گيا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هی - بڑے جزیرے یہہ هیں - **جزائر برطانیہ** پچھم طرف -
جزائر بلیارک - سرڈینیا - کورسیکا - سسلی -
مالٹا - جزائر یونان - کنڈیا یا **کریٹ** (اقریطس) اور
مجمع الجزائر کے چھوٹے جزیرے - بحیرہ روم میں اور **زیلینڈ**
اور **گوتھہ لینڈ** وغیرہ بحیرہ بالٹک میں — **آئس لینڈ** اور
جزائر فیرو برطانیہ کے شمال و مغرب میں - **اسپٹز برگن -**
نوازیملہ روس کے اُتر بحر شمالي میں *

۴— شمالي یورپ کا بڑا سمندر **بالٹک** درمیان سویڈن اور روس
کے هی - درمیان ڈینمارک اور جزائر برطانیہ کے **بحر شمالي**
هی - درمیان فرانس اور اِنگلستان کے **اِنگلش چینل** اور فرانس کے
پچھم میں **خلیج بسکے** هی اِنمیں سے هر ایک میں اور نیز جنوب
طرف بحیرہ روم میں بہت سي کھاڑیاں اور آبناے اور چھوٹے چھوٹے
سمندر هیں یہي سبب هی کہ نہ ایشیا نہ اور کسي برِاعظم میں بقدر
اُسکے جسامت کے یورپ سے زیادہ ساحل کي وسعت اور درازي هی *

۵— یورپ کے تقریباً هر حصہ سے سمندر کا قریب هونا وهاں کے
باشندوں کے عادات اور طرز زندگاني پر بہت بڑا اثر ڈالتا هی — ریل
جاري هونے کے پہلے لوگ ایک ملک سے دوسرے ملک کو بہ نسبت خشکي
کے تري کے راستہ سے بہت آساني سے جا سکتے تھے اِسلئے فرنگي جن میں
سے اکثر سمندر کے کنارے یا کنارے کے نزدیک رهتے هیں همیشہ بڑے سیاح
رهے هیں اور همیشہ غیر ملکوں کے لوگوں سے مل کر نئي نئي باتیں
نئے نئے فن سیکھتے رهے [illegible] اُنکی عقل [illegible] ترقي اور نہایت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شایستہ قوم ہو گئے ہیں - زمانہ قدیم میں یونان اور روم کے باشندے یورپ میں سب سے زیادہ ترقی میں بڑھے ہوئے تھے بعد اُنکے شمالی اِتالی - ہسپانیا اور پرتگال والوں کو تہذیب میں رتبہ سروری حاصل ہوا اور اُنکے بعد فرانسیسی اور ڈچ اور انگریزوں کو مگر زمانہ قدیم سے اب تک فرنگیوں میں صرف روسیوں نے سب سے کم ترقی کی یا زیادہ جاہل رہے - جن ملکوں میں یہہ ترقی کرنیوالی قومیں سکونت رکھتی تھیں یا رکھتی ہیں وہ بحری ہیں اور اکثر باشندے وہاں کے جہازران ہیں مگر سو یا دو سو برس پہلے اُسکے عملداری میں کہیں سمندر نہ تھا اور اب بھی اُس میں جو زمین ساحل پر واقع ہی وہ بمقابلہ روس کے رقبہ کے بہت کم ہی *

٦ — یورپ کی لنبائی مابین **راس نورڈکن** واقع لاپلینڈ اور **راس متاپان** واقع یونان کے قریب ٢٥٠٠ میل کے ہی اور ہسپانیا کے پچھم میں **راس فنستیر** سے باکو کے قریب بحیرہ قزبین تک قریب تین ہزار میل کے ہی لیکن بحر بالٹک - بحر روم اور بحر اسود وغیرہ سے یورپ کی زمین اِتنی کٹ گئی ہی کہ اُسکا کل رقبہ اُس مستطیل کے نصف رقبہ کے برابر ہی جسکی لنبائی اور چوڑائی تین ہزار اور ڈھائی ہزار ہو *

٧ — یورپ کے بہت بڑے حصہ میں خاصکر اُتر اور پورب میں میدان ہی لیکن وسط میں اُونچے اُونچے پہاڑ واقع ہیں خاص پہاڑ ایشیا کی طرح پر پورب سے پچھم کو چلے گئے واقع ہیں اور کوہ طورس اور کوہ قاف کے سلسلے خیال کیئے جا سکتے ہیں - درمیان بحیرہ اسود اور بحر اڈریاٹک کے **کوہ بلقان** ہی جسکو **دنارک** اور **رھیٹک آلپ** کے سلسلے جو بحر اڈریاٹک کے شمال کے گرد واقع ہیں **آلپ** سے ملا دیتے ہیں - آلپ جو یورپ میں سب سے اُونچا پہاڑ ہی اِتلی کو آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ سے علیحدہ کرتا ہی - اِسکے پچھم میں دریاے رون کی وادی کے پار کوہ **پیرنی** فرانس کو اسپین سے جدا کرتا ہی بلقان کی ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاخ نیچے کو یونان کی طرف چلی گئی هی جو **پنڈس** کے نام سے مشہور هی ایک اور شاخ اُتر کی طرف جاتی هی جو ڈانوب کے پار جہاں اُسکو ڈانوب کی ایک مشہور گھاٹی **آیرن گیٹ** قطع کرتی هی هنگاری کے شمال کے گرد مڑ جاتی هی اور **کرپاتھیا** کے سلسلہ کے نام سے مشہور هی - آلپ کی ایک شاخ اِٹلی کے وسط تک چلی آئی هی جو **اپینین** کے نام سے مشہور هی اسپین زیادہ‌تر حدب هی لیکن اُس میں پہاڑوں کے کئی سلسلے هیں جن میں سب سے اُونچا پہاڑ **سئیرانیوادا** جنوب میں هی - ایک اور سلسلہ قابل ذکر هی جو سوئڈن کو ناروے سے جدا کرتا هوا **اسکنڈی نیویہ** کے نیچے چلا گیا هی - یورپ کا سب سے اُونچا پہاڑ **بلانک** جو آلپ میں واقع هی کوہ ایورسٹ کی نصف بلندی سے کسی قدر زیادہ اُونچا هی اور همیشہ برف سے ڈھکا رهتا هی اِسی طرح آلپ - پیرنی - سئیرانیوادا اور سلسلہ اِسکنڈی نیویہ کی اور بہت سی چوٹیاں برف سے ڈھکی رهتی هیں - یورپ میں کئی پہاڑ آتش‌فشاں هیں اُن میں سے زیادہ مشہور یہہ هیں - **ایٹنا** سسلی میں - **وسوویس** اِٹلی میں اور **هیکلا** آئس‌لینڈ میں *

٨ — یورپ کے نقشہ پر آبنائے جبل الطارق سے کوہ یورال تک ایک ایسا سیدھا خط کھینچ سکتا هی جو کسی دریا کو نہ کاٹے یہہ خط یورپ کا **خاص خط تقسیم آب** هی اور دریاؤں کے بہنے کا عام سمت ایک جانب تو اِس خط کے جانب شمال و مغرب هی اور دوسری جانب جنوب اور مشرق - ذیل کی چھوٹی سی فہرست میں بڑے سے بڑے دریاؤں کے نام درج هیں تمکو نقشہ میں دیکھکر دریافت کرنا چاهئیے کہ وہ کن کن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ملکوں میں ہوکر بہتے ہیں اور کن سمندروں میں گرتے ہیں اور اُنکے نزدیک کون بڑے بڑے شہر واقع ہیں *

دریا جو اُتر اور پچھم کو بہتے ہیں	دریا جو دکھن اور پورب کو بہتے ہیں
وادي الكبير	والگا
تيگس	ڈان
ڈُون	نیپر
لوار	نیسٹر
رائن	ڈانوب
ایلب	پو
وستولا	رون

۹ — یورپ میں سب سے بڑا دریا والگا هی اور اُسکے بعد ڈانوب - یهہ دونوں جانب جنوب و مشرق بہتے هیں اور ایک بحر قزبین میں دوسرا بحیرہ اسود میں گرتا هی - وسطي یورپ کا بڑا دریا رائن هی جو سوئٹزرلینڈ سے نکلا هی اور جرمني اور هالینڈ میں بہتا هوا بحیرہ شمالي میں گرتا هی *

۱۰ — آب و هوا یورپ کي بالجملہ ایشیا سے سرد هی کیونکہ وہ ایشیا کي طرح جنوب کي طرف زیادہ پھیلا هوا نہیں هی لیکن جزائر برطانیہ اور شمال و مغربي یورپ کے دیگر ملک اُن مقاموں کي بہ نسبت جو خط اِستوا سے اُتنے هي فاصلہ پر ایشیا میں واقع هیں زیادہ گرم هیں اور سب سے زیادہ فرق جاڑے کے موسم میں هوتا هی - یهہ ملک **معتدل** هیں یعني نہ گرمیوں میں بہت گرم اور نہ جاڑوں میں بہت سرد رهتے هیں برخلاف اِسکے سیبریا اور وسطي ایشیا میں گرمي اور سردي اِنتہا درجہ کي پڑتي هی - اکثر فصلیں جو هندوستان میں جاڑوں میں پیدا هوتي هیں یورپ میں گرمیوں میں پیدا هو سکتي هیں اور جو ناروے سے دائرہ قطب شمالي تک میں پک کر طیار هو جاتي هی - جزائر برطانیہ اور ناروے کي آب و هوا کے خوشگوار هونے کا سبب یهہ هی کہ اتلانتک کے اُن حصوں سے جو خط استوا پر واقع هیں گرم پاني کي ایک

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

موج آتي هی اور برطانيه اور ناروے کے ساحلوں کو تر کرتي هی - ناروے اور برطانيه کے پہاڑوں پر نہایت زور کي برسات هوتي هی اور بعض مقامات پر تو تخميناً اُسي قدر هوتي هی جتني که هند کے مغربي کنارے پر لیکن براعظم کے بڑے حصه ميں اوسط درجه کي بارش هوتي هی اور بارهوں مهينے بدفعات هوا کرتي هی *

۱۱ — تقريباً کل فرنگي **قوقاسي** يا گورے رنگ کي نسل کے هيں اور اِسي ليئے يهه نسل اگرچه اُس ميں ايشيا و افريقه کے کچهه لوگ بهي شامل هيں اکثر فرنگي نسل کہلاتي هی - جو لوگ اُتر اور پورب ميں رهتے هيں عموماً اُنکے بال زرد يا سرخ رنگ کے اور آنکهيں نيلي هوتي هيں مگر جنوبي ملکوں کے باشندوں کے بال اور آنکهيں سياه هوتي هيں - وسطي يورپ اور جزائر برطانيه ميں اِن دو قسموں کے لوگ آپس ميں مخلوط هو گئے هيں اور بهورے بال کے لوگوں کي تعداد رفته رفته بڑهتي جاتي هی - بالکل شمال کے لاپليند والے **مغول** سے مشابه هوتے هيں اور روس کے پورب ميں مغول کے کئي فرقے رهتے هيں - سواے يورپي روم اور جنوبي اور شرقي روس کے جہاں بہت مسلمان هيں فرنگيوں کا مذهب زياده عيسائي هی - اور لاکهوں يهودي مختلف ملکوں ميں پهيلے هوئے هيں *

۱۲ — يورپ چهه بڑي بادشاهتوں يعني **جرمني - فرانس - روس - اِنگلستان - آستروهنگري** اور **اِتلي** اور کئي چهوٹي رياستوں ميں جن ميں مشهور **ناروے** اور **سويڈن - ڈينمارک - هاليند - بيلجيم - سوئٹزرليند - اسپين - پرتگال - يونان - ترکي - سرويه - بلگيريه** اور **رومانيه** هيں منقسم هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷ - جزائر برطانیه

۱ — جزائر برطانیه میں **گریت برتن** (برطانیه آعظم) کا بڑا جزیرہ جو اِنگلش چینل کے شمال میں هی اور اُس سے چھوٹا جزیرہ **آئرلینڈ** جو پچھم طرف بحر اتلانتک میں واقع هی اور اِس سے بھی چھوتے بہت سے جزیرے داخل هیں جو زیادہ‌تر اِن دو بڑے جزیروں کے شمالی اور مغربی کناروں سے کچھہ فاصلہ پر هیں گریت برتن اور اُسکے نزدیک کے چھوتے جزیروں کا رقبہ تخمیناً نوے هزار میل مربع هی اور آئرلینڈ کا بتیس هزار میل مربع - مردم‌شماري قریب تین کروڑ اسي لاکھہ کے یا بہار اور اُڑیسہ کو چھوڑ کر بنگال کي مردم‌شماري کے برابر هی - برطانیه کا شمالي حصہ **اِسکاتلینڈ** کہلاتا هی جسکا رقبہ تقریباً تیس هزار میل مربع هی اور مردم‌شماري چالیس لاکھہ جزیرہ کا بقیہ **اِنگلستان** (اِنگلینڈ) کہلاتا هی *

۲ — **انگلش چینل** برطانیه کو فرانس سے جدا کرتا هی اُسکا تنگ حصہ **آبناے ڈوور** کہلاتا هی - **بحر آئرلینڈ** آئرلینڈ کو برطانیه سے الگ کرتا هی اُسکا جنوبي داخلہ **سینت جورج چینل** اور شمالي داخلہ **شمالي چینل** کہلاتا هی گریت برتن اور آئرلینڈ کے مغربي اور شمالي کناروں کے گرد بہت سي خلیجیں اور کھاڑیاں واقع هیں جو یا تو اِن جزیروں اور بر آعظم کے بیچ میں هیں یا دور تک خشکي میں چلي گئي هیں - اُنکے نام تمکو نقشہ میں دیکھکر یاد کرنا چاهئے - اِسکات لینڈ کے اُتر کے جزیروں سے **شیتلنڈ** اور **اورکني** کے مجمع الجزائر بنے هیں اُن میں اکثر جزیرے چھوتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هیں - لیکن مغربي کنارے پر بہت سے جزیرے بڑے بڑے هیں جن کا نام مجموعاً **هیبرایڈز** هی اِن جزیروں کے مجموعه سے اِسکاٹلینڈ کي سابق کي سلطنت بنتي هی **اینگلسي** اور جزیره **مان** جو بحر آئرلینڈ میں هیں اور جزیره **وائٹ** جو اِنگلش چینل میں هی اور جزیروں سے بڑے هیں اور چھوٹے جزیرے تو سیکڑوں هیں *

۳ — ملکه برطانیه اور آئرلینڈ کے قبضه اور تحت تصرف میں اور بھي کئي مقام یورپ میں هیں **جزائر نارمن** یعني **جزیره جرسي - گرنسي - آلڈرني** - اور **سارک** جو فرانس کے شمالي کنارے کے قریب واقع هیں نارمن بادشاهوں کے وقت سے بادشاهِ اِنگلستان کے قبضه میں هیں - اِنکے علاوه اور بھي کئي فوجي مرحلے اور مضبوط مقام اِنگلستان کے قبضه میں هیں جہاں سے تنگ سمندروں کي جہازراني کي نگہباني هو سکتي هی مثلاً **جبل الطارق** بحر روم کے داخله پر اور **مالٹا** اور **گوزو** بحیره روم کے تنگ حصے میں سسلي اور افریقه کے ساحل کے بیچ میں - یہه مقامات مختلف اوقات میں جب سے که اِنگلستان ایک بحري قوت هوا هی اُسکے قبضه میں آئے هیں اِن میں کوئي بلحاظ رقبه یا مردمشماري کے مشہور نہیں هی مگر صرف اِس لیئے مشہور هیں که وهاں آگبوٹ کوئله لیتے هیں اور شکسته جہازوں کي مرمت اور طیاري هوتي هی *

۴ — **اِنگلستان** کا بہت بڑا حصه یعني جنوبي برطانیه کسي قدر ناهموار میدان هی لیکن اُتر اور پچھم میں اور خاصکر وه حصه جو **ویلس** کہلاتا هی پہاڑي هی - ایک سلسله پہاڑوں کا جو **چیوئٹ**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کے نام سے مشہور هی اِنگلستان کو اِسکاٹ لینڈ یا شمالي برطانیه سے جدا کرتا هی اور اِسکاٹ لینڈ کے اُتر طرف کا کثیر رقبه پہاڑوں سے ایسا گھرا ہوا هی کہ اُسکا نام **هائي لینڈ** (پہاڑي ملک) هو گیا هی - آئرلینڈ زیادہ‌تر هموار ملک هی لیکن ساحل کے قریب جابجا پہاڑیاں هیں - **بن نیوس** اِسکاٹ لینڈ کے هائي لینڈ میں برطانیه کا سب سے اُونچا پہاڑ هی اُسکي اُنچائي صرف ۴۴۰۰ فٹ هی جو دائمي برف کے مقام سے نیچے هی *

۵ — جزائر برطانیه میں دریا بہت هیں لیکن اُن میں کوئي ایسا نہیں هی جو عظمت میں گنگا یا نربدا سے مقابله کرسکے - سب سے بڑا دریا **شینن** آئرلینڈ میں هی - اِنگلستان کے خاص دریا یہه هیں **سیورن** پچھم طرف **تیمس** جنوب و مشرقي گوشه میں اور **همبر** گوشه شمال و مشرق میں - اِسکاٹ لینڈ میں بڑے دریا **ٹے** (مشرق میں) اور **کلائڈ** (پچھم میں) هیں - اِسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ میں سیکڑوں میٹھے پاني کے تال هیں جن میں سب سے بڑا **لاخني** آئرلینڈ میں) هی آئرلینڈ کے اکثر حصه میں **دلدل** اور چھلا هی *

۶ — اِنگلستان - اِسکاٹ لینڈ - آئرلینڈ اور ویلس سابق میں علاحدہ علاحدہ اور خود مختار بادشاهتیں تھیں - اِنگلستان کے بادشاهوں نے ویلس اور آئرلینڈ کو فتح کرکے اپني سلطنت میں شامل کر لیا اور تھوڑے دنوں بعد اِسکاٹ لینڈ کا بادشاہ اِنگلستان کے تخت اور اُسکے تمام مقبوضات کا وارث هو گیا - اِس طرح چاروں ملک ملکر ایک سلطنت هو گئے اور اب **سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلینڈ**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہلاتے ھیں - ویلس کا کل اِنتظام ملکی بہ شمول اِنگلستان کے ھوتا ھی لیکن اِسکاٹ‌لینڈ اور آئرلینڈ کے اِنتظام میں اِنگلستان کے اِنتظام سے صرف چند غیر مشہور باتوں کے لحاظ سے فرق ھی کل ملک کے لیئے قانون بنانے کا اِختیار **شاهي پارليمنت** کو ھی جس میں بادشاہ یا ملکہ اور اُمراے خاص وعام شامل ھوتے ھیں جنکي مجلس ویستمنستر میں جو لندن میں ھی ھوا کرتي ھی *

۷ — اِنگلستان اور ویلس باون ضلعوں میں منقسم ھیں جن میں سے بارہ ضلع ویلس میں شامل ھیں اِسکاٹ‌لینڈ میں ۳۳ اور آئرلینڈ میں ۳۲ ضلع ھیں - آئرلینڈ کي تقسیم اکثر اوقات اُسکے چار سابق کے صوبوں یعني **السٹر - لینسٹر - منسٹر** اور **کناٹ** میں جو اُسکے کسیقدر قدرتي حصے ھیں کیجاتي ھی اور اِسکاٹ‌لینڈ کي **هائي لينڈ** اور **لولينڈ** یعني پست زمین میں اور خاص اِنگلستان کي (ویلس چھوڑکر) **شمالي اضلاع - مڈلينڈ** (وسطي حصہ **مشرقي اضلاع - جنوبي حصہ** اور **مغربي حصہ** میں تقسیم کي جاتي ھی - اِنگلستان کا مغربي حصہ ایک لمبا جزیرہ‌نما ھی جو جنوب و مغرب طرف اِنگلش چینل اور برسٹل چینل کے بیچ میں نکلا ھوا ھی اُسکا سرا **لينڈس اِنڈ** (یعني خشکي کا سرا) کہلاتا ھی *

۸ — مڈلینڈ کے میدانوں اور اِنگلستان کے مشرقي اضلاع اور اِسکاٹ‌لینڈ کے لولینڈ اور آئرلینڈ کے وسطي میدانوں میں زراعت بہت ھوتي ھی - خاص فصلیں گیہوں جو اوز رام جئي کي ھوتي ھیں اور زمین ایسے طور پر جوتي بوئي جاتي ھی کہ باوجود اِس کے کہ آب و ھوا وھاں کي بہت سرد ھی مگر غلہ کي پیداوار وھاں في ایکر ھندوستان سے تگني چوگني ھی مگر آبادي اِنگلستان کي اِسقدر ھی کہ اُسپر بھي آدھے سے زیادہ مقدار غلہ کي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جو خرچ هوا کرتي هی دوسرے ملکوں سے آتي هی - اِن تینوں ملکوں کی پهاڑي اراضي اور اکثر میدانوں میں زمین چراگاه هی جهاں بیحد مویشي اور بهیڑ چرتي هیں - سواے کهیتي کے **کان کهودنا** اور **دستکاري** اور صناعي باشندوں کے خاص کام هیں *

۹ — خاص اضلاع جهاں کانوں کا کام هوتا هی اِسکاٹلینڈ کے لولینڈ اور اِنگلستان کا شمالي حصه اور شمالي مڈلینڈ اور جنوبي ویلس هیں اِن سب اضلاع میں سب سے زیاده ضروري معدني چیز **پتهر کا کوئله** اور **لوها** هی کرنوال هیں جو اِنگلستان کے پچهم میں هی **تانبا - ٹین** - اور **سیسا** نکلتا هی اور ڈوربي‌شیر واقع وسط اِنگلستان میں بهي **سیسا** نکالا جاتا هی چیشیر اور ورسٹرشیر میں جو ویلس کي حدود پر واقع هیں **نمک** بهت زیاده پیدا هوتا هی اور اُس میں بهت سا کلکته کو جاتا هی - اِنگلستان کے جنوب و مشرقي حصه میں کوئي معدني مشهور چیز نهیں پیدا هوتي اور نه اِسکاٹلینڈ کے هائي‌لینڈ میں اور آئرلینڈ میں بمقابله گریٹ برٹن کے هر قسم کي معدني چیزیں بهت کم هوتي هیں *

۱۰ — دستکاري اور صناعي کا کام هزاروں قسم کا هوتا هی - اول قسم کي صناعي تو **لوهے** کو درست اور طیار کرنا هی اور پهر اُس سے هر قسم کي چیزوں اور آلات کا بنانا یعني آلپین اور سوئي سے لیکر اِنجن اور پل اور بڑے بڑے لوهے کے جهاز تک اِسکے علاوه اور معدني چیزوں کا بهي کام هوتا هی جیسے سوانسي میں **تانبے** کا اور برمنگهم میں **پیتل** کا - اسٹوک‌اپان ٹرنٹ میں **مٹي کے برتنوں** کا اور لنکیشیر اور ٹاین میں علم **کیمیا کي چیزوں** کا هر قسم کي **اُون** کي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چیزیں یارکشیر اور اِنگلستان کے جنوبی حصے میں بنائی جاتی ہیں -
روئی لینکیشیر میں کتان السٹر میں اور جوٹ ڈنڈی واقع
اِسکاٹ‌لینڈ میں کاتی اور بنی جاتی ہے *

۱۱ — تقریباً ہر قسم کی صنعت میں اِنگلستان دنیا بھر کے ملکوں سے بڑھا ہوا ہے اور وہاں کے کاریگروں کی ہوشیاری سے اور کوئلہ کی اِفراط اور ارزانی سے جس سے کلوں کا اِنجن چلتا ہے وہاں کی بنی ہوئی ہر چیز اور ملکوں سے عمدہ اور سستی مل سکتی ہے اِس لیئے وہاں کی بنی ہوئی چیزیں تجارت کے لیئے غیر ملکوں کو بہت جاتی ہیں اور غلہ اور دیگر اشیا مثل روئی - اُون اور سن کے وہاں غیر ملکوں سے آتی ہیں - یہہ تجارت بیحد جہازوں کے ذریعہ سے ہوتی ہے جن میں سے اکثر آگ‌بوٹ میں جو اطراف عالم میں تجارت کرتے ہیں اور جو اِنگلستان کے قبضہ میں تخمیناً جملہ دیگر ممالک دنیا کے جہازوں کے مجموعہ کے برابر ہیں - سمندر میں اِنکی نگہبانی کے واسطے اور ملک کے ساحلوں کو بیرونی دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رکھنے کے لیئے اِنگلستان میں ایک نہایت مضبوط بیڑا جنگی جہازوں کا رہتا ہے اِسی وجہہ سے اِنگلستان اور بڑی قوتوں کی بہ نسبت بہت تھوڑی بڑی فوج کے ذریعہ حفاظت اپنے سواحل کی کر سکتا ہے *

۱۲ — ملک کے ہر حصہ میں حتی کہ اِسکاٹ‌لینڈ کے ہائی‌لینڈ میں بھی ہر شہر اور قصبے سے دوسرے شہر اور قصبہ کو عمدہ سڑکیں گئی ہیں اور جابجا اُن سڑکوں پر دریاؤں اور ندیوں کے پل بنے ہوئے ہیں - ریل کی سڑکیں بیشمار ہیں اور سوائے پہاڑوں کے ملک کا کوئی حصہ اُن سے خالی نہیں ہے یہاں تک کہ تمام اِنگلستان میں مشکل سے ایسا کوئی مقام ہوگا جو ریل کے اِسٹیشن سے پانچ یا چھہ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو - اکثر لینوں میں چار سڑکیں ریل کی ہیں دو تو تیز ریلوں کے لیئے اور دو واسطے آہستہ چلنے والی ریلوں کے پس ریلیں بغیر کسی خطرے کے اِسٹیشن پر ٹھہرنے کی [illegible] گذر سکتی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هیں - لندن میں ریل کی چند سڑکیں زمین کے نیچے ہی هیں اور بعضی سطح زمین پر اور چند سڑکیں مکانوں کی اُونچائی کے هموار محراب نما بنائی گئی هیں اِس طریقه سے تین یا چار مختلف قسم کی لینیں ایک هی مقام پر هیں اور اُن پر سے ٹرینیں ایک هی حالت میں بلا کسی خطرہ کے گذر سکتی هیں *

۱۳ — اِنگلستان میں بڑے بڑے شہر بہت هیں - بخیال طول یہاں پر صرف چند شہروں کا بیان کیا جاتا هی - **لندن** جو دارالسلطنت هی دنیا میں سب سے بڑا شہر هی پہلے وہ دریاے ٹیمس کے شمالی کنارے پر ایک چھوٹا سا شہر تقریباً ایک میل کے حلقه میں تھا لیکن اب اِس دریا کے دونوں طرف ایک بڑے رقبه میں آباد هو گیا هی جس میں بہت سے گرجے اور مکان واقع هیں لمبائی پورب پچھم قریب ۲۰ میل کے هی اور چوڑائی اُتر دکھن دس یا بارہ میل - رفته رفته اُس میں **ویسٹ منسٹر** کا قدیم شہر اور کئی اور شہر مثل **سوتھوارک** - **لیمبتھ** - **گرینچ** اور **چیلسی** کے شامل هو گئے هیں - کل مردم‌شماری تخمیناً پچاس لاکھه هی یعنی هندوستان کے کل بڑے بڑے شہروں کی مردم‌شماریوں کے مجموعه سے زیادہ هی مغربی سرے اور **شہر** یا وسطی حصه میں عمدہ عمدہ محلیں اور عمارتیں هیں لیکن شرقی سِرا بدنما اور زیادہ‌تر غریبوں سے آباد هی - لندن تمام دنیا کی تجارت کا مرکز هی اُسکی بندرگاہ میں سب سے زیادہ جہازوں کی کثرت رهتی هی *

۱۴ — اِنگلستان کے بڑے بڑے شہر زیادہ‌تر اُتر میں واقع هیں - لندن کے بعد **لیورپول** کا بندر هی جو مرسی کے دهانه پر واقع هی اور جہاں سے هر سال هزاروں آگ‌بوٹ امریکه اور اطراف دنیا کو جایا کرتے هیں - **نیو کاسل** سے جو شمال و مشرق میں هی بیحد مقدار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوئلہ - لوہا - اور علم کیمیا کي چیزوں کي دوسرے ملکوں کو بھیجي جاتي
هی اور یہاں آهني جہازوں کي ساخت کي بڑي تجارت هوتي هی - دیگر
مشہور مشہور بندرگاہ **برسٹل** - **سوتھمپٹن** - **پلي موتھہ**
اور **هل** هیں اندرون ملک کے شہروں میں سب سے بڑے شہر یہہ هیں
مان چسٹر جو مرکز روئي کي تجارت کا هی - **برمنگھم**
مرکز دھات کي چیزوں کي تجارت کا **شیفیلڈ** مرکز فولاد اور لوہے
کي چیزوں کي تجارت کا - **لیڈس** اور **براڈفورڈ** مرکز اُوني چیزوں
کي ساخت کا **آکسفورڈ** اور **کیمبرج** اِنگلستان کي سابق کي
دو یونیورسٹي (دارالعلوم) کے مقام هیں اِن میں سے هر یونیورسٹي میں کئي
کالج هیں اِن کے علاوہ اور یونیورسٹیاں لنڈن - ڈرهم اور مان چسٹر میں هیں *

۱۵ — اِسکاٹ لینڈ کے خاص شہر یہہ هیں - **ایڈنبرا** دارالسلطنت
خوش قطعہ شہر هی لیکن بہت بڑا نہیں هی - **گلاس گو** مردم شماري
اور وسعت کے لحاظ سے سلطنت متحدہ میں دوسرا شہر هی - اور
ساخت جہاز کي تجارت کا مرکز هی - **ڈنڈي** میں سن اور جوٹ کے
کاتنے کے لیئے بہت کلیں هیں - **پیسلي** میں دنیا بھر کے واسطے سینے
کا دھاگا (پیچک وغیرہ) بنایا جاتا هی - اِسکاٹ لینڈ میں چار یونیورسٹیاں
گلاس گو - ابرڈین - سینٹ اندروز اور ایڈنبرا هیں *

۱٦ — آئرلینڈ میں بڑے شہر کم هیں اور بمقابلہ اِنگلستان اور
اِسکاٹلینڈ کے لولینڈ کے بہت کم آباد هی - دارالسلطنت **ڈبلن** هی جو
لیفي پر واقع هی اور جسکي مردم شماري ... هوتي جاتي هی - سب سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زیادہ آباد اور ترقی کرتا ہوا شہر **بیلفاست** ہی جو اُتر میں ہی اور مرکز کتان کی **تجارت** کا ہی اور جہاں بڑے بڑے آہنی جہاز بھی بہت بنائے جاتے ہیں ڈبلن میں ایک قدیم اور مشہور یونیورسٹی ہی *

---

۱۸ — یورپ کے دیگر ملک

۱ — شمالی حصہ **فرانس** کا جو اِنگلستان سے بہت نزدیک ہی طبیعی آثار اور آب و ہوا اور پیداوار کے لحاظ سے اِنگلستان کے جنوبی حصہ سے بہت زیادہ مشابہ ہی اور وہاں کے باشندے بھی نسل قوقاسی کے اُسی فرقے کے ہیں جس میں سے انگریز ہیں اگرچہ ایک مختلف زبان بولتے ہیں — فرانس کا جنوب اِنگلستان سے زیادہ گرم ہی اور رنگ بھی لوگوں کا کچھہ تاریک ہی — فرانس جنوب و مشرق طرف تو الپ سے ملا ہوا اور جنوب و مغرب میں **پیرینی** سے اور وسط میں اُونچے اُونچے چند پہاڑ ہیں جو خط دائم‌الثلج تک نہیں پہنچتے — خاص دریا یہہ ہیں — **سین** جو اِنگلش چینل میں گرتا ہی **لوار** اور **گرون** جو خلیج بسکے میں گرتے ہیں اور **رون** جو بحیرہ روم میں داخل ہوتا ہی — کورسیکا کا جزیرہ فرانس کے قبضہ میں ہی *

۲ — مردم‌شماری فرانس کی قریب تین کروڑ اسی لاکھہ کے ہی طریقہ حکومت سنہ ۱۷۹۳ع سے جبکہ پرانی سلطنت شاہی منقلب ہوئی برابر بدلتا رہا چنانچہ اب وہاں سلطنت جمہوری زیر حکومت پریسیڈنت ہی جس کو عوام‌الناس کے وہ قائم مقام جو جماعت واضعین قوانین میں ہوتے ہیں منتخب کرتے ہیں — فرانس کی بہت بڑی فوج ہی جسمیں لوگ بہ جبر بھرتی کیئے جاتے ہیں — فرانس کے جنگی جہاز صرف اِنگلستان کے مقابلہ میں دوسرے درجہ کے ہیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳ — دارالسلطنت فرانس کي **پیرس** دریاے سین پر واقع هی جو
تمام دنیا میں سب سے خوش قطعه اور بهترین شهر هی اگرچه لندن کے
نصف کے برابر بهي بڑا نهیں هی مگر مردمشماري اُسکي تقریباً بیس لاکهه
هی - خاص بندر یهه هیں **مارسیلس** بحیرهٔ روم پر دریاے رون کے
دهانه کے قریب **بورڈو** دریاے گرون کے دهانه کے قریب اور **هیور**
دریاے سین کے دهانه پر هیں - بعد پیرس کے دو بڑے شهر **لاینس** اور
روئن هیں *

۴ — سنه ۱۸۷۱ع سے برابر **جرماني** جو پورب طرف فرانس سے
ملي هوئي هی پورب کے برآعظم میں سب سے زیاده طاقت‌دار ملک
شمار کیا جاتا هی کیونکه نه تعداد میں اور نه قواعد داني میں کسي ملک
کي فوج اُسکي فوج کے برابر هی - جرماني پہلے بهت سي چهوٹي چهوٹي
بادشاهتوں اور سلطنتوں میں منقسم تهي جو سنه ۱۸۷۱ع میں زیر
حکومت بادشاه **پروشیا** هو گئیں جسنے اُس وقت اپنا لقب شهنشاه
جرماني کا اختیار کیا - خاص دریا **رائن** پچهم طرف - **وسٹولا**
پورب میں - **ویسر** اور **ایلب** اور **اوڈر** وسط ملک میں هیں -
سب سے بڑا شهر **برلن** دارالسلطنت پروشیا کا هی - اور اندروني مشهور
شهر یهه هیں - **ڈریسڈن** سیکسني میں **مونچ** بویریه میں **کلون**
راین پر - بڑے بڑے بندر یهه هیں - **هامبرگ** ایلب کے دهانه کے قریب -
ابریمن دریاے ویسر پر اور ڈینزگ دریاے وسٹولا پر - جرماني مدت
سے اپنے یهاں کے مدرسوں یونیورسٹیوں کے لیے مشهور هی - سب تمام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لوگ لکھہ پڑھہ سکتے ھیں اور جرمانی میں سب ملکوں سے زیادہ پڑھے لکھے آدمی ھیں - مردمشماری قریب چار کروڑ ستر لاکھہ کے ھی جس میں سے دو کروڑ اسی لاکھہ کے قریب اھل پروشیا ھیں *

۵ — جرمانی کے جنوب و مشرق میں **آسترو ھنگاری** واقع ھی جس میں سلطنت آستریا اور بادشاھت ھنگاری شامل ھیں اِن دونوں سلطنتوں میں ایک ھی شاھنشاہ فرمانروا ھی - آستریا کی سلطنت میں بہت سے مختلف صوبے ھیں جن میں مختلف زبانیں بولی جاتی ھیں - خاص آستریا کے باشندے **جرمن** ھیں اور ھنگاری کے **ماگیار** لیکن سلطنت میں زیادہتر آبادی قوم **سلاو** کی ھی جو ھمجنس روس اور سرویہ والوں کے ھیں - اِس ملک کے بڑے حصہ میں وسیع میدان ھی جو دریاے **ڈانوب** سے سیراب ھوتا ھی لیکن آستریا کے پچھم میں کوہ **آلپ** ھی اور ھنگاری کے پورب میں کوہ **کرپاتھیا** - دارالسلطنت آستریا کی **وئینا** ھی اور ھنگاری کی **بوڈاپیسٹ** یہہ دونوں خوبصورت شہر دریاے ڈانوب پر واقع ھیں صرف ایک بندر تریستی کا مشہور ھی جو بحر ادریاتک کے کنارے پر واقع ھی - مردمشماری کل ملک کی قریب چار کروڑ کے ھی *

۶ — جرمانی اور ھنگاری کے پورب طرف شاھنشاہ **روس** کی سلطنت عظیم واقع ھی جو یورپ اور ایشیا میں بحر پاسفک تک پھیلی ھوئی ھی - یورپی روس تقریباً یورپ کے کل ملکوں کے برابر ھی اور مردمشماری اُسکی نو کروڑ سے زیادہ ھی زیادہتر تو وھاں روسی رھتے ھیں لیکن **تتر** - **فن** - **پول** - **جرمن** - اور **یہودی** بھی رھتے ھیں اور اِن میں سے ھر فرقے کے لوگوں کی تعداد کئی لاکھہ ھی - طریقہ حکومت وھاں کا **ملکی مطلق** ھی یعنی مشیت سے صرف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شاهنشاه كي جس كا لقب خانداني **زار** هى بالكل اِنتظام سلطنت
هوتا هى اور زيادهتر باشندے جاهل دهقان هيں - دنيا كے سب بادشاهوں
كي فوجوں سے زار كي فوج زياده هى ليكن فن سپاهگري ميں فرانس يا
جرمني كي فوج كے همسر نهيں هى - يهه ملک اِس قدر بڑا هى كه
باوجوديكه هزارها ميل تک ريل كي سڑكيں موجود هيں اِس پر بهي آمد
و رفت ميں بڑي دقت هوتي هى اور سفر دراز ميں يا تو خراب سڑكوں
پر بذريعه گاڑي كے جانا پڑتا هى يا پيدل چلنا پڑتا هى - روس كے اكثر
حصوں ميں آب و هوا موسم سرما ميں نهايت سرد هوتي هى مگر سيبريا
كے برابر يهاں سردي نهيں پڑتي اور زيادهتر درياؤں كا پاني اِس موسم
ميں جم جاتا هى جب درياؤں كا پاني جما هوتا هى تو اُن پر گاڑياں
به آساني چلتي هيں - روس كا ملک ايک بڑا وسيع ميدان هى جس
ميں كوئي پهاڑ سواے **والدائي كي پهاڑيوں** كے جو صرف
چند فت بلند هيں نهيں هى - يهه ميدان بهت سے بڑے بڑے درياؤں سے
سيراب هوتا هى اِن ميں سب سے بڑا دريا **والگا** هى جو بحيره قزبين
ميں گرتا هى اور دريا يهه هيں - **ڈون** جو بحيره آسف ميں گرتا هى
نيپر اور **نيسٹر** جو بحيره اسود ميں - **وسٹولا ڈونا** اور
نيوا جو بالٹک ميں اور **ڈوينا** جو بحيره ابيض ميں قريب لاپلينڈ
كے گرتا هى - اُتر ميں بهت سے تال هيں جنميں سے سب سے بڑے **لڈوگا**
اور **اونيگا** هيں جنميں نيوا كا پاني جاتا هى - خاص شهر يهه هيں
سينٹ پيٹرسبرگ نيوا كے دهانه پر جسكو پطر كبير نے بنايا تها
ماسكو پراني دارالسلطنت وسط ملک ميں **نجني نواگڈاڈ**
كزان اور **استرخان** والگا پر - **كيو** نيپر پر اور **وارسا** وسٹولا پر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اور بندر یہہ هیں **اودیسا** بحیرہ اسود پر - **ریگا** بالٹک پر اور **آرچینگل** بحر ابیض پر *

(۷) **ناروے** اور **سویڈن** دو بادشاهتیں ایک دوسرے سے علحدہ مگر ایک هي بادشاہ کے تابع هیں - هر ایک کا شمالي حصہ دائرہ قطب شمالي کے اُدهر تک پهیلا هوا هی اور قوم **لاپ** سے جزءاً آباد هی - قوم **سویڈ** اور اهل **نورس** انگریزوں سے بہت مشابہ هیں لیکن تقریباً سب کے سب دراز قد هیں اور بال اُنکے خوبصورت هیں - دونوں ملک سواے جنوب طرف کے سرد اور پہاڑي هیں اور بہت کم قابل زراعت هیں - اِس لیئے لوگ مچهلي پکڑنے یا دودهہ دهي کا پیشہ کرتے هیں - اور سویڈن میں بہت لوگ کانوں کے کهودنے میں مشغول رهتے هیں اِن دونوں قوموں کے بہت لوگ جہازران هیں - سویڈن کي مردم‌شماري قریب ساڑهے سینتالیس لاکهہ کے اور ناروے کي قریب ساڑهے سترہ لاکهہ کے هی - **استاکهالم** سویڈن کي اور **کرستیانیہ** ناروے کي دارالسلطنت هی *

(۸) **ڈنمارک** میں جٹلینڈ کا جزیرہ‌نما اور کئي جزائر جو بالٹک اور بحر شمالي کے درمیان کے تنگ سمندر میں واقع هیں شامل هیں - باشندے جنکي تعداد قریب بیس لاکهہ کے هی اُسي نسل سے هیں جسمیں سے اهل نورس هیں اور جو زبان یہاں بولي جاتي هی وہ بہي بہت وهاں کي زبان کے مانند هی - یہاں کے باشندے بہت بڑے جہازران اور سیاح هیں اور زمانہ قدیم اور حال میں کئي بستیاں اُنہوں نے غیر ملکوں میں آباد کي هیں - **ایسلینڈ** کا بڑا جزیرہ اور جزائر **فارو** جو اِسکاٹلینڈ کے اُتر میں هیں ڈنمارک کے تابع هیں اور اُنکي بستیاں گرینلینڈ اور جزائر هند مغربي میں بهي هیں - بادشاہ اور پارلیمنٹ کے ذریعہ سے اِس ملک کا اِنتظام هوتا هی - دارالسلطنت **کوپن هیگن** هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۹) **هالیند** یا نیدرلیند (نشیبي زمین) دریاے رائن کے دهانه پر ایک چهوتي سي بادشاهت هی - اِس ملک کا بڑا حصه هموار اور دلدل هی اور زیاده‌تر سمندر کي سطح سے نیچے هی بڑے بڑے **باندهوں** اور پشتوں کے ذریعه سے سمندر کا پاني اوپر چڑه آنیسے روکا گیا هی اِن باندهوں کے پیچهے برسات کا پاني گهري گهري نهروں میں جمع هوتا هی اور پهر وهاں سے بذریعه کلوں کے جو هوا سے چلتي هیں سمندر میں ڈال دیا جاتا هی - تعداد باشندوں کي پینتالیس لاکهه کے قریب هی اِنکو عموماً ڈچ کهتے هیں جرمن اور انگریزوں سے اِن کا تعلق بهت قریب کا هی مثل انگریزوں کے یهاں کے باشندے بهي سمندر کے شائق هیں اور غیر ملکوں میں خاص کر جاوا اور ایشیا کے جنوب کے دیگر جزیروں میں کئي بستیاں آباد کي هیں - خاص شهر هالیند کے **امستردم** اور **روتردم** هیں *

(۱۰) هالیند کے جنوب کو ایک اور چهوتي سي سلطنت **بلجیم** کي واقع هی جو یورپ کے سب ملکوں سے زیاده گنجان آباد هی یهاں ساتهه لاکهه آدمي گیاره هزار میل مربع کے رقبه میں رهتے هیں - بلجیم میں پتهر کا کوئله اور دیگر معدني اشیا کثرت سے هیں - اور باشندے زراعت اور دستکاري میں نهایت سرگرم رهتے هیں - دارالسلطنت **بروسلس** هی جو بهت عمده شهر هی اور جسکي آبادي قریب پانچ لاکهه کے هی - مشهور بندر **انتورپ** هی *

(۱۱) یورپ کے بیچ میں چاروں طرف الپ اور جورا کے پهاڑوں سے گهرا هوا جو **سوئتزرلیند** کا چهوتا سا ملک هی - جو باوجود اِسکے که فرانس - جرمني - آستریا کي بڑي بڑي سلطنتیں اِسکے هر چهار طرف واقع هیں مگر مدت دراز سے برابر خود مختار سلطنت جمهوري چلا آیا هی - بهت سے خوبصورت تال [illegible] هی اِس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خوبصورت ملک میں واقع هیں اِسکي تشبیه ایشیا کے ملک کشمیر سے دي جا سکتي هی - باشندے کفایت شعار اور محنتي هیں اور گو ملک زرخیز اور قابل پیداوار نہیں هی لیکن اُسمیں تیس لاکھہ آدمي محنت کے زور سے آسایش سے رهتے هیں - دارالسلطنت **برن** هی لیکن سب سے بڑا شهر **جینیوا** هی *

(۱۲) **اِٹالي** جو اب یورپ کي بڑي بادشاهتوں میں شمار کي جاتي هی سوئٹزرلینڈ کے الپ سے جنوب و مشرق طرف بحیرہ روم میں دور تک پهیلي هوئي هی - اُسکي شکل کسي قدر مثل بوٹ کے هی - اپینین کا سلسله بیچ میں هوکر چلا گیا هی سسلي اور سرڈنیه کے جزیرے اُسکے تابع هیں اِس شکل کے هونے کي وجهه سے اُس میں کوئي بڑا دریا سواے **پو** کے نہیں هی جو اُتر میں لومبارڈي کے میدان کو جو درمیان الپ اور اپینین کے واقع هی سیراب کرتا هی - تنگ جزیرہ‌نما میں سب سے بڑا دریا **ٹیبر** هی جسکے کنارے پر روم آباد کیا گیا هی سلطنت رومانیه کے زمانه میں اٹالي دنیا بهر میں سب سے اول ملک تها بعد اُسکے مدت تک چند چهوٹي چهوٹي کمزور ریاستوں میں منقسم رها لیکن سنه ۱۸۷۰ع میں پهر یهه سب ریاستیں باهم ملکر ایک بادشاهت هوگئیں جنکي دارالسلطنت **روم** کا پرانا شهر قرار پایا اٹلي کے اور مشهور شهر **وینس** - **فلورنس** - **نیپلس** - **ملان** - **ٹورین** اور **جینوا** هیں وینس اور جینوا دو بهت مشهور بندر هیں اور **برنڈزي** سے جو ملک کے جنوبي و مشرقي حد پر واقع هی هندوستان کي ڈاک لیکر ڈاک کے جهاز واپس آیا کرتے هیں - مردمشماري اٹلي کي قریب تین کروڑ کے هی اور روز بروز بڑهتي جاتي هی *

(۱۳) جزیرہ‌نما ایبریا کے اکثر حصه کو **اسپین** کہتے هیں اور پچهم طرف کے چهوٹے حصے کو **پورتگال** - یہ دونوں ملک اور اُنکے باشندے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آپسمیں علاقہ قریب رکھتے ہیں اگرچہ عرصہ دراز سے اُنکی بادشاہتیں علحدہ
ہوگئی ہیں - بہت بڑا حصہ ملک کا اُونچا اور کسیقدر خشک حدہ
ہی جسپر مٹی کی تہ بہت پتلی اور نا قابل زراعت ہی لیکن ساحلوں
کے گرد چند چوڑی اور زرخیز گھاٹیاں ہیں - خاص دریا یہہ ہیں **ایبرو**
جو بحیرہ روم میں گرتا ہی **وادی الکبیر** - **گوادیانہ** -
تیگس اور **ڈورو** جو بحر اٹلانٹک میں گرتے ہیں - اِن دریاؤں
کے متوازی پورب پچھم پہاڑوں کے سلسلے واقع ہیں جنمیں سب سے
بلند **پیرنی** جانب شمال اور **سئیرا نوادا** جنوب میں ہیں -
تین یا چار سو برس پہلے اسپین اور پرتگال یورپ میں بہت بڑے دبدبہ کے
ملک تھے اور خاص کر بلحاظ بحری قوت کے - پرتگال والوں نے ہندوستان
کا راستہ اور اسپین والوں نے امریکہ پہلے پہل دریافت کیا ہی اور وہاں
بہت سی اپنی بستیاں آباد کیں - لیکن وسطی اور جنوبی امریکہ کے آباد
کرنے میں اُنکی اِس قدر طاقت گھٹ گئی کہ اب اُنکی پچھلی سی قوت
باقی نہیں رہی - اسپین والوں کے آباد کیئے ہوئے مقاموں میں اب اُن کے قبضہ
میں صرف **کوبا** اور **پورتوریکو** امریکہ میں - **جزائر کنیری**
اور ایک یا دو اور مقامات افریقہ میں - اور **فلپین** اور چند چھوٹے
جزیرے ایشیا میں ہیں - پرتگال والوں کے قبضہ میں سوائے ملک بریزیل
کے جو جنوبی امریکہ میں ہی بہت سے اُنکے آباد کیئے ہوئے مقامات باقی
ہیں - مردمشماری اسپین کی قریب ایک کروڑ ستر لاکھہ کے اور پرتگال کی
قریب پچاس لاکھہ کے ہی - دارالسلطنت پرتگال کی **لسبن** اور اِسپین
کی **میڈرِڈ** ہی **سیول** - **کیڈز** - اور **بارسیلونہ**
اسپین کے بڑے شہر ہیں جزائر **ازورس** جو یورپ کے پچھم طرف بحر
اٹلانٹک میں واقع ہیں پرتگال کے تابع ہیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۴) پیشتر دریاے ڈانوب تک تو جزیرہ‌نما بلقان کا اور دو اور صوبے جو اِس دریا کے پار واقع ھیں ترکوں کي سلطنت کے تحت میں تھے لیکن پچھلے سو برس کے عرصہ میں یہہ سب صوبے یکے بعد دیگرے اُس سلطنت سے علحدہ ھوتے گئے یہاں تک کہ اب صرف صوبجات **مقدونیہ - البینیہ** اور **رومیلیہ** سلطان کے تابع ھیں اگرچہ عملداري سلطان کي **کندیہ** اور کئي یوناني جزیروں میں بھي ھی - جزیرہ‌نما بلقان کے جنوبي سرے پر **یونان** (گریس) کي نئي بادشاھت واقع ھی اور اب یونان کي بادشاھت میں تقریباً وھي ملک داخل ھی جو زمانہ قدیم میں اِسي نام سے مشہور تھا - **سرویہ** اور **رومانیہ** کي بادشاھتیں اور **بلغاریہ** اور **مونٹینیگرو** کي ریاستیں اب پراني سلطنت ترک کے شمالي اور وسطي صوبجات میں قائم ھوئي ھیں مگر شمالي و مغربي گوشہ کے دو صوبے آسٹریا میں شامل ھو گئے ھیں - یہاں بڑا دریا **ڈانوب** ھی جو درمیان بلغاریہ اور رومانیہ کے بہتا ھی - خاص سلسلے پہاڑوں کے **بلقان** اور **پنڈس** ھیں - کل مردم‌شماري قریب ایک کروڑ نوے لاکھہ کے ھی جس میں سے پچاس لاکھہ سلطان کي عملداري میں اور پچپن لاکھہ رومانیہ میں رھتے ھیں - یونان کي دارالسلطنت **اتھینس** - مملکت عثمانیہ یا بلاد ترک کي **قسطنطینیہ** (استمبول) - سرویہ کي **بلغراد** - بلغاریہ کي **صوفیہ** اور رومانیہ کي **بوخریست** ھی *

---

۱۹ - افریقہ

(۱) یورپ کے ٹھیک جنوب میں مگر بحیرہ روم کي وجھہ سے اُس سے علحدہ **افریقہ** کا بڑا برِ اعظم واقع ھی جسکے کناروں پر پچھم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

طرف تو بحر اٹلانٹک اور پورب طرف بحر هند هی - هندوستان کے ساحلوں کي طرح افریقه کے جنوبي سواحل بهي ایک نقطه پر باهم ملجاتے هیں جس کے بعد سمندر هي سمندر هی جو قطب جنوبي تک پهیلا هوا هی - یورپ اور ایشیا کے بر آعظم تو بالکل نصف کره شمالي میں واقع هیں مگر افریقه خط اِستوا کے جنوب میں دور تک چلا گیا هی - اُس کي سب سے شمالي نوک **راس بلانکو** تونس میں تخمیناً ۳۷½ درجه خط اِستوا کے شمال میں هی اور سب سے جنوبي نوک **راس اگولیاس** تخمیناً ۳۴½ درجے خط اِستوا کے جنوب میں هی - فاصله اِن دو راسوں کے بیچ میں تخمیناً ۵۲۰۰ میل هی اور عرض پچھم طرف کي **کیپ ویرڈ** سے پورب طرف کي **راس هفون** تک قریب ۴۶۰۰ میل کے هی - پس معلوم هوا که افریقه سب سے بڑے برآعظموں میں هی *

(۲) افریقه کا ساحل بالکل دندانه‌دار نهیں هی اور نه کهیں عمیق خلیج یا کهاڑي یا سمندر اُس میں هی جیسا که یورپ اور ایشیا کے ساحلوں پر کثرت سے هیں - شمالي ساحل پر صرف دو کهاڑیاں **خلیج سدره** اور **خلیج کبیس** واقع هیں جو بحیره روم کے حصے هیں - مغربي ساحل پر **خلیج گني** هی اور پورب میں خلیج عدن اور بحیره قلزم کے علاوه جو افریقه کو ایشیا سے جدا کرتے هیں **موزمبیق** چینل اور **خلیج دیلاگوا** هیں - چند مشهور بندر اور دریاؤں کے دهانے ایسے بهي هیں جهاں جهاز لنگر ڈال سکتے هیں اِن میں سب سے عمده **خلیج ٹیبل** نزدیک **کیپ آف گڈهوپ** (راس رجاءالصالح) کے هی لیکن افریقه میں بمقابله اُسکے رقبه کے دنیا کے کل حصوں سے کم ساحل کي وسعت هی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) جزیروں کے کئي مجمعے افریقہ کے تابع هیں لیکن سوائے **مڈگاسکر** کے بڑے جزیرہ جو بحر هند میں واقع هی اور اب زیر حفاظت فرانس هی سب کے سب جزیرے چھوٹے هیں - بحر هند میں اور بھي جزیرے هیں جن میں **سقوطرہ** جو راس گواردافوئي کے پورب طرف هی اور **سیشلس** اور **موریتیس** اِنگلستان کے قبضے میں هیں اور **ریونین** یا بوربون اور **نوسي بے** اور کئي اور جزیرے قریب مڈگاسکر کے فرانس کے تابع هیں اور **زنگبار** اور کئي چھوٹے جزیروں پر ایک عربي سلطان فرماںروا هی - پچھم طرف **جزائر کنیری** اور **فرنانڈپو** اسپین کے تابع هیں اور **مدیرہ** اور **جزائر کیپ ڈیورن** پرتگال کے تحت میں هیں اور **اسینشن** اور **سینٹ هیلینا** اِنگلستان کے تابع هیں - یهہ سب مغربي جزیرے آتش فشان پہاڑوں سے بنے هیں اور اُن میں کوئي بہت بڑا نہیں هی *

(۴) افریقہ کے اندروني حصے ابھي تک پوري طرح سے دریافت نہیں هوئے هیں سوائے بحیرہ روم کے غربي حصہ کے قریب کي اراضي کے غالباً اُتر طرف ایک بڑا میدان هی جس میں جابجا چند بلند اراضي واقع هیں مگر خط اِستوا کے جنوب میں زیادہ‌تر حدب هی جو تین یا چار هزار فٹ بلند هی ساحل کے نزدیک جہاں بڑي بڑي جھیلیں هیں اُونچے اُونچے پہاڑوں کے کئي سلسلے هیں جن میں سے بعضے برف سے ڈھکے رهتے هیں سب سے اُونچے پہاڑ یہہ هیں **کینیہ** اور **کلیمنجارو** اراضي ماسائي میں جو زنگبار کے شمال و مغرب میں واقع هی **روون زوري** بحیرہ وکٹوریا کے شمال و مغرب اور بحیرہ البرٹ کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنوب میں - **کمیرون** خلیج گنی کے سرے پر - **حبش کے پہاڑ - اطلس** کا سلسلہ مرکش میں - **کونگ پہاڑ** بالائی گنی میں - **اسنوئی** (یعنی برف سے ڈھکا ہوا) **پہاڑ** اور **ڈراکن برگ** جنوبی افریقہ میں - کینیہ اور کلیمنجارو اور روون زوری کی چوٹیوں پر ہمیشہ برف رہتی ہی اگرچہ تینوں خط اِستوا کے قریب واقع ہیں کوہ کمیرون خط دائم‌الثلج تک پہنچتا ہی اور حبش کے کئی پہاڑوں کی آب و ہوا گو وہ دنیا کے سب سے زیادہ گرم خطہ میں واقع ہیں خوشگوار اور خنک ہی - افریقہ کے پہاڑوں میں ذکر **کوہ تیبل** کا بھی ہونا چاہیئے جو اُوپر مسطح ہی اور کیپ آف گڈھوپ پر واقع ہی *

(۵) بحیرہ روم کے ساحل پر کوہ اطلس اور سمندر کے بیچ میں کوئی بڑا دریا نہیں ہی اگرچہ اِس قطعہ زمین کو چھوٹی چھوٹی ندیاں خوب سیراب اور شاداب کرتی ہیں اور اِتنا زرخیز ہی کہ ایک زمانہ میں **سلطنت** رومانیہ کا خرمن تھا - سلسلہ اطلس کے جنوبی دامن سے ۱۸ درجہ شمالی عرض‌البلد کے دائرہ تک دنیا بھر میں سب سے وسیع ویران جنگل پھیلا ہوا ہی جسکو **صحرا** کہتے ہیں اور جو برآعظم افریقہ کے اندر بحر اٹلانٹک سے بحیرہ قلزم تک چلا گیا ہی اُس میں صرف جابجا زرخیز مقامات ہیں جہاں چشموں یا کوؤں کا پانی کام میں آتا ہی لیکن پورب طرف دریاے **نیل** کی لنبی اور تنگ وادی اِس صحرا سے ہی راس (کیپ) جنوبی سے لیکر دریاے نارنج تک اِفریقہ کے ہوکر گذرتی ہی جسکے کناروں پر دریا کے پانی سے کھیتوں کی آبپاشی ہوتی آب و ہوا معتدل ہی اور اوسط درجہ کی برسات ہوتی ہی - اِس دریا کے پار وسط افریقہ میں اور پچھم طرف ایک اور ریگستان ہی جو **کلاھاری**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نکلتا هی لیکن ۱۸ درجه کے دائرہ عرض پر یہه ریگستان ختم هو جاتا هی اور وهاں سے زرخیز زمین شروع هوتي هی - جنوبي افریقه کا شرقي حصه هر جگهه پر خوب شاداب هی اور بر اعظم کے وسط میں کثرت سے بارش هوتي هی اور بڑي بڑي جهیلیں اور عمده عمده دریا کثرت سے هیں *

(۲) افریقه میں سب سے بڑا اور مشهور دریا **نیل** هی جسکے ڈلٹا اور وادي زیریں سے **مصر** کا ملک بنا هی جو سب کے پہلے جهالت سے درجه تہذیب تک پهونچا - دریاے نیل کي دو بڑي شاخیں هیں **نیل ابیض** جسکا پاني **وکٹوریه** اور **البرت نیانزا** کے بڑے تالوں میں جو خط استوا کے نیچے واقع هیں جاتا هی اور **نیل ازرق** (بلو نیل) جو حبش کے پهاڑوں سے نکلتي هی - یهه دونوں شاخیں خرطوم میں مل جاتي هیں اور وهاں سے پهر سترہ سو میل تک بہنے کے بعد دونوں کا مجموعي پاني بحیرہ روم میں جاکر گرتا هی - **کونگو** میں جس کا پاني **ٹانگانیکا** اور کئي اور تالوں کو جاتا هی کئي دریاے معاون داخل هوتے هیں اور کثیر پاني اسکے دهانه پر جو مغربي ساحل پر هی جمع هوتا هی - دریاے **زمبیسي** جسکا پاني نیاسا کے تال کو بذریعه اسکے معاون دریاے شیر کے پورب طرف بہتا هوا موزمبیق چینل میں گرتا هی - ان سب دریاؤں کے راستوں میں بعض مقامات پر شلاله یا آبشار هیں جهاں دریا کا پاني حدب کي بلندي پر سے ساحل کے میدان پر گرتا هی - گني کے ملک میں جو مغرب میں هی بڑا دریا **نیجر** هی جو کوہ کونگ کے پیچھے بڑے پیچدار راسته میں بہتا هی اور خلیج گني کے سرے پر اسکا بڑا چوڑا ڈلٹا هی - یہاں کے اور دریا **سنیگال** اور **گمبیه** هیں - صحرا کے جنوب میں **چاڈ** یا شاد کا بڑا تال هی جس میں **شاري** اور دیگر دریا گرتے هیں بارش کے دنوں میں اسکا پاني گوشه شمال مشرق کے ایک کهاري

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دلدل میں بہہ جاتا ھی جہاں جاکر پانی سوکھہ جاتا ھی زمبیسی کے جنوب کے خاص دریا یہہ ھیں **گیرپ** یا دریاے **آرینج** جو اٹلانٹک میں گرتا ھی اور **لمپوپو** جو بحر هند میں گرتا ھی *

(۷) افریقہ قدرتی پیداوار میں هندوستان سے بہت مشابہ ھی بہت سے جنگلی درخت بھی وھی ھیں اور بیابانوں میں **ھاتھی - بندر** اور کئی قسم کے **ھرن** رھتے ھیں - بجاے چیتے کے یہاں **شیر** ھوتا ھی - افریقہ میں معدنی چیزیں بھی بہت ھوتی ھیں - جن میں سے **سونا** بہت سے حصوں میں پیدا ھوتا ھی اور جنوب کے برابر دنیا بھر میں کہیں **هیرا** نہیں پیدا ھوتا - کچے **لوھے** کی کانیں تقریباً ھر جگہہ ھیں اور اکثر وھاں کے باشندے لوھاری کے کام میں نہایت ھوشیار ھیں *

(۸) زیادہ‌تر باشندے افریقہ کے **نیگرو** (زنگی) ھیں رنگ اُنکا کالا نقشہ بیڈول اور بال گھونگر والے ھوتے ھیں اور اِنکو اِس ملک (هند) میں غلطی سے حبشی یا حبش کے لوگ کہتے ھیں - مگر اِس بڑے براعظم میں اور بھی کئی نسلوں کے لوگ رھتے ھیں - شمالی و مشرقی افریقہ کے باشندے جو دریاے نیل اور بحیرہ قلزم کے بیچ میں رھتے ھیں اور جن میں سابق کے **مصریوں** کی اولاد **نوبیا والے - حبشی گالا** اور **سومالی** کے باشندے بھی شامل ھیں هند کے باشندوں سے بہت مشابہ ھیں - سومالی کے لوگ بہت سیاہ رنگ کے اور حبشی - گالا اور قبطی (یعنی مصر کے باشندے) بھورے ھوتے ھیں لیکن اُنکا نقشہ سڈول اور بال سیدھے ھوتے ھیں - شمالی و مغربی افریقہ کے **مور** اور **بربر** اور زمانہ حال کے مصر والے بھی اُسی نسل سے ھیں جس سے کہ یورپ والے اگرچہ اب یونانیوں اور عربوں کا خون اُنکی رگوں میں ھی - جنوبی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

افريقہ کے پچهم طرف دو عجيب فرقے رهتے هيں جنکا رنگ زرد اور بال گهونگر والے هوتے هيں اور جو **هوتنتات** اور **بشمن** (جنگلي آدمي) کهلاتے هيں بشمن کوتاہ قد هوتے هيں اور جزيرہ اندمان کے باشندوں سے بڑے نهيں هوتے خط اِستوا پر کي اراضي ميں کئي قوميں کالے يا بهورے بالوں کي آباد هيں - سواے جنوب کے جهاں انگريزوں اور ڈچ کي بستياں هيں باقي افريقہ بهر ميں بڑے زنگيوں کي نسل هی - مڈگاسکر کے خاص باشندے يعني **هووا** نسل **ملائي** سے هيں مگر زيادہتر باشندے زنگي الاصل هيں اور ملائي اور عربوں سے مخلوط هو گئے هيں - حبشي - گالا اور قبطي عيسائي هيں اور باقي نسليں شمالي افريقہ کے سيدهے بال والوں کے سواے نوآباد فرنگيوں کے مسلمان هيں اور بهت سے نيگرو جو سودان کے اُتر ميں رهتے هيں مسلمان کيئے گئے هيں - تاهم زيادہتر نيگرو وحشي اور کافر هيں جنکو عرب زمانہ سابق کي اقوام يورپ کي طرح پر جب پکڑ پاتے هيں تو ليجاکر غلام بناتے هيں - کل مردمشماري افريقہ کي قريب بيس کروڑ کے يا هندوستان کي مردمشماري سے کم خيال کي جاتي هی *

(٩) افريقہ کے ملکي حصے في الحال کسي قدر غير منتظم هيں جنوبي اور وسطي افريقہ کے باشندے بوجهہ توحش کے اِس لائق نهيں هيں کہ کوئي بڑي رياست يا گورنمنٹ اپني قائم کريں اور ساحل کا بهت بڑا حصہ فرنگيوں کي قوموں ميں تقسيم هی ليکن اُنکي بهي عملداري وسط ملک ميں ابهي تک زيادہ دور تک نهيں پهيلي هی - فرانس - جرماني - اٹلي - اسپين - پرتگال - ترکي اور برطانيہ کے مقبوضات مختلف نشانوں سے نقشہ ميں ظاهر کيئے گئے هيں اور بيچ ميں ايک بهت بڑا ملک هی جو کانگو کي خود مختار رياست کهلاتا هی اور جو بادشاہ بيلجيم کے زير حکومت هی ليکن ابهي تک افريقہ کے بهت سے حصہ کا حال نهيں دريافت هوا هی لهذا حدود اِن مقبوضات کي صحيح طور پر بعض حالتوں ميں قائم نهيں کي جا سکتيں *

(١٠) جنوب ميں برطانيہ کي دو آباديان **کيپ** (بلاد راس) اور **نيٹال** ميں مع اُنکے توابع **کفرريہ** - **زولولينڈ** -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بسوتولینڈ - بچوانالینڈ اور **خلیج والفش** کے ھیں -
اِن دونوں پرانی آبادیوں میں بہت انگریز اور ڈچ آکر رہے ھیں اور یہی دونوں
قومیں کثرت سے **آرینج** اور **ترنسوال** کے قریب کی خود مختار
ریاستوں میں بھی رہتی ھیں - ترنسوال کے شمال میں اور لمپوپو اور زمبیسی
کے بیچ میں **متابیلی** اور **مشونا** کی قوموں کے ملک واقع ھیں جو
اب زیر حکومت **برتش سوتھہ افریقہ کمپنی** کے ھیں اور اُسکے
شمال میں اور آبادیہائے برطانیہ **شائرھائی لینڈ** پر اور بحیرہ
نیاسا کے گرد واقع ھیں - **زنگبار** فی الحال زیر حفاظت برطانیہ ھی اور
مومباسہ سے لیکر جو زنگبار سے تھوڑا جانب شمال ھی دریاے جوما تک
علاقہ **برتش ایسٹ افریقہ کمپنی** کا ھی جو وکتوریہ اور
البرت نیانزا کے بڑے بحیروں تک پھیلا ھوا ھی - اور مقبوضات برطانیہ شرقی
افریقہ میں بربر جو خلیج عدن پر واقع ھی اور **سویکن** ھیں جو بحر
قلزم کے ساحل پر ھی - افریقہ کے مغربی ساحل پر برطانیہ کی آبادیاں
گمبیہ پر اور **سیرالیونی** اور **گولڈ کوسٹ** (ساحل الذھب)
اور **لگاس** میں ھیں اور درمیان **نیجر** کی وادی پر اُسکے دھانہ
سے لیکر اُوپر کی طرف کوہ کونگ کے اُدھر تک میں ایک دوسری
برتش کمپنی (جماعت برطانیہ) کی عملداری ھی *

(۱۱) پرتگال والوں کی پرانی آبادیاں مغربی ساحل پر تو **لوانڈا**
اور **بنگیولا** اور دریاے کونگ کے دھانہ پر کے ملک میں ھیں اور مشرقی
ساحل پر **موزمبیق** اور **خلیج ڈیلاکوا** اور دریاے **زمبیسی**
کے دھانہ پر ھیں - فرانسیسیوں کی بڑی بھاری آبادی تو شمالی افریقہ میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الجيريا (الجزائر) مع اُسکے تابع ریاست **تونس** کے هی اور
پراني کالوني **سنیگال** پر هی جو في الحال دور تک اندر ملک کے پهیل
گئي هی اور حال میں ایک اور آبادي دریاے **گبیون** پر هوئي هی
اور اب **کونگو** کے داهنے کنارے کے ایک بڑے قطعه ملک کا اور **اوبق**
پر کے ساحل کے ایک حصه کا بهي جو قریب آبناے باب المندب کے هی
فرانسیسي دعوے کرتے هیں - بر اعظم افریقه میں اِسپین والوں کي ایک
آبادي قریب خط اِستوا کے شمال میں دریاے گبیون کے هی اور ساحل کے
ایک بڑے حصه پر بهي جو مرکش اور فرانسیسیوں کي آبادي واقع سنیگال
کے بیچ میں هی اُنکا تصرف و اختیار هی - جرماني کي چهوٹي سي آبادیاں
کمیرون اور **توگولینڈ** میں هیں جو خلیج گني پر واقع هیں
اور ایک بهت بڑي اور بهت مشهور آبادي زنگبار اور بحیره تانگانیئکا کے
بیچ میں برٹش ایسٹ افریقه کے دکهن اور موزمبیق کے اُتر طرف هی -
جرماني کے قبضه میں **ماماکوالینڈ** اور **ڈمارالینڈ** کے خشک اور
نصف ریگستاني ممالک بهي هیں جو کیپ کالوني کے شمال میں واقع هیں -
اهل ایطالیه کي آبادیاں حال میں به مقام **مسوا** حبش میں اور
دریاے جوبا کے شمال طرف زمین سومالي کے ساحل پر هوئي هیں *

(۱۲) افریقه کے بهت مشهور ملک اور شهر تمام اُتر میں هیں -
صحرا کے شمال میں جو ملک هی اُسکے مغربي حصه پر سلطان **مراکو**
(مرکش) فرماں روا هی سلطان مرکش کي عملداري میں بڑے شهر **طنجیر**
اور **فاس** هیں - شمالي افریقه کا باقي حصه سلطان روم کے تحت میں
تها لیکن پچاس برس سے زیاده عرصه هوا که **الجیریا** فرانسیسوں کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قبضے میں آ گیا جنہوں نے حال میں **تونس** کو بھي لے لیا ھی - **الجیریا** اور **تونس** یہاں کے خاص شہر ھیں تونس اُس جگہہ کے قریب واقع ھی جہاں اگلے زمانہ میں **کارتھیج** (قرشجہ) تھا جس کي سلطنت و شہر زمانہ قدیم میں سواے روم کے سب سے زیادہ صاحب قوت و دبدبہ تھے - تونس کے بعد **طرابلس** ھی جو ابھي تک دولت عثمانیہ کا صوبہ ھی جیسے کہ **مصر** ھی اگرچہ اب مصر سرکار انگریز کي حفاظت میں ھی - مصر کے دو خاص شہر **قاھرہ** اور **اِسکندریہ** تمام دنیا میں مشہور ھیں - جنوب کے خاص شہر **کیپ ٹاؤن** کیپ کالوني میں اور **پیٹرمارتزبرگ** اور **ڈربان** نیتال میں ھیں اِن تینوں مقاموں میں فرنگیوں کي بستیاں ھیں - صرف **ٹمبکٹو** دریاے نیجر پر بڑا شہر زنگیوں کا ھی *

---

۲۰ — شمالي امریکہ

(۱) **امریکہ** کے بڑے برِاَعظم کو جو تقریباً ایشیا کے برابر ھی دو برابر حصوں میں **بحر کاریبین** تقسیم کرتا ھی جو اٹلانٹک کا ایک حصہ ھی جو برِاَعظم امریکا کے درمیان سے ھوکر گذرتا ھی صرف ایک تنگ گردن خشکي کي جس کا نام **خاکناے پانما** ھی دونوں حصوں کو ملاتي ھوئي رہ جاتي ھی - اور دوسرا بڑا سمندر جو کاریبین کے اُتر طرف ھی اور جسکو **یوکتان** کا جزیرہ‌نما اور **کوبا** کا جزیرہ بحیرہ کاریبین سے علیحدہ کرتا ھی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خلیج مگسیکو هی جو خشکي میں دور تک چلا گیا هی یہاں پر جو سب سے تنگ حصه برآعظم کا هی وہ **خاکناے تہوانتپک** کہلاتا هی - تہوانتپک اور خاکناے پنما کے درمیان کا تنگ حصه عموما **وسطي امریکه** کہلاتا هی اور باقي برآعظم کے جو دو بڑے حصے هو جاتے هیں وہ **شمالي** اور **جنوبي امریکه** کہلاتے هی *

(۲) خلیج **مگسیکو** کا داخله (جو کوبا کے اُتر میں هی) **آبناے فلوردا** کہلاتا هی - شمالي امریکه کے مشرقي ساحل پر بہت سي کہاڑیاں مثل **خلیج چساپیک-خلیج دلاوئر-خلیج فندي-خلیج سینٹ لارنس** اور **آبناے بیلي آیل** کے هیں - امریکه کے اُتر طرف کے منجمد سمندروں میں بہت سے جزیرے هیں جنکو خلیج - کہاڑیاں اور آبناے ایک دوسرے سے علحدہ کرتے هیں پاني کے اِن بڑے حصوں میں سب سے بڑا **خلیج هڈسن** هی جو برآعظم کے شمالي حصه کے وسط کو گھیرے هوئے هی اور جہاں گرمیوں میں برف نہیں رهتي اُسکو بحر اتلانتک سے **آبناے هڈسن** ملائے هوئے هی جس کے شمال میں درمیان برآعظم اور گرینلینڈ کے بڑے جزیرے کے **آبناے ڈیوس** اور **خلیج بیفن** واقع هیں - پچھم طرف کے تري کے حصے **آبناے بہرنگ** جو امریکه کو ایشیا سے علحدہ کرتي هی - **آبناے وان کوور** اور **پجٹ سونڈ** اور **خلیج کیلیفورنیه** هیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۳) شمالي امريكه کے تابع بہت سے جزيرے هيں - بحر شمالي کے متعدد جزيروں ميں سے کسي ميں سواے گرينليند کے جہاں ڈينمارک والوں کي چند آباديان هيں کوئي باشندہ بجز چند خانہ‌بدوش اسکيمو کے نہيں رهتا - مغربي ساحل کے **جزائر الوشين** اور **ستکا-کودياق** اور چند اور جزيرے الاسکا کي سلطنت متحدہ کے تابع هيں اور جزيرہ **وان کوور** اور جزائر **کوئن چارلٹ** کناڈا کي سلطنت ميں شامل هيں - خليج سينٹ لارنس ميں جو بڑا جزيرہ **نيوفونڈليند** اور چھوٹے جزيرے **کيپ بريٹن - انٹي کوسٹي** اور جزيرہ **پرنس اڈورڈس** هيں وہ سب انگريزوں کے بسائے هوئے هيں اِسي طرح **برمودا** جو اٹلانٹک ميں هے اور **بهاما-جميکا-باربيڈوس-ترنيڈاڈ** اور کئي اور چھوٹے جزيرے **هند مغربي** کے مجمع‌الجزائر کے جو درميان اٹلانٹک اور بحيرہ کاريبين کے هيں انگريزوں کے آباد کيئے هيں - جزائر هند مغربي ميں سب سے بڑا جزيرہ **کوبا** هے جو مع **پورٹوريکو** کے اِسپين کے تابع هے بلحاظ وسعت کے **هائيٹي** يا **هسپينيولا** دوسرا جزيرہ هے جو نيگروں کي دو رياستوں ميں منقسم هے - چند چھوٹے جزيرے ڈچ - فرانسيسي اور ڈينمارک کے تابع هيں - خاص جزيرہ‌نما پچھم ميں **الاسکا** اور **کيليفورنيا** هيں اور پورب ميں **نووا اسکوشيه** اور **فلوريڈا** - يہہ سب جزيرہ‌نما جنوب کي طرف نکلے هوئے هيں - ليکن يوکٹان کا جزيرہ‌نما جو وسطي امريکہ ميں هے اُتر کي طرف نکلا هوا هے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۴) زیادہ سے زیادہ لمبائی شمالی امریکہ کی تھرانٹپک سے بحر شمالی تک قریب چار ہزار میل کے ہی اور زیادہ سے زیادہ چوڑائی **نووا اسکوشیہ** اور **اوریگن** کے درمیان قریب ۳۲۰۰ میل کے ہی - شمالی امریکہ ہند سے درمیان پانچ گنی اور چھہ گنی کے بڑا ہی *

(۵) شمالی امریکہ زیادہ‌تر ایک وسیع میدان ہی لیکن پچھم میں اُونچے اُونچے پہاڑوں کے کئی سلسلے ہیں - **الاسکا** کا **ساحلی سلسلہ** الاسکا کے جزیرہ‌نما سے شروع ہوتا ہی اور برآعظم کے شمالی و مغربی ساحل کے گرد ہوتا ہوا برٹش کولمبیہ اور ممالک متحدہ میں ہوکر گذرتا ہی اور راس سان لوکس میں (جو جزیرہ‌نما کیلیفورنیہ کا کنارہ مکسیکو کی عملداری میں ہی) ختم ہو جاتا ہی - ممالک متحدہ میں یہہ سلسلہ سمندر سے کچھہ فاصلہ پر ہی اور **کیسکیڈ** پہاڑ اور **سئیرانیوادا** کے نام سے مشہور ہی اور ایک اور شاخ اِس سلسلہ کی ریاست کیلیفورنیہ کے ساحل کے گرد واقع ہی - پہلے سلسلہ کے متوازی اور اُس سے دو سو سے پانچ سو میل کے اندر کے فاصلہ پر ایک دوسرا بڑا سلسلہ پہاڑوں کا ہی جو بحر شمالی کے ساحل پر دریاے میکینزی کے دہانہ کے قریب سے شروع ہوتا ہی اور برآعظم کی لمبائی بھر میں خاکناے پانما تک پھیلا ہوا ہی جہاں پر وہ جنوبی امریکہ کے بڑے سلسلے سے مل جاتا ہی اِس سلسلہ کو جو شمالی امریکہ میں مثل ریڑھہ کی ہڈی کے ہی عموماً **کوہ راکی** کہتے ہیں اگرچہ مختلف حصوں میں کئی مختلف ناموں سے مشہور ہی - ساحل اٹلانٹک کے قریب ایک تیسرا سلسلہ **اپالاچین** ہی جسکے مختلف حصوں کے نام **سبز کوہ - سفید کوہ - کوہ الیگینی - بلورج** اور **گریٹ اسموکی کوہ** ہیں - اِن میں سے کسی کی بلندی خط دائرۃ الثلج تک نہیں ہی لیکن الاسکا کا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساحلي سلسله اور سيرا نوادا اور كوه راكي كے كئي حصے دائمي برف سے ڈھكے رهتے هيں - شمالي امريكه ميں سب سے اُونچے پہاڑ **كوه سينٹ الياس** اور **كوه فيئر ويدر** الاسكا كے سلسله ميں هيں يهه يورپ كے پہاڑ الپ سے اُونچے هيں - مكسيكو اور جزائر هند مغربي كے اكثر پہاڑ آتش فشان هيں اور كوه راكي ميں كئي افسرده آتش فشان پہاڑ هيں *

(۶) **راكي** پہاڑ شمالي امريكه كا خط تقسيم آب هى دريائے **كولوراڈو - كولمبيه - فريزر يوكون** اور اور دريا اِس پہاڑ سے نكلكر پچھم كي طرف بہتے هيں - شمال اور مشرق كي طرف دريائے **ميكينزي** بحر شمالي ميں گرتا هى اور **ساسكاچيوان** خليج هڈسن ميں جسكے نيچے كا دهارا **نيلسن** كہلاتا هى اور اِسكے جنوب ميں بڑا دريا **سينٹ لارنس** هى جو اٹلانٹك ميں گرتا هى اور بعد اُسكے بر اعظم كا سب سے بڑا دريا **مسيسپي** هى جو معه اپنے معاون **مسوري - يلواسٹون - اوهايو - رڈ ريور** (سرخ دريا) اور ديگر درياؤں كے ممالك متحده كے بڑے وسطي ميدان كا پاني جنوب كي طرف خليج مكسيكو ميں لے جاتا هى مسوري كے نكلنے كي جگهه سے مسسپي كے دهانه تك جو فاصله هى اُتنا دنيا بهر ميں كسي دريا كا طول نهيں هى - مسسپي كے جنوب ميں ايك اور بڑا دريا **ريو گرانڈي** هى جو ممالك متحده اور مكسيكو كے بيچ كي سرحد هى *

(۷) شمالي امريكه ميں هزاروں جهيليں ميٹهے پاني كي هيں جنميں سب سے بڑے اور مشهور بحيرے **سوپيرير - ميشگين - هيورن** -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایري - اونٹیریو هیں جو آپس میں ملے هوئے هیں اور جنکا فاضل پاني سینٹ لارینس میں جاتا هی - برٹش امریکه میں بحیرہ **گریٹ بیر** اور بحیرہ **گریٹ سلیو** جو دریاے میکینزي سے ملے هوئے هیں اور بحیرہ **وینی پیگ** هیں جو ساسکا چیوان سے ملے هوئے هیں - کوہ راکي اور سیرانیوادا کے متوازي سلسلوں کے بیچ میں ایک خشک قطعه اراضي کا هی جو کسي قدر چیني ترکستان اور وسطي ایشیا کے اور حصوں کے مشابه هی - وسطي ایشیا کے مانند اِس اراضي پر کي ندیاں بهي کهاري جهیلوں میں گرتي هیں *

(۸) جتني وسعت میں عرض البلد کے ایشیا واقع هی تقریباً اُتني هي وسعت میں شمالي امریکه بهي هی اور ایشیا هي کي طرح پر یہاں بهي مختلف اقلیمیں یعني آب و هوا هیں - الاسکا اور برٹش امریکه کے شمالي حصوں کي آب و هوا بالکل سیبریا کے مشابه هی یعني گرمي کي فصل گرم اور چهوٹي هوتي هی اور جاڑے کي بڑي اور سرد - جنوبي کناڈا اور ممالک متحدہ آب و هوا میں مثل چین اور جاپان کے هیں اور مکسیکو - وسطي امریکه اور جزائر هند مغربي کي تشبیهه آب و هوا کے لحاظ سے هندوستان سے دي جا سکتي هی - شمالي امریکه کا خشک قطعه اراضي وسطي ایشیا کے خشک قطعه کے برابر نہیں هی اور برآعظم میں کوئي ایسا حصه نہیں هی جہاں چیراپونجي یا مہابلیسور کي طرح پر شدت سے بارش هوتي هو - روئي - اُوکهه - چاول - تیل اور هند کي معمولي فصلوں کي کاشت خلیج مکسیکو کے گرد کے ملکوں میں هوتي هی لیکن گیہوں - جو اور سرد ملکوں کے اور غلے شمال میں هوتے هیں *

(۹) امریکه کے باشندوں کا نام کولمبس نے **اِنڈین** (هندي) رکها تها - کولمبس پہلا شخص یورپ کا هی جو اپنے جہاز کو اٹلانٹک کے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وسط میں لیگیا اُسکا خیال پہلے یہہ ہوا کہ جہاں میں پہونچا ہوں وہ هندوستان کا کوئي حصہ ہوگا لیکن اصل میں وہ مجمع بہاما کا ایک چھوٹا جزیرہ تھا - یہہ اِنڈین جسماني نقشہ میں منغول سے مشابہ ہیں بال اُنکے موٹے اور سیدھے ہوتے ہیں اور ڈاڑھي نہیں ہوتي لیکن رنگ اُنکا سرخي مائل مثل تانبے کے ہوتا هی اور ناک عموماً بڑي ہوتي هی بخلاف منغول کے جنکي ناک اکثر چھوٹي ہوتي هی - یہہ لوگ کبھي تعداد میں بہت زیادہ نہیں رہے سوائے مکسیکو کے جہاں وہ کسي قدر شائستگي کي حالت میں تھے اور اپني ایک مستقل سلطنت قائم کر لي تھي اور براعظم کے اکثر حصوں میں مثلاً جزائر ہند مغربي اور اٹلانٹک کے ساحلوں کے گرد وہ اب بالکل نہیں پائے جاتے لیکن توحش کي حالت میں یہہ لوگ کناڈا کے پچھم طرف اور ممالک متحدہ میں ابتک موجود ہیں اور مکسیکو کے مستقل کاشتکاروں میں اُنکي تعداد بہت هی - بہت شمال میں الاسکا سے گرینلینڈ تک چند باشندے ساحل پر رہتے ہیں جو **اسکیمو** کہلاتے ہیں یہہ منغول کي نسل سے ہیں اور شکل میں جاپانیوں کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن بہ خلاف جاپانیوں کے یہہ لوگ جاہل اور پوشاک میں میلے کچیلے ہوتے ہیں - شمالي امریکہ اور جزائر ہند مغربي کے حال کے باشندے زیادہتر نوآباد فرنگیوں کي یا افریقہ کے غلاموں کي اولاد سے ہیں جنکو یہاں فرنگي لائے تھے - لیکن مکسیکو میں اِنڈین اور دوغلے نسل کے لوگ بہت ہیں *

(۱۰) شمالي امریکہ کي ملکي تقسیم بہت صاف هی - براعظم کے شمال میں ۴۹ درجہ کے دائرہ عرض اور بڑي جھیلوں تک میں برطانیہ والوں کي ایک نوآبادي هی جسکو **کناڈا** کا **راج** کہتے ہیں جسکا اِنتظام ایک ویسرائے (نائب اعلی حضرت ملکہ برطانیہ) کے متعلق هی اور نیوفونڈلینڈ اور دیگر جزیرے جو خلیج سینٹ لارنس میں ہیں برطانیہ والوں کے قبضہ میں ہیں - جنوبي کناڈا جو دریائے سینٹ لارنس کے دونوں کناروں پر اونٹریو تال کے نیچے واقع هی اصل میں فراسیسیوں کي نوآبادي هی لیکن سو برس سے زیادہ گذرا کہ اُسکو انگریزوں نے لے لیا هی اور اُس وقت سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شمالی کناڈا اور مغرب کے تقریباً کل نوآباد باشندے جزائر برطانیہ سے آکر
وہاں آباد ہوئے ہیں - **کوئی بیک** اور **مونٹریال** جنوبی
کناڈا میں - **اُٹاوا** دارالسلطنت راج کی - **ٹورنٹو** اور **کنگسٹن**
شمالی کناڈا میں اور **ونی پیگ** منی‌توبا میں برآعظم کے وسط
کے قریب - اور **وانکوور** برٹش کولمبیا میں کناڈا کے خاص شہر
ہیں - **ہالی فکس** واقع نوا اسکوشیہ میں اور **ایسکیمالٹ**
جزیرہ وانکوور میں مضبوط مقامات بحری فوج کے قیام‌گاہ ہیں مردم‌شماری
برٹش شمالی امریکہ کی قریب پچاس لاکھ کے ہی *

(۱۱) برآعظم کے بیچوں بیچ میں اٹلانٹک سے بحر پاسفک تک
اور بڑی جھیلوں سے خلیج مگسیکو تک وہ ملک ہی جو **ممالک
متحدہ** کہلاتا ہی جس میں ۴۲ مختلف ریاستوں نے آپس میں
عہد و پیمان کرکے ایک سلطنت جمہوری ماتحت پریسیڈنٹ (حاکم بالا)
کے قائم کی ہی اِن ممالک کے تابع چھہ ریاستیں اور بھی ہیں جو بہت
کم آباد ہیں اور جو ابھی تک ممالک متحدہ میں شامل نہیں ہوئیں
اِن میں سے ایک الاسکا ہی جو برآعظم کے شمال و مغرب میں قریب
آبنائے بہرنگ کے واقع ہی - اصل میں یہہ ریاستیں برطانیہ کی تیرہ
آبادیاں ساحل اٹلانٹک پر تھیں جو سنہ ۱۸۷۶ع میں اپنے مادری ملک
اِنگلستان کی حکومت سے علیحدہ ہو گئیں اور تب سے اُنھوں نے اپنی
ریاست برآعظم کے اندر بڑھاتے بڑھاتے بحر پاسفک تک پہنچا دیا ہی -
یہاں کے مشہور شہر یہہ ہیں — **نیویارک** دریائے ہڈسن کے
دہانہ پر یہاں کا مشہور بندر ہی اور تخمیناً پیرس کے برابر بڑا ہی
فلاڈیلفیہ - **باسٹن** - **سوانہ** اور **چارلسٹن**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ساحل اٹلانٹک پر مشہور بندر - **نیو آرلینس** اور **گالویسٹن** خلیج مکسیکو پر - **سان فرانسسکو** اور **پورٹ لینڈ** ساحل بحر پاسفک پر - **شکاگو - سینٹ لوئس - سنسی ناتی** اور **پٹسبرگ** اندرون ملک میں - دارالسلطنت **واشنگٹن** ہی جو دریاے پوٹوماک پر واقع ہی کل مردم شماری ممالک متحدہ کی چھہ کروڑ چالیس لاکھہ ہی جس میں سے اسی لاکھہ نیگرو ہیں تقریباً کل نیگرو دکھن کے طرف کی ریاستوں میں رہتے ہیں *

(۱۲) **مکسیکو** ممالک متحدہ کے جنوب و مغرب میں اسپین والوں کی ایک پرانی آبادی تھی جو اب خود مختار ہوگئی ہی اور اپنے شمالی ہمسایوں کی دیکھا دیکھی یہاں کے لوگوں نے بھی باہم عہد و پیمان کرکے ایک سلطنت جمہوری قایم کر لی ہی — مکسیکو کے باشندے زیادہ‌تر اِنڈین اور دوغلی نسل سے ہیں اور طرز حکومت کو اِستقلال اور قیام نہیں ہی - **کالیفورنیا** کا جزیرہ‌نما مکسیکو کا ایک حصہ ہی لیکن اِسی نام کا ایک بڑا ملک جو شمال میں ہی وہ ممالک متحدہ کا ایک ملک ہی - **مکسیکو** کا شہر ایک حدب پر واقع ہی جس کی بلندی سمندر کے سطح سے چھہ ہزار فٹ ہی اور اُس کا بندر **ویراکروز** ہی مردم شماری مکسیکو کی قریب ایک کروڑ دس لاکھہ کے ہی - امریکہ کے دیگر باشندوں کے مکسیکو کے لوگ بھی سواے وحشی اِنڈین اور ایسکیمو کے عیسائی مذہب اختیار کیئے ہوئے ہیں *

(۱۳) شایستگی اور تہذیب و علم میں شمالی امریکہ کے ممالک یورپ کے اُن ملکوں سے مشابہ ہیں جہاں سے امریکہ کے موجودہ باشندوں کے باپ دادا آئے تھے ... جن سے ترقی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کا اظہار هوتا هی ممالک متحدہ کے لوگ یورپ کے تقریباً هر قوم سے بڑهے هوئے هیں - اور ملکوں کي طرح پر یہاں بهي عام پیشه زراعت هی لیکن ممالک متحدہ کے اکثر مقاموں کے باشندے کانوں کے کهودنے اور اور دستکاري کے حرفت میں انگلستان یا بلجیم کے باشندوں سے مقابله کرنے کا دعوی رکهتے هیں *

---

۲۱ — وسطي اور جنوبي امریکه

(۱) جنوبي امریکه کي شکل هندوستان کي شکل سے بہت مشابه هی لیکن بجاے اِس کے که اُس کے اُتر میں پہاڑ هوں وہ هر جگهه پر سواے تنگ خاکناے پانما کے سمندر سے محیط هی - مثل افریقه کے اُسکا کچهه حصه خط اِستوا کے شمال میں اور کچهه اُس کے جنوب میں واقع هی - **گلینس پائنت** جو بحیرہ کاربین پر هی تقریباً گیارہ درجه خط اِستوا کے شمال میں هی اور سب سے جنوبي مقام جو **آبناے مگیلن** پر هی ۵۳ درجے کے جنوبي عرض البلد میں هی لمبائی درمیان اِن دونوں مقاموں کے قریب چهیالیس سو میل کے هی اور چوڑائي پورب پچهم **راس سان روکا** سے **راس بلانکو** تک قریب بتیس سو میل کے *

(۲) جنوبي سرے سے کچهه دور اور آبناے مگیلن کي وجهه سے امریکا جنوبي سے علحدہ ایک بڑا جزیرہ جس کو **تیرا دیل فویگو** کہتے هیں اور کئي چهوٹے جزیرے واقع هیں اِن میں سے ایک جزیرہ پر **راس هارن** هی جو امریکه کا سب سے جنوبي مقام هی - مغربي ساحل سے لیکر ۴۲ درجے کے عرض تک بہت سے جزیرے هیں جو چلي کي ریاست میں داخل هیں اور اٹلانٹک میں تیرا دیل فویگو سے پورب کچهه

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فاصلہ پر **جزائر فاکلینڈ** اور **جنوبی جیورجیہ** واقع ھیں جو اِنگلستان کے تابع ھیں - سواے **ترینداد** اور ھند مغربی کے ایک یا دو جزیروں کے جو شمالی ساحل کے قریب ھیں اور کوئی بڑا جزیرہ مشہور نہیں ھی - بحر پاسفک میں امریکہ سے تھوڑی دور پر دو بحری جزیرے **گلاپگوس** اور **جون فرنانڈز** واقع ھیں لیکن اُن کو امریکہ سے کچھہ تعلق نہیں ھی *

(۳) جنوبی امریکہ کے ساحلوں پر کوئی بڑی کھاڑی نہیں ھی جیسی کہ یورپ اور ایشیا اور شمالی امریکا کے ساحلوں پر ھیں اِس قسم کے سب سے بڑے داخلے دریاے آمزون اور لاپلاتا کے دو چوڑے دھانے ھیں مگر ساحل پر بہت سے عمدہ بندرگاہ ھیں چنانچہ بریزیل میں ریوڈی جنیرو کا بندر کئی باتوں کے لحاظ سے روے زمین کے سب بندرگاھوں سے عمدہ خیال کیا جاتا ھی *

(۴) کوہ راکی کا سلسلہ جنوبی امریکہ کے طول بھر میں پھیلا ھوا ھی اور بنام **آندس** مشہور ھی جنوب میں تو صرف ایک ھی سلسلہ ھی لیکن اُسکی لمبائی کے بہت بڑے حصے میں دو تین متوازی سلسلے ھو گئے ھیں جنکے بیچ میں اُونچی اُونچی گھاتیاں اور میدان واقع ھیں - یہہ گھاتیاں دنیا کے آباد مقامات میں سواے تبت کے اکثر حصوں کے سب سے زیادہ اُونچی ھیں اور آندس کی اکثر چوٹیاں تقریباً ھمالیہ کے برابر اُونچی ھیں - شمالی امریکہ کے کوہ الیگینی کے جواب میں ایک سلسلہ بریزیل میں قریب اٹلانٹک کے ساحل کے واقع ھی لیکن یہہ سلسلہ بمقابلہ آندس کے بہت کم اُونچا ھی اور بریزیل اور گویانہ میں اور چھوٹے چھوٹے سلسلے بھی ھیں - تاھم جنوبی امریکہ کے اکثر حصوں میں بڑے بڑے میدان ھیں جنکو پورب طرف بہنے والے بڑے بڑے دریا سیراب کرتے ھیں کیونکہ آندس کے اُونچے پہاڑ ھر جگہہ پر مغربی ساحل کے بہت نزدیک ھیں جنوبی امریکہ کے اکثر برف سے ڈھکے ھوئے پہاڑ آتش فشاں ھیں *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) جنوبي امريكه كے بڑے دريا **آمزون** - **لاپلاتا** -
اورينوكو اور **سان فرانسسكو** هيں - لمبائي كے لحاظ سے
تو درياے **آمزون** دنيا بهر ميں دوسرے درجه كا خيال كيا جاتا هى
ليكن بلحاظ مقدار آب كے جو أسكے ذريعه سے سمندر ميں جاتي هى وه
سب سے بڑا هى - اِس دريا ميں پاني اُسكي كئي معاونوں كے ذريعه سے
جاتا هى جو بريزيل اور اندس كے شرقي ڈهالوں سے نكلكر اُس ميں داخل
هوتے هيں اور اِس دريا كے دهانے پر كئي پست جزيرے هيں جن سے كسي
نه كسي دن بنگال كے برابر ڈلٹا بن جائيگا - **لاپلاتا** بهي بهت بڑا دريا
هى جس ميں كئي معاون دريا داخل هوتے هيں اُسكا دهانه سو ميل سے
زياده چوڑا هى - **اورينوكو** اِس برآعظم كے اُس حصه كا جو خط
اِستوا كے شمال ميں هى بڑا دريا هى اور **سان فرانسسكو**
شرقي بريزيل ميں سب سے بڑا دريا هى - برآعظم كي مغرب طرف كوئي
بڑي ندي نهيں هى كيونكه يهاں كے پهاڑ ساحل كے نزديك هيں اور برسات
كي هوائيں پورب سے آتي هيں اور هندوستان كي طرح پچهم سے نهيں آتيں
اِسي وجهه سے مغربي ساحل كے بهت سے حصوں ميں بالكل مينهه نهيں
برستا اور جنوبي چلي كي آب و هوا (جو خط اِستوا سے اِس قدر دور هى
كه ايسي اراضي ميں واقع هى جهاں معمولي هوا يورپ كي هوا كي طرح
پچهم طرف سے چلتي هى) جزائر برطانيه اور ناروے كے مانند مرطوب هى -
بوليويا ميں پهاڑوں كے درميان ملك كا سارا پاني جهيلوں ميں چلا جاتا هى
جن ميں سے سب سے بڑي جهيل **تي تي كاكا** هى *

(۶) جنوبي هند اور شرقي جزيروں كے مانند وسطي اور جنوبي
امريكه كے اكثر حصوں كي آب و هوا گرم اور مرطوب هى اور پيرو اور
بوليويا كے اُونچے ميدانوں اور گهاٹيوں كي آب و هوا تبت كي آب و هوا
كے مشابه هى - **لاپلاتا** كے دهانه سے جنوب كي طرف جانے ميں سردي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زیادہ ہوتی جاتی ہی یہاں تک کہ راس ہارن پر وسط گرما میں بھی اکثر برف پڑتی ہی مغربی ساحل تقریباً خط اِستوا تک سرد رہتا ہی کیونکہ اِس ساحل کے کنارے کنارے بحر جنوبی کا سرد پانی بہتا ہی - تقریباً کل برآعظم ابتک بن یعني گھاس کا جنگل ہی جہاں کوئی آدمی نہیں رہتا لیکن ارجنٹائن کی سلطنت جمہوری میں آبادی اور کاشتکاری بڑھتی جاتی ہی روے زمین پر جنوبی امریکہ سب سے کم آباد ہی - کل مردمشماری قریب تین کروڑ بیس لاکھہ کے تخمینہ کی جاتی ہی یعنی صرف احاطہ مدراس کی مردمشماری کے برابر ہی - وسطی امریکہ کے ملکوں کی مردمشماری قریب تیس لاکھہ کے اور ہی *

(۷) جنوبی امریکہ میں جو نسلیں رہتی ہیں وہ شمالی امریکا کی اُس نسل کی مانند ہیں جن کو **اِنڈین** کہتے ہیں لیکن مختلف قومیں مختلف درجے کی تہذیب میں ہیں - پیرو والے تو فرنگیوں کے آنے سے پہلے ہی عمدہ درجے کی تہذیب پر پہونچ گئے تھے لیکن چند رذیل نسلیں ابتک اِتنی جہالت میں ہیں کہ آدمیوں کو کھاتی ہیں - وسطی اور جنوبی امریکہ کو زیادہتر اسپین اور پرتگال والوں نے آباد کیا تھا - چلی اور ارجنٹائن کی سلطنت جمہوری میں دکھن طرف اکثر گورے رنگ کے لوگ رہتے ہیں جن میں بہت تو ایسے ہیں جنہوں نے حال میں آکر وہاں رہنا اختیار کیا ہی لیکن برآعظم کے اور حصہ میں زیادہتر باشندے اِنڈین یا نیگرو یا دوغلی نسل کے ہیں *

(۸) سواے **برٹش ہنڈورس** — **برٹش گویانہ** **ڈچ گویانہ** اور **فرانسیسی گویانہ** کے وسطی اور جنوبی امریکہ کا کوئی ملک اب یورپ کی بادشاہتوں کا ماتحت نہیں ہی سب کے سب خود مختار ہیں - **برٹش گویانہ** کو اکثر **ڈمرارہ** بھی کہتے ہیں بہت سے ہندوستانی ... زراعت میں کام

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنے کو جاتے هیں - جنوبي امریکه کا تقریباً نصف حصه **بریزیل کي سلطنت متحده** میں داخل هی لیکن اُس کے بهت سے حصه میں جنگل هی جو ابهي تک دریافت نہیں هوا اول میں بریزیل ایک پرتگالوں کي نو آبادي تهي پهر وه سلطنت خود مختار اپنے هي بادشاهوں کے تابع هوگئي مگر بهت دنوں تک وهاں ایسا شاهنشاه حکم روا رها جو پرتگال کے شاهي خاندان سے تها آخرالامر سنه ۱۸۸۹ع میں شمالي امریکا کي سلطنت متحده کي طرح پر ایک سلطنت جمهوري هوگئي جس میں بهت سلطنتیں ملگئیں بریزیل کے خاص شهر **ریو‌ڈي جنیرو پرنم‌بوکو** اور **بائیه** هیں *

(۹) سب سے زیاده مهذب اور ترقي کرنے والے ممالک جنوبي امریکا کے پورب میں **ارجنتائن** کي **سلطنت جمهوري** هی اور برآعظم کے جنوبي تنگ حصے کے پچهم میں **چلي** هی جس کي آب و هوا معتدل هی - اُنکے خاص شهر **بوئنوس ائرس** اور **وال پیرائسو** علحده علحده هیں لیکن دارالسلطنت **چلي** کي **سنتیاگو** هی - **پارا گوے** اور **اُرُوگوے** درمیان بریزیل اور ارجنتائن کے دو چهوٹے ملک هیں اُن میں خاصکر مویشي پالے جاتے هیں اور کوئي بڑا شهر سواے **مونٹےویڈیو** کے جو **لاپلاتا** کے دهانه پر هی اِن ملکوں میں نہیں هی - مغرب طرف چلي کے شمال میں **بولیویا** — **پیرو** — اور **ایکواڈور** کي ریاستیں هیں - یه سب پهاڑي ملک هیں اور یهاں سواے کاشتکاري کے چاندي کي کانوں کے کهودنے کا کام بهت هوتا هی **لیما** پیرو کي دارالسلطنت هی اور **کیٹو**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ایکوادور کي - **کیٹو** قریب دس ہزار فٹ کے سمندر کي سطح سے بلند ھی اور **پوتوسي** بولیوا میں اِس سے بھي زیادہ بلندي پر ھی - اُتر میں **کلمبیا** اور **وینیزویلا** کي سلطنت جمہوري ھیں جنکي دارالسلطنتیں **بوگوتا** اور **کراکس** ھیں - **وینیزویلا** سے ٹمراره کي سرحد ملي ھوئي ھی اور کلمبیا میں خاکناے پانما شامل ھی *

(۱۰) وسطي امریکه **کوستا ریکا - گواتیماله هندورس - نکارگوا** اور **سالویڈور** کي چھوٹي چھوٹي ریاستوں میں منقسم ھی جن میں سے سواے گواتیماله کے جسکي مردم شماري دس لاکھه سے زیادہ ھی کوئي ریاست زیادہ مشہور نہیں ھی جزیرہ‌نما یوکتان ازروے جغرافیه کے تو اِس حصه سے متعلق ھی لیکن حقیقت میں مگسیکو کا ایک حصه ھی *

---

۲۲ - استریلیا اور جزائر سوتھه سي

(۱) برآعظموں میں اخیر برآعظم استریلیا کا صرف ایسا ھی جو بالکل جنوبي نصف کره میں واقع ھی جہاں موسم اُلٹے ھوتے ھیں یعني وسط گرما کا مہینه دسمبر میں اور وسط سرما کا جون میں پڑتا ھی - برآعظم استریلیا کا تقریباً گیاره درجے سے اُنتالیس درجے کے عرض‌البلد جنوبي تک پھیلا ھوا ھی یعني جنوبي نصف کرے میں اُسي عرض‌البلد کے اندر واقع ھی جسکے اندر شمالي نصف کره میں ھندوستان لیکن استریلیا کا مشرقي اور جنوبي ساحل به نسبت ھند کے اُس حصے کے جو اُسي قبیل کے عرض‌البلد میں واقع ھی زیادہ سرد ھی - استریلیا کي لمبائي پچھم پورب سب سے زیادہ ھی یعني اُس خط کي لمبائي جو **اِسٹیپ**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پائنت سے **راس بائیرن** تک کھینچا جاے قریب چوبیس سو میل کے ھی اور فاصلہ مابین **راس ولسن** جو جنوب میں ھی اور **راس یارک** کے جو شمال میں ھی صرف دو ہزار میل ھی - کل رقبہ یورپ کے رقبہ سے کسي قدر کم ھی *

(۲) استریلیا میں بہت کم بڑي کھاڑیاں ھیں - سب سے زیادہ مشہور کھاڑیاں یہہ ھیں - **خلیج کارپنتیریہ** اور **خلیج کیمبرج** شمال میں اور **گریت استریلین بایت** جنوب میں - استریلیا اور اُسکے نزدیک کے جزیروں کے بیچ میں اور اِن جزائر میں بھي بہت سے آبناے اور بحیرے واقع ھیں جن میں سے صرف چند کا بیان یہاں ھوتا ھی - **آبناے باس** جنوب میں - **آبناے تارس** شمال میں اور **آبناے کوک** نیو زیلینڈ میں واقع ھیں - ساحلوں پر اکثر مقاموں میں عمدہ عمدہ بندرگاہ ھیں جن میں سڈني کا بندر سب سے اچھا ھی *

(۳) استریلیا کے اندروني حصے پورے طور پر دریافت نہیں ھوئے لیکن جہاں تک دریافت، ھوا ھی اُس سے معلوم ھوا ھی کہ اُسکے بہت بڑے حصہ میں وسیع میدان ھی - مشرقي ساحل کے نزدیک ایک اُونچا پہاڑي سلسلہ ھی جو اکثر مقاموں میں پانچ ھزار فت سے زیادہ بلند ھی اور وسط میں کئي سلسلے ھیں جو تین یا چار ھزار فت بلند ھیں - نیو زیلند - نیوگني اور دیگر جزیروں میں بہت سے اُونچے اُونچے آتش‌فشان پہاڑ بھي واقع ھیں نیو زیلینڈ کے بہت سے پہاڑ برف سے ڈھکے رھتے ھیں مگر سب سے اُونچي چوٹي پہاڑ کي استریلیا میں جو صرف ۷۴۵۰ فت سمندر سے بلند ھی خط دائم‌الثلج تک نہیں پہنچتي *

(۴) سب جزیروں کي آب و ھوا مرطوب ھی لیکن اندرون استریلیا بہت خشک ملک ھی اور برآعظم بھر میں صرف ایک بڑا دریا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مرے هی جو مشرقي پہاڑوں سے نکلکر جو **استریلیا کے الپ** یا **ڈیوائڈنگ رنج** کے نام سے مشہور هیں جنوب و مغرب طرف بہتا هی کل خشک ملکوں کي طرح یہاں کي اکثر ندیاں بھي کھاري دلدلوں یا تالوں میں گرتي هیں *

(٥) استریلیا کي قدرتي پیداوار نہایت نرالي هی - جنگلي درختوں میں زیادہ‌تر اِس قسم کے هیں جو اور کہیں نہیں هوتے - اور جب یہہ ملک پہلے پہل دریافت هوا تھا تو اُس وقت وهاں سواے جنگلي کتوں کے اور کوئي جانور معمولي چوپایوں میں نہیں تھا - استریلیا کے تقریباً کل درندوں کے تھیلیاں هوتي هیں جن میں بچے پیدایش کے بعد تھوڑے دن تک رهتے هیں - اِسي قسم کے جانور استریلیا کے شمال کے جزیروں میں **آبناے مکاسر** تک جو بورنیو اور سلیبس کے بیچ میں واقع هی پائے جاتے هیں لیکن بورنیو اور باقي جزیروں کے جانور ایشیا کے جانوروں سے مشابہ هیں - اب‌تک استریلیا کے گھاس کے میدانوں میں بیشمار مویشي - گھوڑے اور بھیڑ جو وهاں یورپ سے لائے گئے هیں پرورش پاتے هیں - اور بہت گھوڑے هر سال وهاں سے هندوستان کو بھیجے جاتے هیں *

(٦) استریلیا کے باشندے سانولے رنگ کے هوتے هیں جنکے بال سیدھے اور داڑھي بڑي هوتي هی وہ لوگ جنوبي هند کے قدیم باشندوں سے بہت مشابہ هیں - **نیوگني** اور استریلیا کے نزدیک کے اور جزائر کے لوگوں کے بال مثل زنگیوں کے گھونگروالے هوتے هیں اِن کو اہل **پپوا** کہتے هیں - **مغربي نیوگني — سلیبس** اور **مولوکس** کے اکثر باشندے **ملائي** هیں - نیوزیلینڈ اور جنوبي پاسفک کے چھوتے جزیروں کے باشندے لمبے - خوبصورت اور کسي قدر سانولے رنگ کے هوتے هیں یہہ لوگ **پولینشین** کہلاتے هیں اور عموماً ملائي نسل کے لوگوں کے ساتھہ تقسیم

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کوئے جاتے هیں لیکن قد و قامت میں فرق هوتا هی اور علاوه اِسکے اِنکے ڈارهي هوتي هی - سواے نیوگني اور اسٹریلیا کے شمال کے دیگر جزائر کے یهاں کے اصلي باشندے بهت کم هیں - زیاده تر وهاں کے موجوده باشندے اُن لوگوں کي اولاد میں هیں جنهوں نے جزائر برطانیه سے آکر وهاں رهنا اختیار کیا تها *

(۷) اسٹریلیا کا کل براعظم اور اُسکے قریب کے بهت سے بڑے بڑے جزیرے اِنگلستان کے قبضے میں هیں براعظم پانچ نوآبادیوں یعني **وکٹوریه-نیو سوتهه ویلز - کوینسلینڈ-جنوبي اسٹریلیا** اور **مغربي اسٹریلیا** میں منقسم هی پهلي تین آبادیاں پورب جانب هیں اور وکٹوریه کي آب و هوا خط اِستوا سے بهت دور هونے کي وجهه سے بهت زیاده ٹهنڈي اور سب سے زیاده صحت بخش هی - **نیو سوتهه ویلز** جو سب سے زیاده پراني کالوني هی ابتک سب سے زیاده آباد هی اگرچه وکٹوریه اِس بات میں تقریباً اُسکے برابر هی اور وکٹوریه کي دارالسلطنت شهر **میلبورن** نیو سوتهه ویلز کي دارالسلطنت شهر **سڈني** سے بهت بڑي اور عمده هی - دیگر تین آبادیوں کے خاص شهر یهه هیں - **برسبین** کوئینس لینڈ میں **اڈیلیڈ** جنوبي اسٹریلیا میں اور **پرتهه** مغربي اسٹریلیا میں *

(۸) اسٹریلیا کي کل مردم شماري قریب تیس لاکهه کے هی - وکٹوریه اور نیو سوتهه ویلز کي مردم شماري علحده علحده دس لاکهه کے اُوپر هی - سواے اُس حصه کے جو بهت شمال میں هی جهاں گنّنا پیدا هوتا هی هر مقام میں لوگوں کا پیشه صرف بهیڑوں کا پالنا هی - اسٹریلیا کي اُون دنیا بهر میں سب جگهه سے عمده هوتي هی - وکٹوریه - نیو سوتهه ویلز اور جنوب اسٹریلیا میں کهیتي بهي بهت هوتي هی اور اسٹریلیا کے گیهوں عمده قسم کے هوتے هیں - پچهلے چالیس برس سے سونے کي کانیں بهي کهودي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جاتي هيں اِس کل عرصہ ميں کل ملکوں سے زيادہ سونا استريليا ميں نکلا هی - اور وهاں پتھر کے کوئلے - تانبے اور تين کي بھي کانيں هيں *

(۹) **تسمينيه** ايک جزيرہ هی جو آبناے باس کے جنوب ميں واقع هی استريليا ميں اِس جزيرہ کي آب و هوا سب سے عمدہ هی - يہہ اهل برطانيہ کي آبادي هی يہاں سواے کھيتي کے اور کوئي مشہور پيشہ نہيں هی مردم شماري کم هی يعني صرف ڈيڑھہ لاکھہ هی وجہہ اُسکي يہہ هی کہ هر سال وکٹوريہ يا نيو سوتھہ ويلز کو نوجوان لوگ چلے جاتے هيں - دارالسلطنت **هوبرٹ ٹاؤن** هی *

(۱۰) نيو زيلينڈ برطانيہ کي ايک نوآبادي هی اِس ميں دو بڑے جزيرے جنکو جزيرہ **شمال** اور جزيرہ **جنوب** کہتے هيں اور جنکو ايک دوسرے سے آبناے کوک جدا کرتي هی اور دو چھوٹے جزيرے جنکو **جزيرہ استيورٹ** اور **جزيرہ چيدم** کہتے هيں جو بڑے جزيروں سے کچھہ فاصلہ پر واقع هيں شامل هيں - جزيرہ جنوب کي آب و هوا مثل گريٹ برٹن کے هی مگر جزيرہ شمال اُس سے بہت گرم هی - دونوں جزيروں ميں اُونچے اُونچے پہاڑ هيں جو هميشہ برف سے ڈھکے رهتے هيں اور جزيرہ شمال ميں چند پہاڑ آتش‌فشاں هيں - مثل استريليا کے نيو زيلينڈ ميں سونا بہت نکلتا هی اور کوئلے اور لوهے کي کانيں بھي هيں ليکن باشندے وهاں کے علی‌العموم کاشتکاري ميں مشغول رهتے هيں مردم‌شماري پانچ لاکھہ کے اُوپر هی گورے رنگ کے لوگ بڑھتے جاتے هيں اور پولينيشين وهاں کے اصلي باشندے جو **ماؤري** کہلاتے هيں کم هوتے جاتے هيں - جزيرہ شمال ميں خاص شہر **آکلينڈ** اور **ولنگٹن** هيں اور جزيرہ جنوب ميں **کرائيسٹ چرچ** اور **ڈيونيڈن** هيں - آکلينڈ دارالسلطنت هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۱۱) **جزائر فیجي** بھي جو نیو زیلینڈ کے اُتر طرف اور خط اِستوا سے تقریباً اٹھارہ درجے پر واقع هیں اِنگلستان کے قبضہ میں هیں یہہ جزیرے بمقابلہ تسمینیہ یا نیو زیلینڈ کے بہت چھوٹے هیں لیکن نہایت زرخیز هیں اور قریب ایک لاکھہ تیس هزار کے آدمي وهاں رهتے هیں - باشندے یہاں کے **پپوا** نسل سے سیاہ رنگ کے هیں جو ابھي تھوڑے دنوں پیشتر آدم‌خوار تھے اور ابتک بھي بہت ناشایستہ هیں گنّوں کے کھیتوں اور روئي کي زراعت میں کام کرنے کے لیئے بعض اوقات قلي وهاں هندوستان سے جاتے هیں *

(۱۲) **نیو گني** یا **پپوا** کا بڑا جزیرہ حال میں ڈچ کي زراعت میں جرمن اور انگریزوں کے درمیان تقسیم هوگیا هی انگریزوں کا حصہ استریلیا سے ملا هوا هی ڈچ کا پچھم میں هی اور جرمن کا شمال و مشرق میں - باشندے وهاں کے بدسلیقہ اور وحشي هیں اور درمیان کا بہت سا حصہ ابھي تک نہیں دریافت هوا هی - ساحل پر انگریزوں کي بستي هی وہ **بندر موزبي** کہلاتي هی *

(۱۳) **سلیبس - مولقاس - سرام** اور بہت سے دیگر جزیروں میں جو نیوگني اور بورنیو یا جاوا کے بیچ میں واقع هیں ڈچ کي عملداري هی لیکن **جزیرہ تیمور** میں پرتگال والوں کي بستي هی - وہ جزیرے جو نیوگني کے پورب طرف هیں جن میں **جزیرے ایڈمیرالٹي - نیو برطانیہ - نیو آئرلینڈ** اور **جزیرہ سلیمان** بھي داخل هیں اب جرماني والوں کے قبضے میں هیں اور **مجمع الجزائر بسمارک** کے نام سے مشہور هیں - لیکن ان جزیروں میں کسی مقام پر اُن کی بستیاں نہیں هیں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وهاں کے باشندے سخت بیرحم و وحشي هوتے هیں جو اجنبیوں کو مارکر کھا جاتے هیں *

(۱۴) کوئینسلینڈ کے پورب میں **نیو کالیفورنیه** کا بڑا جزیرہ عرصه سے فرانسیسیوں کے قبضے میں هی جنهوں نے اِس کو مجرموں کو بیهجنے کي جگهه مقرر کي هی اور ایک شهر بنایا هی جسکو **نومیا** کهتے هیں - فرانس کے قبضہ میں **جزائر سوسایٹي** یا **تاهتي** بهي هیں جو جنوبي پاسفک کے وسط سے هٹکر فیجي کے پورب طرف واقع هیں *

(۱۵) بحر پاسفک کے بہت بڑے حصه میں خط اِستوا کے دونوں طرف بہت سے چهوٹے چهوٹے جزیرے واقع هیں جن میں سے اکثر وهیں کے باشندوں کے قبضے میں هیں جو حال میں عیسائي پادریوں کے سبب سے مهذب هوگئے هیں - اِن جزیروں میں سب سے زیادہ مشہور مجمع **سینڈوچ** یا **هاوائي** جو خط اِستوا کے اُتر طرف هی اور جهاں باقاعدہ بادشاهت زیر حکم وهیں کے بادشاہ کے قائم کي گئي هی اور جزیرہ سموا هی جس کو جهاز رانوں کا جزیرہ بهي کهتے هیں جو فیجي کے پورب طرف هی اور جس کي ایک چهوٹي سي سلطنت بهي هی - جزائر سینڈوچ میں **ماؤنالوا** دنیا بهر کے سب آتش فشان پہاڑوں سے بڑا هی *

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

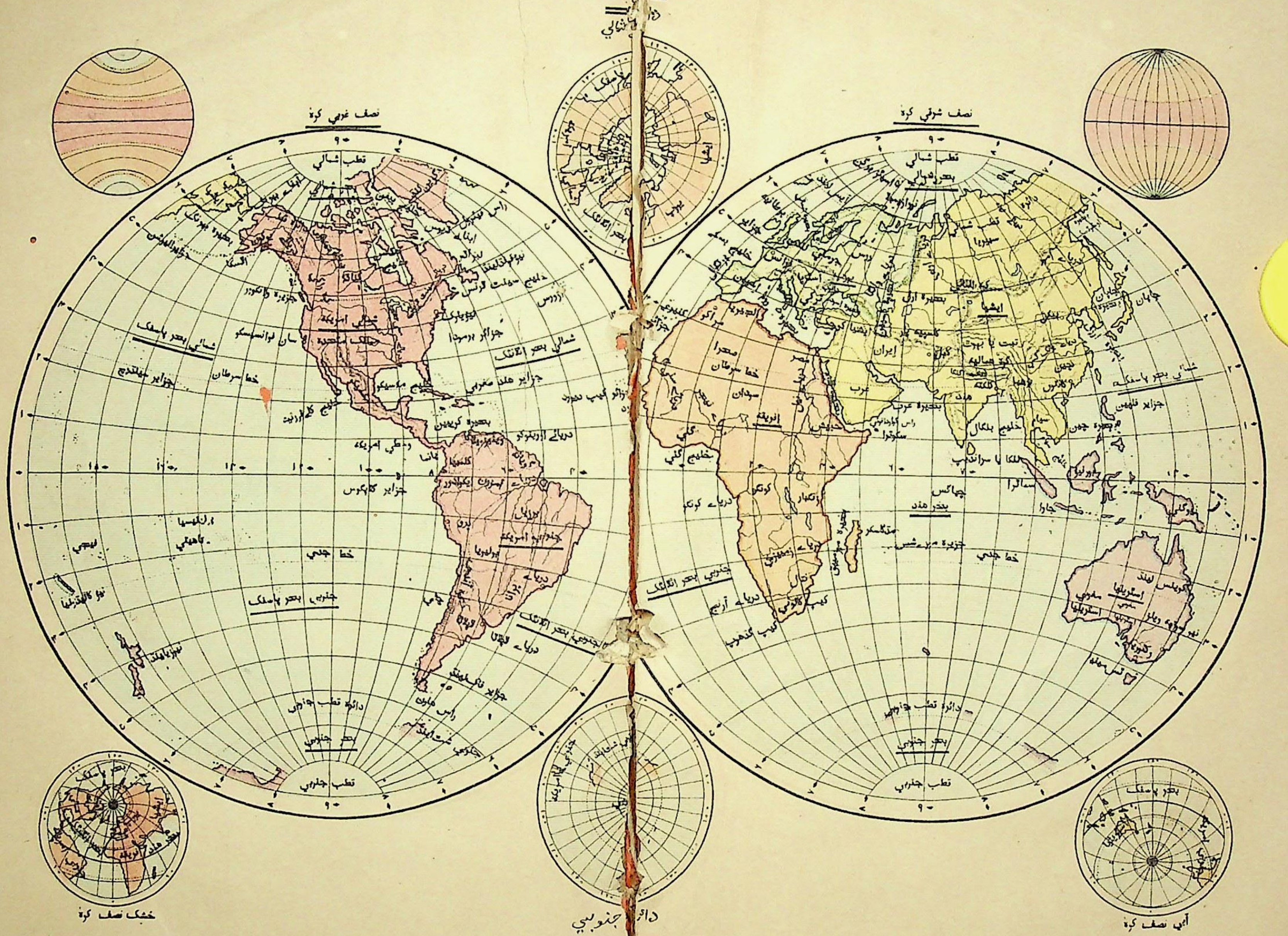

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

पुस्तकालय गुरुकुल कांगड़ी

اشتہار

هندوستاني مدرسوں کے لیئے
جغرافیه کي کتب درسیه
مصنفه

ایس اے هل بي ایس سي

سابق پروفیسر فزیکل سائینس میور سنٹرل کالج الهآباد

جن کو ڈائرکٹر سرشته تعلیم نے ممالک مغربي و شمالي اور اودهه مدارس کے ابتدائي درجه اور مڈل کلاس میں پڑهائي جانے کے لیئے منظور فرمایا هی – حسب ذیل هیں *

۱ — پہلي کتاب جغرافیه کي – جس میں هندوستان کي جغرافیه به تفصیل بیان هی اور ایک رنگین اور کئي سادے نقشے شامل هیں *

نسخه انگریزي	في جلد	۴ر
" اُردو	"	۳ر
" هندي	"	۳ر

۲ — دوسري کتاب جغرافیه کي – جس میں تمام دنیا کا جغرافیه وصفي اور هندوستان کا جغرافیه طبعي بیان کیا گیا هی اور ایک نقشه رنگین علاوه اور نقشوں کے لگا هوا هی *

نسخه انگریزي	في جلد	۵ر
" اُردو	"	۴ر
" هندي	"	۴ر

۳ — تیسري کتاب جغرافیه کي – بالخصوص اِس میں جغرافیه طبعي کا بیان هی اور اعلیٰ درجه کے طلباء کے لیئے هی – کوئي مفید بات اِس میں فروگذاشت نهیں هوئی – دو رنگین نقشے علاوه کئي سادے نقشوں کے اِس میں هیں *

نسخه انگریزي	في جلد	۱۲ر
" اُردو	"	۸ر
" هندي	"	۸ر

کتب مذکوره ذیل کے پته سے ملینگي

منیجر انڈین پریس [illegible] کٹره [illegible] الهآباد

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Signature [illegible] Date

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar